رہنمائے حج

نظر ثانی

محمد خلیق، ڈپٹی ڈائریکٹر (شعبہ تحقیق و مراجع)، جمیل الرحمن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (حج آئی ٹی سیل)،
اعجاز احمد میمن، سیکشن آفیسر (کمیٹی سیکریٹری)

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

حکومت پاکستان، اسلام آباد

Website: www.mora.gov.pk , www.hajjinfo.org
Facebook: /mora.official , Twitter: /MORAisbofficial
Instagram: /morifh.official , Youtube: /mediacellmora

تلبیہ*

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ،

حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں،

لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

(ہاں) میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں

إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ،

بے شک تمام تعریفیں اور ساری نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہی تیری ہی ہے،

لاَ شَرِيكَ لَكَ

تیرا کوئی شریک نہیں

* یہ وہ ذکر ہے جس کو حج اور عمرہ کی نیت کے ساتھ پڑھنے سے احرام کا آغاز ہو جاتا ہے۔ حاجی اور معتمر چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، اترتے چڑھتے، تلبیہ کا اہتمام کرتا ہے تاوقتیکہ عمرے یا حج کے طواف کا آغاز کر دے۔

پیغام

حج اسلام کا پانچواں اہم رکن ہے، ہر مسلمان کی دلی آرزو ہوتی ہے کہ وہ حج ادا کرے، خانہ کعبہ کی زیارت کرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر درودوسلام پیش کرے۔ ہم اپنی خوش نصیبی پر ناز کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے گھر کی حاضری اور اپنے محبوب ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کا موقع فراہم کیا۔اس مقدس سفر پر روانگی کے لیے ہمارے جذبات کی جو کیفیت ہے اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے لئے یہ سفر آسان فرمائے (آمین)

اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ سعادت بخشی ہے کہ میں اللہ عزوجل کے مہمانوں کی خدمت میں اپنا حصہ ادا کر سکوں اور عازمینِ حج کے سفر میں آسانیاں پیدا کرنے میں حتی المقدور کوشش کر سکوں۔ میری کوشش ہوگی کہ اس سال پاکستان سے حج کے لیے جانے والوں کو نہ صرف پاکستان بلکہ سعودی عرب میں بھی بہبود کی بہتر سہولیات مہیا کی جائیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرے رفقاء کار انشاء اللہ آپ کو بہتر سے بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لئے کوشاں رہیں گے۔

میری اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہماری اور آپ کی کوششیں بار آور ثابت ہوں اور عازمین حج آسانی کے ساتھ حج ادا کر کے وطن واپس لوٹیں۔ حج کے دوران جہاں آپ اپنے لئے، اپنے پیاروں کے لئے اور اپنے وطن اور عالمِ اسلام کی سربلندی کے لئے دعا کریں، وہاں مجھ ناچیز اور میرے رفقائے کار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وفاقی وزیر وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

پیغام

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی ہر سال عازمینِ حج کی راہنمائی کے لئے لٹریچر شائع کرتی ہے۔ زیرِ نظر کتاب کو مرتب کرتے وقت کوشش کی گئی ہے کہ عازمینِ حج کو مناسکِ حج اور دیگر متعلقہ انتظامی امور کے بارے میں جامع انداز میں بنیادی معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اس کی مدد سے مناسکِ حج آسانی سے ادا کر سکیں۔

میں اس سلسلہ میں ان تمام علمائے کرام اور وزارت کے ساتھیوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے یہ کتاب مرتب کرنے میں مدد کی۔ وزارت ہذا کی کوششوں کے باوجود اس میں بہتری کی گنجائش موجود ہو گی جس کے لئے وزارت امید کرتی ہے کہ آپ اس کتاب کے بارے میں اپنی رائے ضرور دیں گے، تاکہ آنے والے حج کے موقع پر اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہماری اس ادنیٰ کاوش کو قبول فرمائے۔ (آمین) آپ سے درخواست ہے کہ دورانِ حج اپنے اور اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ ساتھ وطن عزیز کی ترقی، خوشحالی اور سلامتی کے لئے بھی ضرور دُعا کریں۔

اللہ کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

وفاقی سیکرٹری وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

فہرست عنوانات

باب اوّل: سفر حج سے پہلے پاکستان میں تیاری 6

باب دوم: سرزمینِ سعودی عرب میں سفر کے مراحل اور قیام 39

باب سوم: عمرہ کا طریقہ 57

باب چہارم: مشاعر مقدسہ کا تعارف 65

بابِ پنجم: حج کا طریقہ 88

بابِ ششم: زیارتِ مدینہ منورہ 103

بابِ ہفتم: خیال رکھنے کی باتیں 121

باب ہشتم: سفر حج کیلئے طبی سہولیات 132

بابِ نہم: حادثات سے بچاؤ 138

باب اوّل

سفرِ حج سے پہلے پاکستان میں تیاری

حج کی فرضیت:

حج ہر عاقل، بالغ مسلمان، مرد وعورت پر بشرطِ استطاعت زندگی میں ایک دفعہ ادا کرنا فرض ہے۔ حج کی استطاعت کا مطلب ہے کہ راستہ پر امن ہو، نیز اس کے پاس حج کے اخراجات کے علاوہ مدتِ حج کے لیے اپنے زیرِ کفالت افراد کے نان ونفقہ کا بندوبست موجود ہو۔

حج کی تربیت وتیاری:

حج ایک نہایت عظیم الشان عبادت ہے، اس لئے عازمینِ حج کے لیے اس کی تربیت نہایت ضروری ہے تاکہ حجازِ مقدس میں گذرنے والے ہر لمحے سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکے۔

مناسکِ حج کی تربیت کے علاوہ اس مبارک سفر کی تیاری کے دو اہم پہلو ہیں پہلا یہ کہ اپنے باطن کا تزکیہ کیا جائے اور حج جیسی مبارک عبادت کی روح کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ اور اپنے رب سے سچی توبہ اور آئندہ اس کی نافرمانی سے دور رہنے کا پختہ عزم کیا جائے۔ ربِ کریم نے قرآنِ کریم میں تقویٰ کو اس سفر کے لئے بہترین زادِ راہ قرار دیا ہے۔ یہ موقع اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوش نصیب بندوں کو عطا فرمایا جاتا ہے کہ وہ مقدس مقامات پر اپنے رب کے سامنے سچی توبہ کرتے ہیں اور حجِ مبرور کے بدلے میں نہ صرف جنت کی خوشخبری لے کر واپس آتے ہیں بلکہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جاتے ہیں جیسے انہیں ماں نے اِسی دن جنا ہو۔ جبکہ تیاری کا دوسرا پہلو عملی یا ظاہری ہے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر مشکل سفر کیلئے تیار کیا جائے۔ اس کیلئے آپ کو یہ جاننا ہو گا کہ آپ نے حج سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں کیا کرنا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل انتظامی امور کا خیال رکھا جائے تاکہ اس مبارک سفر میں مکمل یکسوئی کے ساتھ عبادات میں مصروف رہیں۔

حج درخواستوں کی منظوری کے بعد:

سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستیں منظور ہونے کے بعد خوش نصیب افراد کو بذریعہ SMS اطلاع کر دی جاتی ہے۔ درخواستوں کے بارے میں معلومات وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی ویب سائٹ www.hajjinfo.org پر بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔ جس کے بعد وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے زیر اہتمام عازمینِ حج کا تربیتی پروگرام ترتیب دیا جاتا ہے۔ e-hajj سسٹم کے تحت فلائٹ شیڈول عموماً شوال میں جاری کیا جاتا ہے اور عازمینِ حج کو بلڈنگ / مکتب نمبر سے بھی مطلع کر دیا جاتا ہے۔ عموماً ماہِ ذوالقعدہ کے پہلے ہفتے سے حج پروازیں شروع ہو جاتی ہیں جو کہ 25 ذی القعدہ تک جاری رہتی ہیں۔ ملازمت پیشہ لوگ اپنی روانگی اور واپسی کے شیڈول یعنی سعودی عرب میں قیام کی مدت کے لحاظ سے اپنے ادارے سے چھٹی منظور کروالیں اور اپنے محکمہ سے این او سی (N.O.C) بھی حاصل کر لیں۔

عازمین حج کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے تحصیل اور ضلعی سطح پر تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں آپ کی شرکت لازمی ہو گی۔ ان تربیتی پروگراموں میں حجاج کی بہبود کیلئے پاکستان اور سعودی عرب میں انتظامات کے ساتھ احکام حج، عمرہ اور مدینہ منورہ کی حاضری کے مطلق بعد ایات دی جاتی ہیں۔

پاک حج ایپ:

حج ۲۰۲۴ کیلئے وزارت مذہبی امور کی طرف سے پاک حج ایپ کا اجراء کیا گیا ہے۔ اس ایپ کا مقصد حجاج کے لئے کئی آسانیاں پیدا کرنا ہے کئی معلومات دینا ہے وہ تمام سوالات جو حجاج کے ذہنوں میں ہوتے ہیں ان کے جوابات آپ یہ ایپ انسٹال کرنے کے بعد اپنے موبائل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کی حج تربیت کب اور کہاں ہو گی؟ ویکسینیشن کے لیے کب

اور کہاں جانا ہے؟ مبارک سفر کے لئے آپ کی فلائٹ کب ہے؟ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں آپ کی رہائش کہاں ہے؟ آپ کی واپسی کی فلائٹ کب ہے؟ آپ کا مکتب کون سا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

یہ ایپ ان تمام سوالات کے جوابات کے لئے مفید رہے گی۔ ان میں سے بہت سی معلومات وقتاً فوقتاً ایپ پر اپلوڈ کی جاتی رہیں گی۔

ذیل میں ایپ کے طریقہ استعمال کے متعلق معلومات دی گئی ہیں ان کا مطالعہ کیجئے تاکہ اس ایپ کی افادیت اور طریقہ استعمال سے متعلق آگاہی حاصل ہو سکے۔

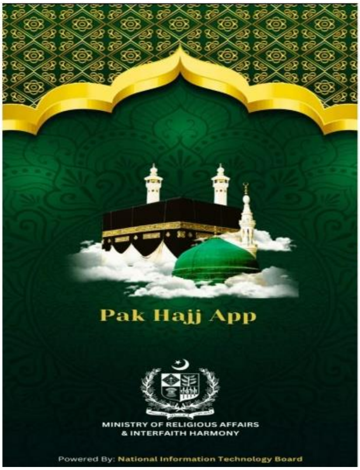

پاک حج ایپ

MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS
GOVERNMENT OF PAKISTAN

HAJJ

پاک حج ایپ

حج ایپ کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- حجاج کی ذاتی و گروپ معلومات
- حج تربیت، ویکسینیشن، روانگی و آمد کی فلائٹ اور مکتب کی معلومات
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش

2

MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS
GOVERNMENT OF PAKISTAN

HAJJ

پاک حج ایپ (جاری)

حج ایپ کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- گمشدگی کی صورت میں رہنمائی
- شکایات کا اندراج اور ازالہ کی رہنمائی
- حج کا کتابچہ (رہنمائے حج) کی دستیابی

3

ایپ کی انسٹالیشن

پہلے سٹور سے مندرجہ ذیل لنک استعمال کرتے ہوئے پاک حج ایپ انسٹال کریں:

For Android:
https://play.google.com/store/apps/details?id=com.nitb.android.hajjapp&hl=en&gl=US

For IOS
https://apps.apple.com/pk/app/pak-hajj/id6473727234

انسٹال کا بٹن دبائیں

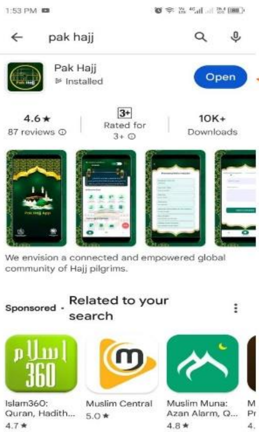

ایپ کا کھولنا

انسٹال ہونے کے بعد اوپن کے بٹن کو کلک کریں

ایپ لاگ ان

- **لاگ ان اسکرین**
- شناختی کارڈ نمبر
- حج درخواست نمبر درج کریں
- چیک باکس سلیکٹ کریں
- سائن ان کا بٹن دبائیں

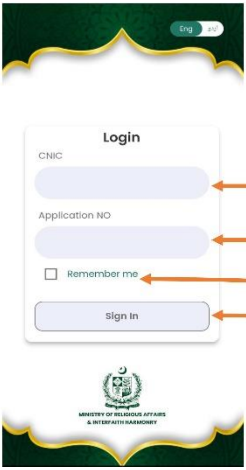

ایپ کا مین اسکرین

- حاجی کا نام
- زبان کا انتخاب کریں
- ایپ سے باہر نکلنے کا بٹن

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات

- ذاتی معلومات
- گروپ کی معلومات
- محرم کی معلومات
- مددگار کی معلومات

- اضافی سہولیات
- نامزد کی معلومات
- درخواست دہندہ کا بینک اکاؤنٹ
- درخواست کی حیثیت

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔ (جاری)

تربیت کا شیڈول

- حاجی کیمپ کی تفصیلات
- مکمل شیڈول
- تاریخ اور وقت

ویکسینیشن کی تفصیلات

- شیڈول

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔(جاری)

رہائش
- مکہ مکرمہ رہائش
- مدینہ رہائش
- مکتب معلومات

دعا

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔(جاری)

پروازوں کا شیڈول
- روانگی
- آمد

تربیتی مواد
- تربیتی ویڈیوز
- حج کتابچہ

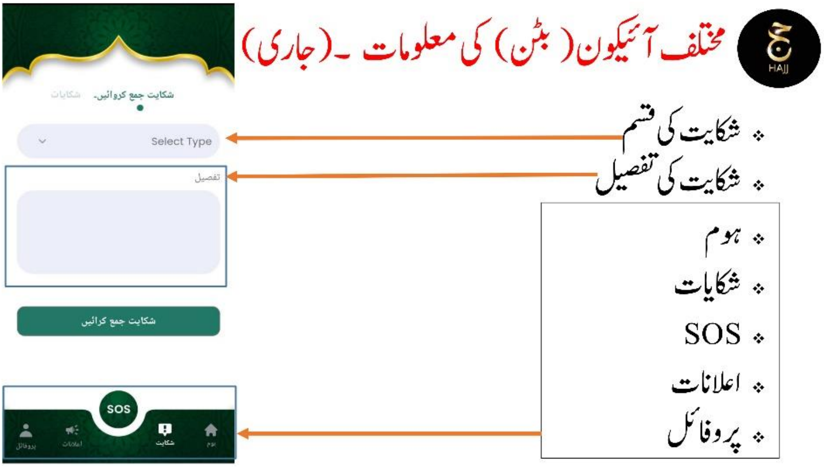

طبی معائنہ:

کامیاب حج درخواست گذار اپنے متعلقہ بینک برانچ سے طبی معائنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرے اور کسی سرکاری / نیم سرکاری / فوج / حکومتی خود مختار ادارے /کارپوریشن ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کروا کر واپس بینک میں جمع کروا دے۔ پرائیویٹ ڈاکٹر کا تصدیق شدہ میڈیکل سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہو گا۔ اگر کسی پیچیدہ بیماری کی وجہ سے ڈاکٹر آپ کو سفر حج کے قابل قرار نہیں دیتے تو آپ اپنی صحت یابی تندرست ہونے تک حج کا ارادہ ترک کر دیں۔ اگر آپ بیماری کی حالت میں حج کے لیے جائیں گے تو اپنے لیے اور اپنے ساتھیوں کے لیے پریشانی کا باعث بنیں گے۔ اگر حج کے لیے انتخاب کے بعد بیماری کی وجہ سے حج پر جانے کا ارادہ نہ ہو وزارت کو فوری اطلاع کر دیں تاکہ آپ کی جگہ کسی متبادل کو بھیجا جا سکے۔ واضح رہے کہ جعلی طبی سرٹیفکیٹ پیش کرنے والے

کو اس کے ذاتی خرچے پر حج سے واپس بھیج دیا جائے گا۔ اور ایسا سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے ڈاکٹر کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

گردن توڑ بخار و دیگر حفاظتی ٹیکے:

سعودی عرب روانہ ہونے سے قبل اپنے متعلقہ حاجی کیمپ سے گردن توڑ بخار اور فلو کا ٹیکہ (Vaccine Meningitis) لگوانا اور پولیو کے قطرے پینا لازمی ہے، کیونکہ یہ آپ کی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ یہ ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ کارڈ ضرور حاصل کریں۔ بعض عازمینِ حج ٹیکے لگوانے کو اہمیت نہیں دیتے اور سعودی عرب روانگی سے دو چار روز پہلے ٹیکے لگواتے ہیں ایسی صورت میں سعودی عرب میں قیام کے دوران انہیں خطرناک / جان لیوا بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ سعودی حکومت نے عازمینِ حج کے لئے پولیو ویکسین بھی لازمی قرار دی ہے اس لئے گردن توڑ بخار کے ٹیکے کے ساتھ پولیو کے قطرے بھی تمام عازمینِ حج کو پلائے جائیں گے۔

سامانِ ضرورت:

عازمینِ حج سعودی عرب میں قیام کی مدت کے حساب سے سامانِ ضرورت بیگ میں رکھ لیں۔ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی طرف سے تمام حجاج کو ایک عدد بڑا اور ایک عدد چھوٹا ٹرالی بیگ متعلقہ بینک کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔ نیز جوتوں کا چھوٹا تھیلا، خواتین کے لیے دو عدد عبایا، اور مرد حضرات کے لیے احرام کی بیلٹ بھی فراہم کی جائے گی۔ غیر ضروری سامان ساتھ نہ لے جائیں۔ تاکہ سامان کا وزن ایئر لائن کے مقرر کردہ وزن سے زائد ہونے پر ایئر لائن کو اضافی رقم ادا نہ کرنا پڑے۔ سہولت کے لیے درج ذیل فہرست کے مطابق سامان تیار کرکے اس کے سامنے والے خانے میں ✓ کا نشان لگا کر اطمینان کر لیں، تاکہ کوئی ضروری چیز ساتھ لے جانے سے رہ نہ جائے۔

نمبر شمار	اشیاء	نشان
1.	احرام کی چار اَن سلی چادریں	☐

نمبر شمار	اشیاء	نشان
.2	احرام کی بیلٹ	☐
.3	احرام میں پہننے کے لئے چپل جس سے دونوں ٹخنے، پاوں کے درمیان کی ابھری ہوئی ہڈی اور ایڑی سے اوپر کی پچھلی ہڈی کھلی رہے (خواتین کوئی بھی جوتا پہن سکتی ہیں)	☐
.4	تولیہ	☐
.5	عام لباس کے ساتھ پہننے کے لئے جوتا	☐
.6	روزمرہ پہننے کے لئے مناسب تعداد میں کپڑوں کے جوڑے	☐
.7	صفائی کے لئے کپڑا/ڈسٹر	☐
.8	خواتین کے لئے بالوں پر باندھنے کے لئے دوعدد رومال	☐
.9	ٹوپی	☐
.10	چھوٹا تالا	☐
.11	کنگھا، شیشہ، قینچی، ناخن تراش	☐
.12	جائے نماز، تسبیح	☐
.13	چند لفافے، کاغذ اور قلم	☐
.14	نظر کی عینک دوعدد (اگر استعمال کرتے ہوں)	☐
.15	ٹائلٹ پیپر، ٹشو پیپر	☐
.16	مناسکِ حج و عمرہ کے بارے میں کتابچہ	☐
.17	سوئی دھاگہ	☐
.18	پلاسٹک کے ضروری برتن پلیٹ، گلاس، پانی والی بوتل	☐
.19	فالتو سامان رکھنے کے لئے بڑا اور مضبوط شاپنگ بیگ	☐
.20	بٹن بکسوا (سیفٹی پن)	☐
.21	سفری دستاویزات رکھنے کے لئے گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ	☐

نمبر شمار	اشیاء	نشان
22.	ٹوتھ پیسٹ، برش / مسواک	☐
23.	سامان پر نام لکھنے کے لئے بڑا مارکر	☐
24.	ضرورت کے وقت سامان باندھنے کے لئے ڈوری یا رسّی	☐
25.	خواتین کے مخصوص ایام کے دوران استعمال کے لئے نیپکن	☐
26.	ضروری دوائیاں بمع ڈاکٹر کا نسخہ جو کہ حاجی کیمپ سے پلاسٹک کے لفافے میں پیک کروائی گئی ہوں	☐
27.	وہیل چیئر (اگر ضرورت ہو)	☐
28.	پی سی آر رپورٹ	☐
29.	اسمارٹ فون	☐
30.	چارجر / چارجنگ شو، تھری پن	☐

سامان کی شناخت:

اپنے تمام سامان پر نام، پتہ، درخواست نمبر اور فون نمبر واضح اور صاف تحریر کریں۔ نام اور پتہ لکھنے کے لئے کاغذ کے سٹیکر نہ لگائے جائیں، کیونکہ سامان اتارنے چڑھانے کے دوران یہ سٹیکر اتر جاتے ہیں۔ سامان کو تالا لگا کر رکھیں۔ ایک چابی احرام کی بیلٹ کی جیب میں اور ایک چابی بیگ میں رکھ لیں۔ اٹیچی کیس اور دستی بیگ کے اندر بھی نام اور پتہ کی ایک چٹ ڈال لیں تا کہ گمشدہ سامان ملنے کی صورت میں آپ کے پتے پر بھجوایا جاسکے۔ روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کے تحت سفر کرنے والے حجاج کے لیے سامان کے شناختی اسٹیکرز ایئرپورٹ پر فراہم کیے جائیں گے جنہیں اپنے تمام سامان پر چسپاں کرنا لازمی ہے۔

کھانے پینے کی چیزیں / ممنوعہ اشیاء:

کھانے پینے کی تمام چیزیں سعودی عرب میں وافر مقدار میں مل جاتی ہیں۔ صحت عامہ کے پیشِ نظر کھانے پینے کی ہر قسم کی اشیاء سعودی عرب لے جانے کی ممانعت ہے۔ اس لئے آٹا، چاول،

گھی، چینی، دالیں، مٹھائی، پھل وغیرہ ہرگز اپنے ساتھ نہ لے کر جائیں۔ اس کے علاوہ مٹی کے تیل یا گیس کے چولہے، لٹریچر، تصاویر، ویڈیو آڈیو کیسٹ بھی ساتھ لے جانے کی ممانعت ہے۔ حاجی کیمپ یا ایئرپورٹ میں چیکنگ کے دوران تمام ممنوعہ اشیاء سامان سے نکال دی جائیں گی۔

انتباہ:

سعودی عرب میں ہر قسم کی منشیات یعنی چرس، افیون، ہیروئین وغیرہ لے جانے والے کو سزائے موت دی جاتی ہے۔ اس لئے عازمینِ حج احتیاط کریں، کسی کا دیا ہوا پیکٹ یا سامان اپنے ساتھ نہ لے کر جائیں۔ ممکن ہے کہ اس میں کوئی ممنوعہ شے ہو جو آپ کے لئے مشکل پیدا کر دے۔

خواتین کا لباس:

ایسا موزوں لباس اپنے ساتھ رکھیں جسے پہن کر باوقار لگیں اور پاکستان کا تشخص اجاگر ہو۔ خواتین باریک اور غیر شائستہ لباس نہ پہنیں، بلکہ اپنے لباس پر عبایا پہنے رکھیں۔ خصوصاً اپنی عمارت سے نکلتے وقت عبایا لازمی پہنیں۔ خواتین اونچی ایڑھی کا جوتا نہ پہنیں، بلکہ کوئی آرام دہ جوتا پہنیں جس سے انہیں پیدل چلنے میں آسانی ہو۔ نیز کانچ کی چوڑیاں پہن کر نہ جائیں، کیونکہ طواف کے دوران چوڑیاں ٹوٹنے سے خود بھی اور دوسرے بھی زخمی ہو سکتے ہیں۔

پاکستانی پرچم کا سٹیکر:

مرد و خواتین عازمین حج اپنے لباس پر پاکستانی پرچم کا اسٹیکر ضرور چسپاں کریں جو انہیں متعلقہ حاجی کیمپ کی طرف سے مہیا کیا جائے گا۔

زر مبادلہ کا انتظام:

عازمینِ حج کو سعودی عرب میں قیام کے دوران اخراجات کے لئے زر مبادلہ کا انتظام خود کرنا ہو گا۔ قیام کی مدت کے حساب سے زر مبادلہ کی رقم سعودی ریال (کم از کم 2000 ریال) کی شکل

میں اپنے ساتھ رکھ لیں۔ یاد رکھیں کہ سعودی قوانین کے تحت 9500 ریال سے زائد رقم ساتھ لے کر جانا ممنوع ہے۔

حج پر روانگی سے قبل حاجی کیمپ میں آمد:

ہر حاجی کیمپ میں عازمینِ حج کی سہولت کے لیے مختلف شعبے قائم کیے جاتے ہیں، جن میں استقبالیہ، معلومات، ائیر لائن کے دفاتر، بینک برانچیں، ڈسپنسری، کینٹین اور ضروری اشیاء کے اسٹال شامل ہوتے ہیں۔

آپ کو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی جانب سے سفر حج کے پروگرام کا میسج (ایس ایم ایس) موصول ہو گا، نیز پاک حج ایپ کے ذریعے بھی ان معلومات کی اپ ڈیٹس موصول ہوتی رہیں گی۔ اس میسج میں بتائی گئی تفصیلات کے مطابق پرواز سے دو دن پہلے اپنی سفری دستاویزات یعنی پاسپورٹ، ویزا، ٹکٹ وغیرہ لینے کے لیے وزارت کے دیے ہوئے وقت کے مطابق متعلقہ حاجی کیمپ میں تشریف لائیں۔ روانگی کا پروگرام آپ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی ویب سائٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔

دُور دراز کے علاقوں سے سفر کرنے والے حجاج کرام حاجی کیمپ تشریف لاتے وقت سفر حج کا اپنا مکمل سامان ساتھ لے کر آئیں جہاں ان کے لیے رہائش کی سہولت موجود ہے۔ جبکہ نزدیکی علاقوں کے عازمینِ حج جو حاجی کیمپ میں رہائش نہیں اختیار کرنا چاہتے وہ اپنے ضروری کاغذات (بنک رسید، اطلاع نامہ اور شناختی کارڈ) کے ہمراہ حاجی کیمپ تشریف لائیں جہاں پر آپکی تربیت کا انتظام روزانہ کی بنیاد پر ہر نماز کے بعد مسجد اور ہال میں کیا جاتا ہے۔

آپ پر حاجی کیمپ میں ٹھہرنے کی پابندی نہیں ہے، لیکن دُور دراز سے آئے ہوئے حجاج کے لئے یہاں ٹھہرنے کا بندوبست بھی ہے۔ پرواز سے کم از کم 6 گھنٹے قبل آپ کو ایئرپورٹ خود پہنچنا ہو گا۔

حاجی کیمپ میں ضروری امور:

اگر کسی خاص بیماری مثلاً شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ میں مبتلا ہیں تو اس کا اندراج علاج کی کتاب (Treatment Book) میں کروائیں۔ یہ کتاب حاجی کیمپ کی ڈسپنری سے مل سکتی ہے۔ نیز چالیس روز کے لئے اپنی زیر استعمال دوائیں بھی حاجی کیمپ کی ڈسپنری سے پیک کروالیں۔ اگر آپ نے ابھی تک ویکسی نیشن نہیں کرائی تو آپ اسی ڈسپنسری سے ویکسی نیشن کروالیں۔

وزارت کی طرف سے ملنے والے اطلاع نامے کا کارڈ پیش کر کے متعلقہ ایئرلائن کے کاؤنٹر سے پاسپورٹ اور ایئر ٹکٹ حاصل کریں۔ ہر حاجی کو یہاں ایک شناختی لاکٹ دیا جائے گا جس پر حاجی کا نام، پاسپورٹ نمبر، مکتب نمبر اور مکہ مکرمہ کی رہائش گاہ کا پتہ درج ہو گا۔ اس شناختی لاکٹ کو ہر وقت گلے میں ڈالے رکھیں تاکہ سعودی عرب میں آپ کی رہنمائی میں آسانی ہو۔ نیز ہر حاجی کو اپنا حج درخواست نمبر زبانی یاد ہونا چاہیے تاکہ گمشدگی کی صورت میں درخواست نمبر کی مدد سے فوری آپکو اپنی جگہ پر پہنچایا جاسکے۔

پاسپورٹ پر اپنے کوائف، ویزا اور اس پر تصویر ضرور چیک کریں۔ بعض اوقات ویزے پر تصویر غلطی سے تبدیل ہو جاتی ہے یا اس پر نام غلط لکھا جاتا ہے اور آگے چل کر پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ایئرلائن کے عملہ سے پرواز کی روانگی کے اوقات کے متعلق آگاہی ضرور حاصل کرلیں۔

بینک سے ملنے والی تصویر والی رسید، پاسپورٹ اور ایئر ٹکٹ اس بینک کی برانچ میں پیش کریں جس میں آپ نے واجبات جمع کرائے تھے۔ متعلقہ بینک کی برانچ سے آپ کو کچھ کرنسی واپس کی جائے گی۔ واپس کی گئی رقم کا دارومدار مکہ مکرمہ میں آپ کے لئے لی گئی رہائشی عمارت کے کرائے پر ہوتا ہے۔ چونکہ مکہ مکرمہ میں عمارتوں کے کرائے ان کے معیار یا حرم سے فاصلے کے حساب سے مختلف ہوتے ہیں لہٰذا مختلف عازمینِ حج کو واپس کی گئی رقم میں فرق ہوتا ہے۔ اگر عازمین حج میں سے کسی حاجی کو آپ سے زیادہ رقم واپس کی گئی ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی عمارت کا کرایہ آپ کی

عمارت کے کرایے سے کم ہے اور یوں اس کی رقم زیادہ بچی ہے اس سلسلے میں بینک یا دوسرے افراد کے ساتھ بحث ومباحثہ سے گریز کریں۔

تمام ضروری امور سے فارغ ہونے کے بعد حاجی کیمپ میں ہونے والے حج تربیتی پروگراموں میں شرکت آپ کے لیے فائدہ مند ہوگی۔ یہ پروگرام حاجی کیمپ کی مسجد میں ہر نماز کے بعد منعقد ہوتے ہیں۔

ایئرپورٹ روانگی:

ایئرپورٹ روانگی سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ درج ذیل دستاویزات آپ کے پاس موجود ہیں:

- پاسپورٹ اور ہوائی جہاز کا ٹکٹ
- ویزہ، پاسپورٹ اور ٹکٹ کی فوٹوکاپی
- تصدیق شدہ 2عدد تصاویر۔
- گردن توڑ بخار، فلو کے ٹیکے اور پولیو کے قطرے کا سرٹیفیکیٹ۔
- نادرا کا جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ مع دوعدد فوٹوکاپی۔
- ڈاکٹری نسخہ (ضروری ادویات ساتھ لے جانے کی صورت میں)۔

دستی سامان:

ایئرپورٹ پر بورڈنگ کارڈ لیتے وقت سامان والا بڑا سوٹ کیس ایئرلائن سٹاف کے پاس جمع کروادیا جاتا ہے لہٰذا ضروری سامان ایک چھوٹے دستی بیگ میں رکھیں جو دورانِ پرواز آپ کے ساتھ رہے گا۔

دستی بیگ میں وہ سامان بھی رکھ لیں جو جہاز میں سوار ہونے سے پہلے ایئر پورٹ پر زیرِ استعمال آئے گا۔ مثلاً احرام کی چادریں، چپل، احرام کی بیلٹ، حج کی کتاب، نظر کی عینک، مسواک، تمام سفری دستاویزات بشمول پاسپورٹ، ایئر ٹکٹ، کرنسی، تسبیح، سرکاری ملازمین کے لئے این او سی (N.O.C) اور دوران پرواز استعمال کرنے والی ادویات۔

یاد رکھیں قینچی، ناخن تراش یا کوئی بھی دھاری دار چیز یا کوئی مائع چیز دستی بیگ میں ہر گز نہ رکھیں۔ نیز اس بیگ کا وزن سامان سمیت سات کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔

ایئر پورٹ کے امور:

عازمینِ حج کو چاہیے کہ پرواز کے وقت سے کم از کم چھ گھنٹے قبل ایئر پورٹ پہنچ جائیں۔ ایئر پورٹ کی عمارت میں داخل ہونے کے بعد کسٹم حکام سامان چیک کریں گے اور پھر اسے سکیننگ مشینوں سے گزارا جائے گا۔ اس کے بعد آپ متعلقہ پرواز کے کاؤنٹر پر سامان جمع کروائیں گے۔ پاسپورٹ اور ایئر ٹکٹ دکھا کر بورڈنگ کارڈ وصول کریں گے۔ سامان جمع کروانے کے بعد آپ کو جدہ یا مدینہ منورہ پہنچ کر سامان وصول کرنے کے لئے ٹیگ بھی دیئے جائیں گے۔ انہیں سنبھال لیں اور دستی سامان والا بیگ اپنے پاس ہی رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے سامان پر حج کا ٹیگ لگا دیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کو امیگریشن کاؤنٹر سے گزرنا ہو گا جہاں پاسپورٹ پر ملک سے باہر جانے کا اندراج کیا جائے گا۔ اب اپنا پاسپورٹ دستی سامان والے بیگ میں محفوظ کر لیں اور صرف بورڈنگ کارڈ ہاتھ میں رکھیں۔ یوں سیکورٹی کے مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد آپ مسافروں کی انتظار گاہ میں پہنچ جائیں گے جہاں آپ پرواز کی روانگی تک رہیں گے۔

احرام باندھنا:

احرام سے قبل ناخن تراشنا، مونچھوں کے بال کم کرنا، زیرِ ناف اور زیر بغل بال صاف کرنا مستحب اور غسل کرنا سنت ہے۔ مرد حضرات کیلئے ممکن ہو تو بدن پر خوشبو لگائیں۔ غسل مرد و

خواتین، حتیٰ کے حیض و نفاس والی خواتین کے لئے بھی سنت ہے۔ یہ تمام کام ایئرپورٹ آنے سے قبل ہی پورے کرلیں۔

جن حجاج کی پرواز جدہ کے لیے ہے وہ مرد حضرات ایئرپورٹ پہنچ کر ضروری امور سے فارغ ہونے کے بعد جب انتظار گاہ میں پہنچیں تو احرام کی ایک چادر تہہ بند کے طور پر باندھ لیں اور دوسری اوپر اوڑھ لیں۔ نیچے والی چادر کو ناف سے اوپر رکھیں تاکہ عبادات کے دوران ستر چھپا رہے۔

خواتین اپنے عام کپڑوں میں رہیں، یہی ان کا احرام ہے۔ البتہ ان کا لباس مکمل ساتر ہونا چاہیے یعنی اتنا باریک نہ ہو کہ جسم نظر آئے، نہ اتنا تنگ ہو کہ جسم کی ساخت نمایاں ہو اور نہ اس کا رنگ اتنا بھڑکیلا ہو کہ نظروں کو متوجہ کرے۔ اسی لئے پاکستانی پرچم کے سٹیکر والا عبایا لازم ہے۔ مختصراً یہ کہ خواتین کے ہاتھوں اور چہرے کے علاوہ سارا جسم ڈھانپا ہونا چاہیے۔ یہی ان کا احرام ہے۔ واضح رہے کہ خواتین کے بال بھی نظر نہیں آنے چاہیں کیونکہ یہ بھی ان کے ستر میں شامل ہیں۔

اگر مکروہ وقت نہیں تو دو رکعات نفل برائے احرام ادا کریں۔ خواتین پیشانی کے بالوں سے شہ رگ تک اور دونوں کانوں کے درمیان چہرہ نہ ڈھانپیں۔ البتہ بعض علمائے کرام یہ تجویز کرتے ہیں کہ نامحرم مردوں سے پردے کی خاطر ایسی کیپ استعمال کریں جس پر چہرے کے سامنے جالی لگی ہوئی ہو اور وہ چہرے سے فاصلے پر ہو یا کوئی کپڑا وغیرہ ہاتھ میں رکھ لیں جس سے ضرورت کے وقت چہرہ چھپا لیا جائے۔ اب قبلہ رُخ ہو کر عمرے کی نیت کریں:

اَللّٰھُمَ اِنِّی اُرِیدُ العُمرَۃَ فَیَسِّرھَا لِی وَ تَقَبَّلھَا مِنِّی

”یا اللہ! میں نے تیری رضا کے لئے عمرے کی نیت کی، تو اسے میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔“

یا

لَبَّیکَ عُمرَۃً

”یا اللہ میں حاضر ہوں عمرہ کے لیے“

مرد حضرات عمرے کی نیت سے تین مرتبہ اونچی آواز میں اور خواتین دھیمی آواز میں تلبیہ کہیں۔

لَبَّیکَ ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ ، لَبَّیکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ ، اِنَّ الحَمدَ وَالنِّعمَۃَ لَکَ وَالمُلکَ ، لَاشَرِیکَ لَکَ

تلبیہ کہنے کے ساتھ ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی۔ تلبیہ کہنے کے بعد عمرے میں آسانی، قبولیت اور اخلاص کی دُعائیں کریں۔ پاکستانی عازمین حج چونکہ عموماً حجِ تمتع کرتے ہیں (جس کی تفصیل آگے آئے گی) لہٰذا یہ احرام حجِ تمتع میں شامل عمرے کا احرام ہو گا۔

ضروری وضاحت:

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی سرکاری سکیم کے تحت سفر کرنے والے کچھ حجاج کرام پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ جائیں گے جس کی اطلاع انہیں بروقت دے دی جائے گی۔ ان خواتین و حضرات کو بھی ایئرپورٹ پر انہی مراحل سے گزرنا ہو گا لیکن وہ احرام نہیں باندھیں گے۔ وہ مدینہ منورہ میں اپنا قیام مکمل کرنے کے بعد مکہ مکرمہ روانگی کے وقت ذوالحلیفہ سے ادائیگی عمرہ کیلئے احرام باندھیں گے۔

دورانِ سفر چند احتیاطیں:

جہاز پر جانے کا اعلان ہو تو بورڈنگ کارڈ اور دستی سامان لے کر قطار بنا کر تحمل سے جہاز میں سوار ہوں۔ شناختی لاکٹ گلے میں پہنے رکھیں۔ دستی سامان جہاز میں اپنی سیٹ کے اوپر والے خانے میں رکھ دیں جبکہ دستاویزات اور کرنسی والا بیگ اپنے ساتھ رکھیں۔ اپنی مخصوص نشست پر تشریف رکھیں۔ سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے اعلانات غور سے سنیں اور انہی کے مطابق عمل کریں۔ ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت جہاز کے اندر چلنے پھرنے سے گریز کریں۔ دوران سفر جہاز میں پانی کا استعمال احتیاط سے کریں اور جہاز کے فرش پر پانی نہ گرائیں۔ جہاز

کا ٹوائلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ ٹوائلٹ احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ پرواز کے دوران ذکر و اذکار میں ہی مصروف رہیں اور تلبیہ پڑھتے رہیں۔ جہاز سے اترتے وقت بھی ہوائی عملے کی ہدایات پر عمل کریں اور جلد بازی سے اجتناب کریں۔

روڈ ٹو مکہ:

پاکستانی حجاج کرام کے لیے روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کا آغاز اسلام آباد اور کراچی ایئرپورٹ سے کر دیا گیا ہے۔ حکومت پاکستان کی کوشش ہے کہ یہ سہولت دیگر ایئرپورٹس پر بھی جلد از جلد فراہم کر دی جائے۔ جو عازمین حج روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کے تحت سفر کریں گے ان کا سامان پاکستانی ایئرپورٹ سے ہی ہر قسم کے عمل سے گذرنے کے بعد سعودی عرب میں ان کے ہوٹل تک پہنچا دیا جائے گا۔ اس عمل کے لیے پاکستانی ایئرپورٹس پر اضافی وقت درکار ہوتا ہے لہذا عازمین حج اس سلسلے میں وزارت اور متعلقہ حاجی کیمپ کی طرف سے بتائے گئے ٹائم شیڈول کی سختی سے پابندی کریں۔

جو عازمین حج روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کے تحت سفر نہیں کریں گے ان سے گذارش ہے کہ وہ ایئرپورٹس پر اپنی نگرانی میں سامان کسٹمز سے کلیئر کروانے کے بعد بس / لوڈر ٹرک پر رکھوائیں۔ کسی صورت میں بھی اپنے سامان سے لاتعلق نہ رہیں ورنہ سامان گم ہو جانے کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سعودی ویزہ بائیو کے ذریعے بائیو میٹرک تصدیق

بائیو میٹرک ایپ انسٹال کرنے کا طریقہ

❖ سب سے پہلے گوگل پلے یا ایپ سٹور سے SAUDI VISA BIO APP انسٹال کریں۔

Saudi Visa Bio

Ministry of Foreign Affairs KSA

For Google Play Store

For App Store

❖ آپ اوپر دیے گئے QR CODE کو سکین کر کے بھی ایپ انسٹال کر سکتے ہیں۔

ایپ کو سیٹ اپ کرنے کا طریقہ

انسٹال کرنے کے بعد سعودی ویزا بائیو ایپ کھولیں اور دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں

ہدایات کو پڑھنے کے بعد، اپنا اندراج شروع کرنے کے لیے اس بٹن پر کلک کریں۔

ایپ کو سیٹ اپ کرنے کا طریقہ

اس بٹن پر کلک کریں۔

ایپ کو سیٹ اپ کرنے کا طریقہ

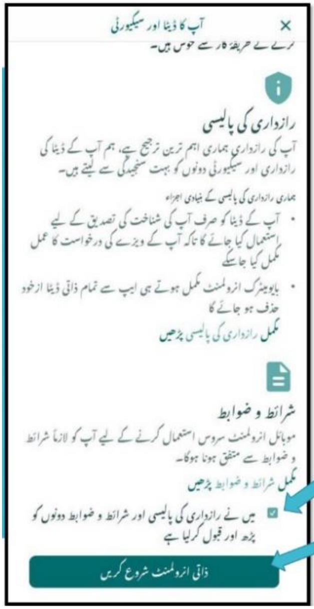

اس چیک باکس کو منتخب کریں۔

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

ای میل کی تصدیق کرنے کا طریقہ

اپنا ای میل یہاں درج کریں۔

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

ای میل کی تصدیق کرنے کا طریقہ

تصدیق کے لیے ای میل پر جانے کے لیے، یہاں کلک کریں۔

ای میل کی تصدیق کرنے کا طریقہ

ای میل کھولنے کے بعد، تصدیق کے لیے یہاں کلک کریں۔

ویزا کی قسم منتخب کریں

حج کا انتخاب کریں۔

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

پاسپورٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

پاسپورٹ سکیننگ سے پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

پاسپورٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

- ❖ اپنے فون کے بیک کیمرہ کا استعمال کرتے ہوئے اپنے پاسپورٹ کے فرنٹ پیج کو اسکین کریں۔
- ❖ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاسپورٹ پر کوئی چمک یا سایہ نہ ہو۔
- ❖ پاسپورٹ کو سیدھا اور مستحکم رکھیں
- ❖ اچھی روشنی والی جگہ میں تصویر لیں

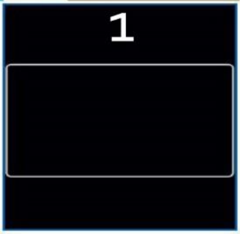

کیمرہ تیار کرنا

دستاویز کی تلاش

دستاویز پر عمل درآمد

چہرے کی سکیننگ کرنے کا طریقہ

- اپنے فون کا فرنٹ کیمرہ سے اپنے چہرے کی تصویر لیں
- یقینی بنائیں کہ آپ کا پورا چہرہ نظر آرہا ہو
- عینک یا چہرے پر آنے والے بال ہٹا دیں
- اچھی روشنی والی جگہ میں چہرے پر براہ راست روشنی یا سائے کے بغیر تصویر لیں
- ہلکے رنگ کے سادہ پس منظر کے ساتھ تصویر لیں (سفید پس منظر)
- اپنی آنکھیں کھلی اور تاثرات معتدل رکھیں (مسکرائیں نہیں)

فنگر پرنٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

اپنے فون کا بیک کیمرہ استعمال کرتے ہوئے اپنی انگلیوں کو پورا دکھائیں تاکہ آپ کی انگلیوں کے نشانات کو سکین کر سکیں

انگلیوں کو سکین کرنے کا صحیح طریقہ

- یقینی بنائیں کہ بیک گراؤنڈ سیاہ، سادہ اور خالی ہے (تاکہ یہ آپ کی جلد کے رنگ کے برعکس ہو)۔
- اپنے ہاتھ یا انگلی کو کیمرے کے سامنے رکھیں
- تصویر کھینچنے کے پورے عمل کے دوران اپنا ہاتھ ساکت رکھنے کی کوشش کریں

فنگر پرنٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

بائیں انگوٹھے کو سکین کرنے کے لیے:

• موبائل فون کو دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں.

• اپنے بائیں انگوٹھے کو کیمرے کے سامنے لائیں۔ ایپ خود بخود آپ کے بائیں انگوٹھے کو سکین کرے گی۔

بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو سکین کرنے کے لیے:

• موبائل فون دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔

• اپنے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں کیمرے کے سامنے رکھیں، ایپ خود بخود بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیوں کو سکین کرلے گی۔

فنگر پرنٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

دائیں انگوٹھے کو سکین کرنے کے لیے۔

• موبائل فون بائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔

• دائیں انگوٹھے کو کیمرے کے سامنے لائیں۔ ایپ خود بخود دائیں انگوٹھے کو سکین کرلے گی۔

دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو سکین کرنے کے لیے:

• موبائل فون بائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔

• دائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں کیمرے کے سامنے لائیں۔ ایپ خود بخود دائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سکین کرلے گی۔

بائیو میٹرک کی تصدیق

اپنے دس انگلیوں کی بایو میٹرک مکمل ہونے کے بعد ڈیٹا کی تصدیق کرنے کے بعدsubmit کر لیں۔ جس کی تصدیق آپ کے دیئے گئے ای میل پے موصول ہو گی۔

تصدیقی ای میل کا پرنٹ لیں اور اپنے پاسپورٹ کے ساتھ متعلقہ بینک میں 15 فروری 2024 تک جمع کروائیں۔

معذوری کی صورت میں بائیو میٹرک کرنے کا طریقہ

- اگر آپ کسی معذوری کی وجہ سے بائیو میٹرک سے مستثنیٰ ہیں تو آپ کو میڈیکل سرٹیفکیٹ (انگریزی یا عربی میں) اپ لوڈ کرنا ہو گا جو معذوری کی قسم کی وضاحت کرے گا۔
- ان معذوریوں میں انگلی کا کٹا ہونا، بڑھاپے یا کام کی وجہ سے انگلیوں کے نشانات کا مدھم ہونا، آنکھ کا نقصان وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔
- میڈیکل سرٹیفکیٹ وفاقی حکومت / صوبائی حکومت / نیم سرکاری / مسلح افواج / خود مختار اداروں کے اسپتالوں / کارپوریشنوں کے اسپتالوں کے میڈیکل آفیسر سے جاری کیا جانا چاہئے۔

ایپ میں فنگر پرنٹ سکیننگ کے مرحلے کے دوران یہاں کلک کریں۔

معذوری کی صورت میں بائیو میٹرک کرنے کا طریقہ

2) یہاں استثناء کی قسم منتخب کریں۔

- ہاتھ / انگلی کے کٹ جانے اور آنکھ کے ضائع ہونے کی صورت میں اپنی تصویر فوٹو اسٹوڈیو سے حاصل کریں، اس تصویر میں واضح طور پر اس معذوری کو ظاہر کرنا چاہیے جس کی وجہ سے آپ کے چہرے / انگلیوں کو اسکین نہیں کیا جا رہا ہے۔
- اس تصویر کو میڈیکل سرٹیفکیٹ پر چسپاں کریں اور دی گئی ہدایات کے مطابق ایپ پر اپ لوڈ کریں۔
- میڈیکل سرٹیفکیٹ کے ساتھ تصویر متعلقہ بینکوں کے ذریعے وزارت کو بھیجی جانی چاہیے۔

پاسپورٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

اپنے پاسپورٹ کو سکین کرنے کے بعد، اپنے ڈیٹا کی تصدیق کریں۔

احتیاط سے چیک کریں کہ آپ کا پاسپورٹ نمبر، قومیت، تاریخ پیدائش اور نام وغیرہ درست ہیں۔

پاسپورٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

اپنے ڈیٹا کی تصدیق کے بعد، جاری رکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

سفارت خانے کے انتخاب کا طریقہ

1) سفارت خانہ کو منتخب کرنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

2) درخواست دہندگان جو اسلام آباد، لاہور، پشاور، فیصل آباد، ملتان، سیالکوٹ اور رحیم یار خان سے سفر کریں گے پاکستان / اسلام آباد کا انتخاب کریں گے۔

3) درخواست دہندگان جو کراچی، سکھر یا کوئٹہ سے سفر کریں گے پاکستان / کراچی کا انتخاب کریں گے۔

سفارت خانے کے انتخاب کا طریقہ

1) اگر آپ نے پہلے سعودی ویزا نہیں لیا ہے تو یہاں "نہیں" کو منتخب کریں۔

2) پھر جاری رکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

کسی بھی پریشانی کی صورت میں متعلقہ بینک یا درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

رابطہ

Landline Numbers:
(+92) 51 9205696, 9216980, 9216981, 9216982,
Email Address: hajjinfo@mora.gov.pk
WhatsApp: +92519201564
Official Timing: Monday to Friday, 09:00 to 16:00 HRS

بیرون ملک مقیم عازمین حج اپنا بائیو میٹرک مکمل کرنے کے بعد سعودی ویزا بائیو ایپ سے موصول ہونے والی تصدیقی ای میل متعلقہ POD انچارجز کو اپنے پاسپورٹ کی کاپی کے ساتھ درج ذیل ای میلز پر بھیجیں:

Officer Name	Place of Departure	Email Address
Zahid Hussain Katpar	(KARACHI, QUETTA)	adhcc1@mora.gov.pk
Hafiz Majid Ali	(LAHORE, SUKKUR)	adhcc2@mora.gov.pk
Bahadur Hussain	(ISLAMABAD, RAHIM YAR KHAN)	adhcc3@mora.gov.pk
Ghulam Mustafa	(PESHAWAR, MULTAN, SIALKOT, FAISALABAD)	adhcc4@mora.gov.pk

کلائی پر پہننے والا شناختی بریسلٹ

ٹرین کا ٹکٹ

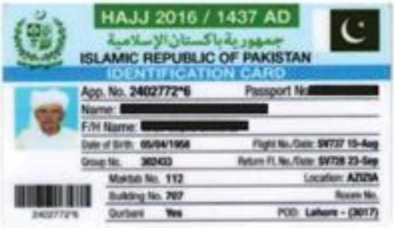

حاجی کا شناختی لاکٹ

عبایا اور احرام پر پاکستانی پرچم والا شناختی سٹیکر

ضروری سامان رکھنے کیلئے احرام کی بیلٹ

سامان پر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر واضح لکھیں

باب دوم

سرزمینِ سعودی عرب میں سفر کے مراحل اور قیام

سعودی عرب رقبے کے لحاظ سے مغربی ایشیاء کی سب سے بڑی عرب ریاست ہے اس کا رقبہ تقریباً2,150,000 مربع کلومیٹر ہے اور اسکی آبادی تقریباً32.18 ملین ہے۔ اس کے شمال میں اردن اور عراق، شمال مشرق میں کویت، مشرق میں قطر، بحرین اور عرب امارات، جنوب مشرق میں عمان اور جنوب میں یمن واقع ہیں۔ یہ واحد ملک ہے جو بحیرہ احمر اور خلیج فارس کے دو ساحلوں پر واقع ہے۔ سلطنت سعودی عربیہ 1932ء میں قائم ہوئی۔ اسلام کے دو مقدس ترین مقامات یعنی مسجد الحرام مکہ معظمہ میں اور مسجد نبوی ﷺ مدینہ منورہ میں واقع ہیں۔ سعودی عرب دنیا کا دوسرا بڑا تیل پیدا کرنے والا ملک ہے اور تیل کی سب سے زیادہ برآمد یہاں سے ہوتی ہے۔(شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اس کے حکمران ہیں)۔ پاکستان کے ساتھ شروع سے اسکے تعلقات برادرانہ رہے ہیں اور کئی مشکل مواقع پر سعودی عرب نے پاکستان کی بھرپور مدد کی ہے۔

"جدہ" مغربی سعودی عرب میں بحیرہ احمر کے کنارے واقع ایک شہر اور بندرگاہ ہے جو ریاض کے بعد سعودی عرب کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ جدہ حجِ بیت اللہ کرنے والے عازمین کی مکہ مکرمہ روانگی کے لیے داخلی راستہ فراہم کرتا ہے اور زیادہ تر عازمینِ حج کے ہوائی جہاز اسی کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترتے ہیں۔

جدہ ایئرپورٹ:

- اگر آپ نے روڈ ٹو مکہ کے تحت سفر نہیں کیا تو جدہ ایئرپورٹ پر آپ کو غیر معمولی تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امیگریشن اور دیگر مراحل سے گزر کر عازمینِ حج کا سامان مکہ مکرمہ جانے والی بسوں میں رکھا جاتا ہے۔ یہاں مندرجہ ذیل امور انجام دیے جاتے ہیں:

- جدہ ایئرپورٹ پر جہاز سے اترنے کے بعد آپ کی ویکسی نیشن کی جائے گی اور بعض اوقات پاکستان میں کی گئی ویکسی نیشن کے کارڈ بھی چیک کیے جاتے ہیں۔
- ایئرلائن کا سٹاف آپ کو امیگریشن کاؤنٹر پر لے جائے گا جہاں پاسپورٹ پر دخول (Entry) کی مہر لگائی جائے گی اور پاسپورٹ آپ کو واپس دے دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی سعودی حج ریکارڈ میں آپ کا اندراج کر لیا جائے گا۔
- اس کے بعد آپ اپنا سامان وصول کریں گے اور کسٹم کلیرنس اور سکیورٹی سکینرز کے مرحلے سے گزرتے ہوئے ایئرپورٹ سے منسلکہ بڑی بڑی چھتریوں سے ڈھکے میدان میں آئیں گے جہاں مختلف ممالک کے حجاج کی انتظار گاہیں ہیں۔ روڈ ٹو مکہ کے تحت سفر کرنے والوں کا سامان ان کی رہائش گاہوں تک پہنچا دیا جائے گا۔
- جدہ ایئرپورٹ کی عمارت سے باہر آکر آپ اپنا سامان پورٹرز کے حوالے کریں گے جو اسے ایک بڑی ٹرالی میں رکھ کر پاکستانی حجاج کی انتظار گاہ میں لے جائیں گے۔ احتیاطاً اس ٹرالی کا نمبر اپنے پاس نوٹ کر لیں۔
- راستہ کی نشاندہی کیلئے پاکستانی پرچم جابجا لگے ہوں گے۔ خوش آمدید کیلئے پاکستانی ڈیوٹی اسٹاف سبز جیکٹ اور کیپ میں ملبوس ہوں گے۔
- جب آپ کی پرواز کے مسافروں کو مکہ مکرمہ لے جانے والی بسوں کا انتظام ہو جائے گا تو آپ کو بس سٹاپ کی طرف لے جانے کے لئے اعلان کیا جائے گا۔ آپ اپنا سامان اپنے گروپ کے لئے مخصوص بس کے نزدیک رکھ دیں گے اور پورٹرز اسے بس پر لوڈ کر دیں گے۔ یہاں آپ اپنا پاسپورٹ موسسہ کے نمائندوں کے حوالے کر دیں گے لیکن پاسپورٹ حوالے کرتے وقت اپنا فضائی ٹکٹ نکال کر اپنے پاس محفوظ کر لیں اور ایک اچھے شہری کی طرح قطار میں کھڑے ہوں۔
- خیال رکھیں کہ آپ کا سامان جس بس پر رکھا گیا ہے آپ اسی بس میں سوار ہو رہے ہیں۔

- گروپ کے ممبران ایک ہی بس میں سوار ہوں۔
- تقریباً ایک گھنٹہ سفر کرنے کے بعد بس زم زم دفاتر کے سامنے رکے گی یہاں آپ کو زم زم اور کچھ کھانے کی اشیاء کا تحفہ دیا جائے گا اور کچھ ضروری کاغذی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یہاں سے کچھ فاصلے کے بعد حرم کی حدود شروع ہو جاتی ہے۔
- بسیں آپ کو مکہ مکرمہ میں آپکی مخصوص رہائش گاہ پر لے جائیں گی جہاں آپ کے مکتب کا عملہ موجود ہو گا۔وہ آپ کو مکتب کے کارڈ اور پیلے رنگ کے شناختی بریسلیٹ دیں گے۔ شناختی بریسلیٹ آپ کے پاسپورٹ کا نعم البدل ہیں اور سعودی عرب کے قیام کے دوران یہ ہر وقت آپ کی کلائی پر موجود رہنے چاہیے۔
- حج کے موسم میں کوئی سعودی اہلکار عازمینِ حج کے کاغذات چیک نہیں کرتا۔ اگر کوئی اس طرح کا مطالبہ کرتا ہے تو ہوشیار رہیں اور سوائے گلے کے کارڈ کے کوئی اور کاغذات نہ نکالیں۔
- پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ جانے والے عازمینِ حج سے ایئر پورٹ پر مکتب الوکلاءوالے پاسپورٹ لے لیں گے اور اس کی جگہ ایک کارڈ دیں گے۔اسے سنبھال کر رکھیں کیونکہ اس پر حاجی کے بارے میں ساری معلومات درج ہوتی ہیں۔

سیکٹر اور بلڈنگ نمبر:

سرکاری سکیم کے تحت حج پر جانے والے افراد کے لئے حاصل کی گئی عمارات کو ان کے محل وقوع کے اعتبار سے مختلف سیکٹرز (Sectors) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر سیکٹر میں کئی عمارتیں ہوتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو مخصوص بلڈنگ نمبر الاٹ کیا جاتا ہے اور اس مبارک سفر کے آغاز سے پہلے ہی ہر حاجی کو اس کا بلڈنگ نمبر بتا دیا جاتا ہے۔ ہر بلڈنگ کے سامنے پاکستانی پرچم والے بورڈ پر بلڈنگ نمبر اور مکتب نمبر درج ہوتا ہے۔ مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد عموماً ایک ہی فلائٹ کے ذریعے جانے والے تمام عازمینِ حج کو ایک ہی بلڈنگ میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ لہٰذا چار سے پانچ سو افراد اکٹھے ہی اپنی بلڈنگ میں پہنچتے ہیں جہاں انہیں پہلے سے الاٹ شدہ کمروں کی چابیاں دی جاتی ہیں۔ گذارش

ہے کہ اس سلسلے میں کمرے کی تبدیلی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ اگر آپ نے خصوصی سہولیات کے تحت خاص تعداد کے بیڈز کے حامل کمرے کی درخواست نہ کی ہو تو عام طور پر ایک کمرے میں چھ افراد کے رہنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ عازمینِ حج کو چاہیئے کہ اس موقع پر ایک دوسرے سے تعاون کریں تاکہ خواتین و حضرات کو علیحدہ علیحدہ کمروں میں ایڈجسٹ کیا جا سکے۔ اس موقع پر تمام عازمینِ حج جلد سے جلد کمروں میں جانے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور سب کا سامان کئی منزلہ عمارت کے کمروں میں پہنچانا ہوتا ہے لہٰذا لفٹوں پر بہت بھیڑ بن جاتی ہے۔ عازمینِ حج اس موقع پر صبر کا مظاہرہ کریں اور دوسرے عازمین حج کا خیال رکھتے ہوئے پہلے انہیں کمروں میں جانے دیں۔

رہائش کی الاٹمنٹ:

مکہ معظمہ میں رہائشیں پہلے سے حاصل کر لی جاتی ہیں اور بذریعہ کمپیوٹر مختص کی جاتی ہیں۔کمروں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں گروپ لیڈر ،معاونین الحجاج اور سرکاری اہلکاروں کے مشورے پر عمل کریں، خصوصاً عمر رسیدہ اور خواتین عازمینِ حج کی ضروریات کو اولیت دیں۔ اپنی پسند یا ناپسند کی بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔ رہائش کے سلسلے میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں:

- اپنے کمرے میں کبھی بھی کسی مہمان کو نہ ٹھہرائیں۔ یہ سعودی حج قوانین اور حجاج کی سلامتی کے خلاف ہے۔ شکایت کی صورت میں آپ کو اپنے مہمان کا پورا کرایہ بطور جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نیز مہمان کا اقامہ ضبط کیا جا سکتا ہے اور اسے حوالہ پولیس کیا جا سکتا ہے۔
- غسل خانہ کی کمی کی شکایت عام ہوتی ہے۔ کیونکہ 4 سے 8 اشخاص کے لئے صرف ایک غسل خانہ ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کے لئے اوقات بانٹ لیں، پانی ضائع نہ کریں۔
- خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کر کے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔
- بیت الخلاء میں پتھر، اینٹ، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی، ترکاری اور چھلکے ہر گز نہ ڈالیں۔ کوڑادان استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں صرف ٹائلٹ پیپر یا پانی استعمال کریں۔

- حرم شریف میں بھیڑ بہت ہوتی ہے۔ طواف کے دوران جیب تراشی کے واقعات بھی ہو جاتے ہیں اس لئے واپسی کا ٹکٹ اور نقدی اپنے پاس احتیاط سے رکھیں، گم ہونے کی صورت میں پاکستانی حج آفس میں فوری اطلاع کریں۔
- مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ آپ کی روانگی پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی ہو گی۔ مقررہ تاریخ سے پہلے جانا ممکن نہیں ہوتا۔ ورنہ مدینہ منورہ میں آپ کی چالیس نمازیں بھی پوری نہ ہوں گی اور خلاف ورزی کی صورت میں آپ کو پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ نیز مدینہ منورہ میں سرکاری رہائش بھی میسر نہ ہو گی۔

کھانے سے متعلق ہدایات:

- حجاج کو ان کی بلڈنگ میں ہی کھانا دیا جائے گا۔ حجاج نظم وضبط کی پابندی کریں اور لبن یعنی لسی، دہی، جوس اور پھل اپنے حصہ سے زیادہ لینے سے پرہیز کریں کیونکہ اپنے حصہ سے زیادہ لینے کی وجہ سے حجاج کے مابین لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہوتا ہے اور کبھی زیادہ کھانا بیماری اور دیگر تکالیف کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اشیاء کو فریج میں رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ان کی میعاد کم ہوتی ہے۔
- مدینہ منورہ میں بعض اوقات بہت سے حجاج ایک بڑے ہوٹل میں دوسرے ممالک کے حجاج کے ساتھ قیام پذیر ہو سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں پاکستانی عازمین حج کو صرف ان کے نامزد کردہ کیٹرنگ کمپنیوں سے کھانا لینا چاہیے اور دوسرے ممالک کے حجاج کی میزوں سے کھانے کی اشیاء نہ اٹھائی جائیں، یہ عمل نہایت شرمندگی کا باعث بنتا ہے۔
- قطاروں میں کھانا لیتے وقت خواتین اور عمر رسیدہ و معذور افراد کو ترجیح دینی چاہیے۔ بچا ہوا کھانا ٹوکری میں ڈالیں تاکہ ڈائننگ ایریا صاف رہے۔ کھانا اگرچہ پاکستانی باورچیوں سے تیار کروایا جاتا ہے لیکن ہر فرد کے انفرادی ذائقے کی فرمائش پوری کرنا ممکن نہیں لہٰذا اس معاملے میں پاکستان حج مشن سے تعاون کرنے کی درخواست ہے۔

- زیادہ ٹھنڈے مشروبات پینے سے گریز کریں حتیٰ کہ زم زم بھی حرم میں رکھے گئے۔ ان کولرز سے استعمال کریں جس پر ”غیر مبرد“ (Not Cold) لکھا ہوتا ہے۔
- زیادہ تر پھل، دہی، سبزیوں اور جوسز کا استعمال کریں۔ پینے کے لئے ہوٹل کے استقبالیہ میں زم زم موجود رہتا ہے۔ اگر زم زم نہ مل سکے تو کچن یا واش روم سے نکلنے والا پانی پینے کے لئے ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ پانی کی بوتلیں خرید کر استعمال کریں۔
- اگر آپ پانی گرم کرنے کے لئے کیتلی اور ٹی بیگ اپنے ساتھ رکھیں تو ہوٹل کی نسبت سستی چائے اپنے کمرے میں ہی بنا سکتے ہیں۔

بلڈنگ سے حرم تک ٹرانسپورٹ کا نظام:

حکومتِ پاکستان مسجدِ حرام سے دور واقع عمارتوں میں رہائش پذیر عازمینِ حج کی سہولت کے لئے حرم تک ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے تمام عمارتوں کی مناسب گروپ بندی کی جاتی ہے اور ہر گروپ کے نزدیک ایک بس سٹاپ بنایا جاتا ہے جہاں سے ہر نماز کے نظام الاوقات کے مطابق بسیں موجود رہتی ہیں اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے عازمینِ حج کو لے کر حرم کی طرف روانہ ہوتی ہیں۔ ہر بس کے سامنے اس کا مخصوص سیکٹر نمبر اور بلڈنگ نمبر درج ہوتا ہے تاکہ عازمینِ حج کو اپنی بس کی شناخت میں آسانی ہو۔ یہ بسیں حرم کے قریب ایک، دو کلومیٹر کے فاصلے پر بنائے گئے ایک اور بس سٹاپ تک لے جاتی ہیں۔ اس بس سٹاپ سے مسجدِ حرام تک سعودی حکومت کی ٹرانسپورٹ سروس ”ساپتکو (SAPTCO) “ موجود ہوتی ہے۔ ایّامِ حج سے کچھ دن پہلے اور بعد اِن بسوں پر عازمینِ حج کا رش بہت بڑھ جاتا ہے۔ ان ایّام میں بسوں میں سوار ہوتے وقت نہایت صبر سے کام لیں اور دھکم پیل سے پرہیز کریں۔ خواتین، بزرگوں اور معذور عازمین حج کو بس میں بیٹھنے کیلئے ترجیح دیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ بس سٹاپ پر نماز کے ایک یا دو گھنٹے بعد ہی بھیڑ کم ہو جاتی ہے۔ نیز مشکلات سے بچنے کے لئے حرم جانے اور واپس آنے کے مناسب نظام الاوقات اپنائیں تاکہ انتظار اور بھیڑ کی اذیت سے بچ سکیں۔ بسوں سے اترتے وقت بھی صبر اور نظم وضبط کا دامن نہ چھوڑیں۔ عازمینِ حج کو چاہیے کہ باری باری اپنی سیٹوں سے اٹھیں اور ایک خاص ترتیب

سے بس سے اتر کر منظم قوم کے افراد ہونے کا ثبوت دیں۔ بس کے لئے انتظار کے وقت اور دورانِ سفر اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ اس انتظام میں اگر کوئی تکلیف بھی پیش آئے تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش سمجھیں اور غصّے میں نہ آئیں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً آپ کو اس صبر کا بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسوں کی بندش:

ایّامِ حج سے چند دن پہلے اور بعد حرم کے قرب و جوار میں ٹریفک کی بے پناہ بِھیڑ کی وجہ سے حرم کے لئے مہیا کی جانے والی بسیں بند کر دی جاتی ہیں۔ اِن ایّام میں حجاج کی رہائش گاہوں سے حرم جانے کے لئے ٹیکسی والے بھی اپنے دام کہیں زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ ان دنوں میں عازمینِ حج خصوصاً بزرگ خواتین و حضرات حرم جانے سے اجتناب کریں اور اپنی نمازیں اپنی بلڈنگ کی قریبی مسجد میں ادا کریں۔ اس طرح آپ نہ صرف ذہنی الجھن سے بچ سکیں گے بلکہ آنے والے ایّامِ حج کے لئے اپنی توانائیاں بھی محفوظ کر سکیں گے۔

بلڈنگ میں لفٹ کا استعمال:

عازمینِ حج کے لئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کرائے پر لی جانے والی عمارتیں کئی منزلہ ہوتی ہیں اور ہر منزل پر جانے کے لئے لفٹ کا انتظام موجود ہوتا ہے، لیکن نماز کے اوقات میں لفٹ پر بِھیڑ بڑھ جاتی ہے لہٰذا پریشانی سے بچنے کے لئے عازمینِ حج کو چاہیے کہ وہ وقت سے پہلے ہی تیار ہو کر اپنے کمروں سے نکلیں اور لفٹ پر نماز کے وقت بھیڑ سے بچیں۔ لفٹ میں سوار ہوتے وقت پہلے لفٹ سے اترنے والے حجاج کو اس سے باہر آنے کا موقع دیں اور پھر لفٹ میں سوار ہوں۔ جس بھی منزل پر جانا مقصود ہو لفٹ میں سوار ہونے کے بعد مطلوبہ منزل کا بٹن دبائیں، لفٹ کے اس منزل پر رکنے کے بعد دروازہ کھلنے کا انتظار کریں اور آرام سے اتر جائیں۔ اپنے کمروں سے نیچے آنے کے لئے رش کے اوقات میں اگر سیڑھیاں استعمال کرنے کی قدرت رکھتے ہیں تو ضرور کریں۔

گمشدگی کی صورت میں عام ہدایات:

- رہائش کے حصول کے بعد عمارت کا نمبر، محل وقوع، شارع اور پورا پتہ اپنے پاس رکھیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں آپ اس پتہ پر پہنچ سکیں۔ پتہ نہ ہونے کی صورت میں بعض اوقات گروپ کے افراد کئی کئی دن آپس میں نہیں مل پاتے۔ ان کے پاس نہ کوئی کپڑا ہوتا ہے، نہ کھانے پینے کے لئے پیسے۔ ایسی صورت میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور عبادات میں بھی خلل پڑتا ہے۔
- اگر ساتھیوں سے بچھڑ جائیں یا کسی بھی قسم کی معلومات اور رہنمائی کے لئے دفتر برائے امورِ حجاج پاکستان یا اس کے ذیلی دفاتر جن پر پاکستانی پرچم نظر آئے ان سے رجوع کریں۔ وہاں پر موجود سبز رنگ کی جیکٹ اور ٹوپی میں ملبوس معاونین الحجاج آپ کی مدد کریں گے۔

سعودی عرب میں رہنمائی و شکایات کا طریقہ کار:

حکومتِ پاکستان نے سعودی عرب میں عازمینِ حج کی رہنمائی، مدد اور دیکھ بھال کے لئے جدہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں دفاتر کھول رکھے ہیں۔ جن میں آپ کی سہولت کے لئے تمام ضروری شعبے قائم کئے جاتے ہیں۔ ان میں ہسپتال، پی آئی اے، کمپیوٹر اور معاونین الحجاج کے دفاتر ہوتے ہیں۔ یہاں ہر قسم کی معلومات مثلاً گمشدگی، مدینہ روانگی، شکایات، بازیابی، بیماری اور موت وغیرہ کے کاؤنٹر بھی موجود ہیں۔ جہاں سے عمومی مسائل کے حل کے لئے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں سبز رنگ کی جیکٹ اور ٹوپی میں گشت کرنے والی جماعتیں ہر قسم کی مدد اور رہنمائی کے لئے مختلف مقامات پر چکر لگاتی رہتی ہیں۔

اگر آپ کو دورانِ قیام کوئی مسئلہ درپیش ہو یا رہنمائی درکار ہو تو سب سے پہلے عمارت میں موجود معاونِ حجاج سے رابطہ کریں، وہ آپ کی ہر ممکن مدد و رہنمائی کرے گا۔ شکایت کی صورت میں استقبالیہ پر موجود رجسٹر میں اپنی شکایت درج کروانے پر اصرار کریں۔ معاونِ حجاج آپ کی

شکایت درج کرنے کا پابند ہے۔ نیز آپ پاک حج ایپ کے ذریعے بھی اپنی شکایات درج کرواسکتے ہیں۔

اگر عمارت میں موجود معاونِ حجاج آپ کی شکایت کا ازالہ نہ کرسکے تو اپنے قریبی دفتر برائے امورِ حجاج کے سیکٹر یا سب سیکٹر آفس سے رجوع کریں۔ اس کے ساتھ ہی مفت ہیلپ لائن 08001166622 پر اپنی شکایت درج کرائیں۔ اگر اس کے باوجود بھی مسئلہ حل نہ ہو تو مین کنٹرول آفس (MCO) میں موجود عملہ سے یا ڈائریکٹر (حج) یا ڈائریکٹر جنرل (حج) سے ملاقات کریں۔ کسی بھی صورت میں احتجاج کا راستہ نہ اپنائیں اور نہ ہی معصوم حجاج کو احتجاج پر اکسائیں۔ اس سے معاملات مزید خراب ہوسکتے ہیں اور سعودی پولیس ضروری کاروائی کرسکتی ہے۔

سعودی وزارتِ حج نے بھی عازمینِ حج کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف ادارے اور دفاتر قائم کر رکھے ہیں جن میں مکہ مکرمہ میں معلمین کی کارپوریشن (موسسہ جنوب آسیا) اور مدینہ منورہ میں ادلہ کارپوریشن (موسسہ اڈلہ اہلیہ) شامل ہیں۔ ان کا ہیلپ لائن نمبر کارڈ کے پیچھے درج ہو گا۔

پہلے عمرے کی ادائیگی:

اپنی رہائش پر سامان رکھیں، تھوڑا آرام کرنے اور خورد و نوش سے فارغ ہونے کے بعد ایک پرواز سے آنے والے تمام لوگ گروپ کی صورت میں اکھٹے ہوکر نظم و ضبط کے ساتھ عمرہ کے لئے حرم شریف تشریف لے جائیں تاکہ عمرہ کے مناسک صحیح طور پر ادا کرسکیں۔ جب تک عمرہ کے تمام مناسک مکمل نہ کرلیں احرام نہ کھولیں۔ حرم میں داخل ہونے سے پہلے باہر ایک ہی جگہ کا تعین کرلیں تاکہ حرم کے باہر اکٹھا ہوسکیں۔ کیونکہ عمرہ کی ادائیگی کے دوران ایک دوسرے سے بچھڑنے کا امکان ہوتا ہے۔ اپنے ہوٹل کا نام، سیکٹر نمبر، بلڈنگ نمبر، اور اپنا سعودی کارڈ اپنے پاس رکھیں۔

عمرہ کی ادائیگی اور ریاض الجنۃ کے لیے آن لائن بکنگ:

- سعودی حکومت کی طرف سے دوران حج عمرہ کی ادائیگی اور ریاض الجنۃ کے لیے آن لائن بکنگ کی طریقہ کار شروع کیا گیا ہے۔
- عمرہ کی ادائیگی اور ریاض الجنۃ کے لیے اسمارٹ فون میں موجود گوگل پلے اسٹور / ایپل ایپ سٹور سے "اعتمرنا / نسک" ایپ موبائل میں ڈاؤن لوڈ کر کے اس کے ذریعے آن لائن بکنگ کی جاتی ہے۔
- عمرہ کی ادائیگی اور ریاض الجنۃ کے لیے پچاس پچاس حجاج کرام کا گروپ تشکیل دیا جائے گا۔ پاکستان حج مشن کی طرف اس گروپ کا ایک ذمہ دار مقرر کیا جائے گا جو گروپ کے تمام ممبران کی عمرہ / ریاض الجنۃ / روضہ رسول کے لیے بکنگ کرے گا۔
- ایک گروپ کے تمام شرکاء اپنے گروپ کے ہمراہ ہی عمرہ / ریاض الجنۃ / روضہ رسول کے لیے تشریف لے کر جائیں گے۔ بصورت دیگر انہیں سعودی سیکیورٹی اہل کاروں کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
- گروپ ممبران گروپ کے ساتھ عمرہ / ریاض الجنۃ / روضہ رسول تشریف لے جاتے وقت ایپ کے ذریعے اپنے طور بکنگ سے اجتناب کریں تاکہ گروپ کے ساتھ جانے کی ترتیب اور نظم میں کوئی خلل نہ آئے۔
- پاکستان حج مشن کی طرف سے اعتمرنا ایپ کے ذریعے بکنگ کی تربیت گروپ ذمہ دار کو ضروری تربیت اور آگاہی فراہم کی جائے گی۔

حرم میں داخل ہونے سے پہلے:

جب بھی حرم میں جائیں تو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ آپ کونسی سڑک سے اور کون سے دروازے سے حرم میں داخل ہوئے ہیں۔ جس دروازے سے بھی آپ حرم میں داخل ہوں اسکا

نمبر نوٹ کر لیں۔ نیز اس دروازے کے باہر موجود اہم نشانات اور بڑی عمارتیں ذہن نشین کر لیں تاکہ جب آپ حرم سے باہر آئیں تو ان نشانات کی مدد سے اپنی بلڈنگ یا اپنے بس سٹاپ کی سمت کی درست نشاندہی کر سکیں۔ حرم جاتے وقت ایک کپڑے کا چھوٹا تھیلا نما بیگ جسے ڈوریوں کی مدد سے اپنی پشت پر لٹکایا جا سکتا ہے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں اور ضرورت کی اشیاء مثلاً پانی کی چھوٹی بوتل، دھوپ والی عینک، سفری جائے نماز، لیدر کی جرابیں، طواف کے لئے سات دانوں والی تسبیح، حج / عمرہ کی کتاب اور عام ضرورت کی دوائیں (سر درد، کھانسی، نزلہ زکام) وغیرہ اس میں رکھ لیں۔ حرم میں داخلے سے پہلے ہی اپنی چپل پلاسٹک بیگ (جو عموماً وہاں بڑے دروازوں پر مفت دستیاب ہوتے ہیں) میں رکھ کر اپنی کمر کے پیچھے لٹکانے والے بیگ میں محفوظ کر کے اپنے ساتھ ہی رکھیں تاکہ واپسی پر چپل ادھر اُدھر ہو جانے کی الجھن سے بچ سکیں۔ گم ہونے کی صورت میں دوسروں کے جوتے نہ پہن کر جائیں۔

طہارت کیلئے بیت الخلاء:

طہارت کیلئے بیت الخلاء (اسے عربی میں دورۃ المیاہ کہا جاتا ہے) باب الملک عبدالعزیز اور باب الملک فہد کی طرف مسجد سے تھوڑے دُور بنائے گئے ہیں جو کہ دو منزلہ ہیں۔ اسی طرح مروہ کے باہر اور اجیاد روڈ کی طرف بھی کثرت سے بیت الخلاء موجود ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ عازمینِ حج داخل ہوتے ہی شروع کے بیت الخلاء کے سامنے بھیڑ بنا لیتے ہیں جبکہ اس کے بعد والے یا نچلی منزل والے بیت الخلاء خالی موجود ہوتے ہیں۔

متحرک زینے:

مسجدِ حرام میں کئی جگہ پر پہلی اور دوسرے منزل پر جانے کیلئے متحرک زینے (بجلی سے چلنے والی خود کار سیڑھیاں) لگائی گئی ہیں۔ اس طرح بعض وضو خانوں میں جانے کیلئے بھی ایسی ہی سیڑھیوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بزرگ خواتین و حضرات ان سیڑھیوں کا استعمال کرتے وقت اپنے پاؤں نہایت ہی آرام سے دو سیڑھیوں کے جوڑ والی جگہ کو بچاتے ہوئے رکھیں تاکہ اپنا توازن برقرار

رکھ سکیں۔ بالائی منزل پر جانے کیلئے نیچے سے اوپر حرکت کرتی ہوئی سیڑھیوں پر جائیں۔ اگر اس مقصد کیلئے الٹی سمت سے نیچے آنے والی سیڑھیوں پر جانے کی کوشش کریں گے تو حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ متحرک سیڑھیوں پر سوار ہوتے وقت اپنے سے آگے والے عازمینِ حج کے ساتھ مل کر کھڑے نہ ہوں ورنہ اترتے وقت دھکم پیل کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

کعبہ شریف کا تعارف:

حجرِ اسود:

یہ مبارک پتھر کعبہ شریف کے مشرقی کونے پر نصب ہے جس کی بلندی مطاف سے تقریباً ایک میٹر ہے اس پتھر کو حفاظت کے لئے خالص چاندی کے حلقے میں رکھا گیا ہے۔ طواف کی ابتدا اور انتہا اسی مبارک پتھر کے سامنے سے ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ اور آپ کے پیش رو انبیاء کرام علیہ السلام نے اس مبارک پتھر کا بوسہ لیا ہے۔ اس لئے طواف کرنے والوں کے لئے مسنون ہے کہ اگر باآسانی ممکن ہو سکے تو وہ اس کا بوسہ لیں ورنہ بھیڑ کے وقت اس کا استلام کریں یعنی ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کریں۔ ہجوم کے وقت عازمینِ حج دھکم پیل کر کے ایک دوسرے کو ایذاء نہ پہنچائیں۔

رکن یمانی:

یہ کعبہ شریف کے جنوبی کونے کو کہتے ہیں۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے اپنی یا دوسروں کی ایذاء کا اندیشہ نہ ہو تو رکنِ یمانی کو دونوں ہاتھوں سے یا سیدھے ہاتھ سے تبرکاً چھوئیں۔ صرف بائیں ہاتھ سے نہ چھوئیں اور نہ ہی دور سے اس کی طرف اشارہ کر کے استلام کریں۔

ملتزم:

کعبہ شریف کے دروازے سے لے کر حجر اسود تک بیت اللہ شریف کی دیوار کو مقامِ ملتزم کہا جاتا ہے۔ اس کا عرض تقریباً 2 میٹر ہے اس مقام کو ملتزم کہنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ ﷺ جب

طواف سے فارغ ہو جاتے تو اس جگہ آ کر کعبہ شریف سے چمٹ جاتے اور اپنے سینہ مبارک، ہاتھوں اور رخسار کو اس جگہ سے چمٹا لیتے۔ یہ اُن مقامات میں سے ہے جہاں پر دعائیں یقیناً قبول ہوتی ہیں۔

حطیم:

کعبہ شریف کے شمال میں نصف گول دائرہ کی شکل کی طرح کی جگہ حطیم کہلاتی ہے۔ یہ کعبۃ اللہ کا حصہ ہے۔ اس مقام کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اس میں نماز پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے کسی نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی۔ طواف کرتے وقت حطیم کے اندر سے نہیں گزرنا چاہیے۔

میزاب (پرنالہ):

یہ پرنالہ کعبہ شریف کی چھت پر شمالی سمت یعنی حطیم کی جانب کعبہ شریف کی چھت سے بارش کا پانی نکالنے کے لئے لگایا گیا ہے۔

مطاف:

خانہ کعبہ کے چاروں طرف کھلی جگہ جس میں طواف کیا جاتا ہے مطاف کہلاتا ہے۔ مختلف ادوار میں بڑھتی ہوئی عازمینِ حج کی تعداد کے پیشِ نظر مطاف میں توسیع ہوتی رہی ہے۔

مقامِ ابراہیم علیہ السلام:

حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر کعبہ شریف کی تعمیر کی۔ جس وقت حضرت ابراہیمؑ اس پتھر پر کھڑے ہوئے تو آپؑ کے پاؤں مبارک اس کے اندر دھنس گئے اور آپؑ کے پاؤں کے نشانات اب بھی موجود ہیں۔ مقامِ ابراہیمؑ کعبہ شریف سے تقریباً 13 میٹر کے فاصلے پر ہے۔ اس کی فضیلت قرآنِ مجید اور احادیث شریف میں وارد ہوئی ہے۔

آبِ زم زم:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”زم زم کا پانی اس چیز کے لئے ہے جس کے لئے (جس نیت سے) پیا جائے۔“ یعنی یہ مبارک پانی جس مقصد کے لئے پیا جائے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی برکت سے وہ مقصد پورا فرما دیتے ہیں۔ زم زم کا پانی ایسا مبارک ثابت ہوا کہ صدیوں سے نہ صرف اہلِ مکہ

بلکہ تمام دنیا کے مسلمان اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آج کل مسجدِ حرام سے چند کلو میٹر کے فاصلے پر کدائی کے علاقے میں ایک فیکٹری لگائی گئی ہے اور وہاں زم زم کی بوتلیں دستیاب ہوتی ہیں۔

حجاج کرام وطن واپسی پر متوقع پالیسی کے مطابق جدہ اور مدینہ منورہ کے ایئر پورٹس سے یا پاکستانی ایئر پورٹس سے 5 لیٹر زم زم کی پیک شدہ بوتل حاصل کر سکیں گے۔ اس ضمن میں حجاج کو مزید آگاہی بھی دے دی جائے گی۔

صفا و مروہ:

صفا و مروہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں تھیں۔ صفا کعبہ شریف سے جنوب مشرق اور مروہ بیت اللہ شریف سے شمال مشرق کی طرف واقع ہے۔ ان دونوں پہاڑیوں کی درمیانی جگہ (جہاں حج اور عمرہ کے لئے سعی کی جاتی ہے) کو مسعٰی کہا جاتا ہے۔ مسعٰی کو سایہ دار اور کھلا کرنے کے لئے مختلف ادوار میں توسیع ہوتی رہی ہے اور اب مسعٰی ایک تہہ خانے سمیت چار منزلہ برآمدے کی شکل اختیار کر چکا ہے اور اسے سفید سنگِ مرمر سے مزین کر دیا گیا ہے۔ مسعٰی والے برآمدے کی لمبائی تقریباً چار سو میٹر ہے۔ اس کے ایک طرف صفا اور دوسری طرف مروہ پہاڑی کے نشانات ہیں۔ صفا پہاڑی کا نسبتاً زیادہ حصہ اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔

صفا اور مروہ کے درمیان سعی ایک تاریخی واقعہ سے منسوب ہے اور وہ ہے حضرت ابراہیمؑ کی زوجہ محترمہ حضرت ہاجرہؑ کا ان پہاڑیوں کے درمیان اپنے کم سن بچے کیلئے پانی کی تلاش میں دوڑنا۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی بندی کی یہ ادا پسند آئی اور اس نے تا قیامت تمام مسلمانوں کو پابند کر دیا کہ جو بیت اللہ میں حج اور عمرہ کی نیت سے آئیں ان کے لئے لازم ہے کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں۔

خانہ کعبہ پر پہلی نظر:

مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑے تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنتَ السَّلَامُ وَمِنکَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَام اَ للّٰهُمَّ زِدبَيتَکَ هٰذَا تَعظِيمًا وَتَشرِيفًا وَمَهَابَةً وَتَکرِيمًا وَزِدمَن حَجَّه اَوِ اعتَمَرَهُ تَشرِيفًا وَ تَعظِيمًا وَبِرًّا

ترجمہ: ”اے اللہ آپ کا نام سلام ہے اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے، پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اے اللہ! اس گھر کی شرافت، عظمت و بزرگی، اور ہیبت بڑھا۔ جو اس کی زیارت کرنے والا ہو، اس کی عزت واحترام کرنے والا ہو، حج کرنے والا ہو یا عمرہ کرنے والا ہو، اس کی بھی شرافت اور بزرگی اور بھلائی میں اضافہ فرما۔“

سعودی عرب کا نقشہ اور محلِ وقوع

رہائش سے حرم آنے جانے کیلئے بسیں
1
108 109
110
488

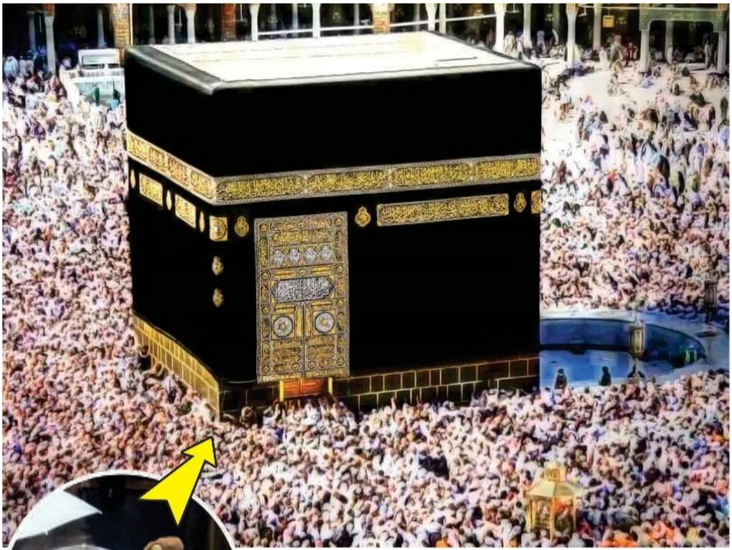

خانہ کعبہ کا تعارفی نقشہ

حجر اسود کا کلوزاپ

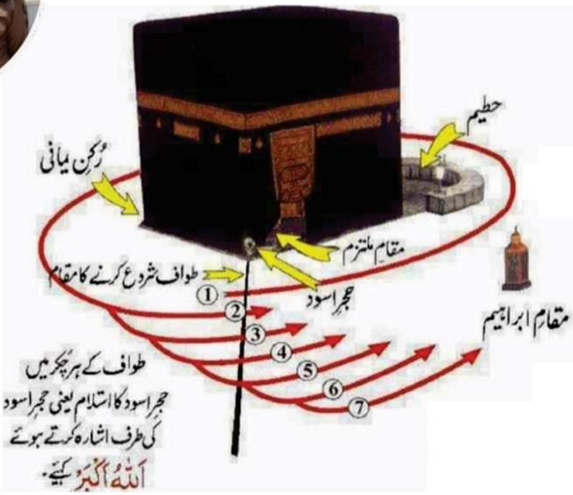

طواف کے چکروں میں اضطباع کا مسنون طریقہ

باب سوم

عمرہ کا طریقہ

افعالِ عمرہ:

عمرہ کے درج ذیل اہم افعال ہیں:

1. احرام 2. طواف 3. سعی 4. حلق یا قصر

احرام اور طواف فرائض ہیں، جبکہ طواف کے بعد سعی اور حلق یا قصر کرنا واجب ہے۔

احرام: احرام باندھنے کی تفصیل گزر چکی ہے۔

طواف: طواف کے دو فرائض ہیں:

1. نیت 2. چار چکر چار چکر فرض ہیں اور باقی تین واجب ہیں، کل سات چکر ہیں۔

طواف کے واجبات درج ذیل ہیں:

1. طہارت یعنی بے وضو نہ ہو اور حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہو
2. ستر ڈھانپنا
3. پیدل چلنا (اس کے لیے جو پیدل چلنے پر قادر ہو)
4. دورانِ طواف کعبہ کا بائیں طرف ہونا
5. حطیم کے باہر سے چکر لگانا
6. سات چکر پورے کرنا
7. طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھنا

طواف کی سنتیں درج ذیل ہیں:

1. اضطباع (احرام میں دایاں بازو اور کندھا کھلا رکھنا)
2. مردوں کیلئے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا (یعنی اکڑ کر چلنا) اور آخری چار چکروں میں رمل نہ کرنا۔
3. حجر اسود کے سامنے سے شروع کرنا
4. رکن یمانی کا چھونا
5. حجر اسود کا استلام۔
6. بیت اللہ شریف کی طرف نہ دیکھنا

رکن یمانی اور رکنِ حجر اسود کے درمیان درج ذیل دُعا پڑھنا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار

"اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا"

طواف کا طریقہ:

طواف شروع کرنے سے پہلے آپ کعبۃ اللہ کے اُس کونے میں آئیں گے جہاں حجر اسود نصب ہے۔ بیت اللہ شریف کے حجر اسود والے کونے پر بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے لہٰذا جب بھی طواف شروع کرنے کیلئے حجر اسود کے بالمقابل آنا ہو تو طواف کرنے والوں کے سامنے سے بالکل نہ آئیں تاکہ کسی کو ایذاء نہ پہنچے، بلکہ آپ کعبہ شریف کے ارد گرد باقی طواف کرنے والوں کی طرح گھڑی کے الٹے رخ چکر لگائیں۔ جب حجر اسود کے سامنے آئیں تو تلبیہ پڑھنا بند کر دیں اور اس کونے پر پہنچ کر آپ سیدھا کندھا کھول دیں اس طرح کہ سیدھے ہاتھ کی بغل میں سے احرام کی چادر نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں گے۔ اس عمل کو "اضطِباع" کہتے ہیں اور یہ صرف دوران طواف کیا جاتا ہے۔ اب کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے طواف کی نیت یوں کریں۔ "اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کے طواف کی نیت کرتا / کرتی ہوں، آپ اس کو میرے لئے آسان فرمائیں اور قبول فرمالیں۔"

طواف کی ابتدا حجر اسود کو بوسہ دینے یا استلام کرنے سے ہوتی ہے۔ استلام سے مراد ہاتھ سے چھونا یا دور سے اشارہ کر کے بوسہ لینا ہے۔ آج کل بے پناہ بھیڑ کی وجہ سے حجر اسود کا براہ راست بوسہ لینے سے بچنا چاہیے، نیز اس پر خوشبو لگی ہوتی ہے اور بوسہ یا چھونے کی وجہ سے وہ بدن کو لگ سکتی ہے جبکہ حالت احرام میں خوشبو کا استعمال منع ہے۔ لہٰذا صرف اشارے پر اکتفا کرنا چاہیے یعنی **بِسمِ اللهِ اَللّٰہُ اَ کبَرو َ لِلّٰہِ الحَمدُ** کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے حجر اسود کی طرف اشارہ کیجئے اور ہتھیلیاں چوم لیں۔

اب کعبہ شریف کو بائیں طرف رکھتے ہوئے طواف شروع کریں۔ پہلا چکر ختم کرتے ہوئے جب حجر اسود کی سیدھ میں پہنچیں تو دوبارہ استلام کرتے ہوئے **بِسمِ اللهِ اَللّٰہُ اَ کبَر** کہہ کر دوسرا چکر شروع کریں، طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر کندھے ہلاتے ہوئے پہلوانوں کی طرح قدرے تیزی سے چلنا سنت ہے۔ یہ عمل "رمل" کہلاتا ہے جبکہ طواف کے آخری چار چکروں میں رمل نہ کرنا سنت ہے۔

طواف کے دوران کوئی خاص دُعا پڑھنا ضروری نہیں۔ اور پھر کتاب سے دیکھ دیکھ کر پڑھنے سے توجہ کتاب کی طرف رہتی ہے اور قلب کا ربط ربِّ کعبہ سے نہیں جڑ پاتا۔ لہٰذا بہتر ہے اپنی زبان میں جو بھی دُعا چاہیں کریں نیز درود شریف، استغفار اور دیگر اذکار کا ورد کریں۔ البتہ رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھنا سنت ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَةً وَّفِی الاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار

دُعا بلند آواز سے نہ کریں تاکہ دوسرے طواف کرنے والوں کو خلل نہ ہو۔ طواف کا ہر چکر پورا کرنے کے بعد حجر اسود کا استلام کریں۔ طواف کا ساتواں چکر پورا ہونے پر حجر اسود کا استلام کریں اور اضطباع ختم کر دیں یعنی دایاں کندھا اور بازو ڈھانپ لیں، طواف مکمل ہو گیا۔ طواف مکمل کرنے کے بعد ایسی جگہ دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھیں کہ مقام ابراہیمؑ آپ کے اور کعبہ شریف کے درمیان ہو۔ بھیڑ کی وجہ سے ایسی جگہ نہ ملے تو کسی بھی دوسری جگہ پڑھ لیں۔

آبِ زم زم:

ٹھنڈے اور سادہ زم زم سے بھرے کولر صحن کعبہ میں اور مسجدِ حرام کے برآمدوں میں کافی تعداد میں رکھے ہوئے ہیں۔ دُعا سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین سانسوں میں پیٹ بھر کر کولر سے زمزم پیجئے اور یوں دُعا مانگئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ عِلمًا نَّا فِعًا وَّرِزقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآء مِّن کُلِّ دَآء

”اے اللہ پاک میں تجھ سے نفع رساں علم اور وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا طلبگار ہوں۔“

صفا و مروہ کی سعی:

آبِ زم زم پینے کے بعد سعی کے لیے صفا کی طرف جاتے ہوئے حجر اسود کا نواں استلام کریں، یہ استلامِ مسنون ہے۔ مطاف سے صفا پہاڑی کی طرف جانے کا راستہ حالیہ توسیع میں مقام ابراہیمؑ کے سامنے برآمدوں میں سے بنایا گیا ہے۔ جس کی نشاندہی کے لئے جگہ جگہ بورڈ بھی لگا دیے گئے ہیں۔ کوہ صفا کی طرف یہ کہتے ہوئے جائیں:

اَبدَء بِمَا بَدَاَ اللہُ تَعَالٰی بِہ اِنَّ الصَّفَا وَالمَروَۃَ مِن شَعَآئِرِاللہ

”میں ابتدا کرتا ہوں ساتھ اس کے جس کے تذکرے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی ہے، یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

صفا کی پہاڑی پر زیادہ اُوپر چڑھنا خلافِ سنت ہے اور مروہ پر بھی زیادہ اُوپر نہیں چڑھنا چاہیے، صرف اتنا چڑھنا کافی ہے کہ خانہ کعبہ نظر آجائے، وہاں بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک آسمان کی طرف اس طرح اُٹھائیں جس طرح دُعا میں اٹھاتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے تین مرتبہ اللہ اکبر پڑھیں۔ تکبیر و کلمہ بلند آواز میں پڑھیں اور خوب دل لگا کر دعا مانگیں، ہر ایک کیلئے دعا مانگیں، تمام مسلمانوں کے حق میں

دُعا مانگیں اور ملک کی سلامتی و بقا کیلئے دعا مانگیں یہ بھی دعا کے قبول ہونے کا مقام ہے۔ نیز درج ذیل کلمات کو وردِ زبان رکھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَہ لَا شَرِیکَ لَه لَه المُلکُ وَلَه الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِ شَیئٍ قَدِیر، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنجَزَ وَعدَہ وَ نَصرَ عَبدَہ وَ ھَزَمَ الاَحزَابَ وَحدَہ

اب صفا سے مروہ کی طرف چلیں۔ چند قدموں کے فاصلے پر مسعیٰ کی چھت میں کچھ لمبائی کی سبز لائیٹیں لگی ہیں (صفا اور مروہ کے درمیانی علاقے کو مسعیٰ کہا جاتا ہے)۔ جونہی سبز لائٹوں کے نیچے پہنچیں تو مرد حضرات ذرا دوڑ کر چلیں لیکن خواتین عام رفتار سے چلیں اور یہ دُعا کریں:

رَبِّ اغفِروَ ارحَم وَتَجَاوَز عَمَّا تَعلَمُ اِنَّکَ اَنتَ الاَعَزُّ الاَکرمُ

"اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور میری لغزشیں جن کو آپ جانتے ہیں در گزر فرما دیجئے بیشک آپ زبردست بزرگی والے ہیں۔"

صفا اور مروہ کے چکروں کے بارے میں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ صفا سے مروہ تک جانے کو ایک چکر کہتے ہیں اور پھر مروہ سے صفا تک آنے کو دوسرا چکر۔ دوبارہ صفا سے مروہ تک جائیں گے تو تیسرا چکر اور پھر مروہ سے صفا تک آئیں گے تو چوتھا چکر ہو گا۔ اسی طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا۔ ساتویں چکر کے بعد مروہ پر آپ کی سعی مکمل ہو جائے گی۔

سعی کی جگہ دوسرے اور تیسرے فلور پر آٹومیٹک ویل چیئر اور اسکوٹیز کے ذریعے طواف / سعی کرنے کا بندوبست موجود ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے باب اجیاد پر موجود دفتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ معذور اور کمزور حضرات اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حلق یا قصر:

طواف اور سعی کے بعد احرام سے حلال ہونے کیلئے یعنی احرام کی پابندیوں سے آزاد ہونے کیلئے حلق یا قصر کروانا واجب ہے۔ مردوں کا سر کے سارے بال منڈوانا حلق کہلاتا ہے اور پورے سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کتروانا قصر کہلاتا ہے۔ لیکن سر منڈوانا (حلق کروانا) افضل

ہے۔ خواتین کیلئے سر منڈوانا جائز نہیں بلکہ وہ انگلی کے ایک پوریاانچ یااس سے کچھ زیادہ سارے یا کم از کم چوتھائی بالوں کی چٹیا پکڑ کر کٹوائیں، تو حالت احرام سے نکلنے کے لیے کافی ہے۔ مرد حضرات حجام کی دوکانوں پر جاکر حلق یا قصر کروائیں۔

اس کے بعد اگر ہو سکے تو دو نفل مسجدِ الحرام میں کسی بھی جگہ پڑھ لیں، مروہ پر نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ اب آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی آپ احرام اور احرام کی پابندیوں سے فارغ ہو گئے، لیکن حدود حرم کی پابندیاں لاگو رہیں گی۔ آپ نہا دھو کر سلے ہوئے کپڑے پہن سکتے ہیں اور اب 8 ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ سے منیٰ روانگی کیلئے حج کا احرام باندھنے کی ضرورت ہو گی۔ مناسب ہو گا کہ عمرہ مکمل ہونے کے بعد آپ حرم میں لگی گھڑیوں سے نمازوں کے اوقات نوٹ کریں اور نماز کے لئے وقت پر حرم پہنچنے کی کوشش کریں۔ اپنی خیریت کی اطلاع پاکستان میں اپنے اہل خانہ کو دیں۔ مکتب کا ٹیلیفون نمبر کارڈ پر درج ہے۔ اپنے اہل خانہ کو اس کی بھی آگاہی دیں تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں پاکستان سے رابطہ ممکن ہو سکے۔

بداية الصفا
SAFA START
شروع صفا

المروة

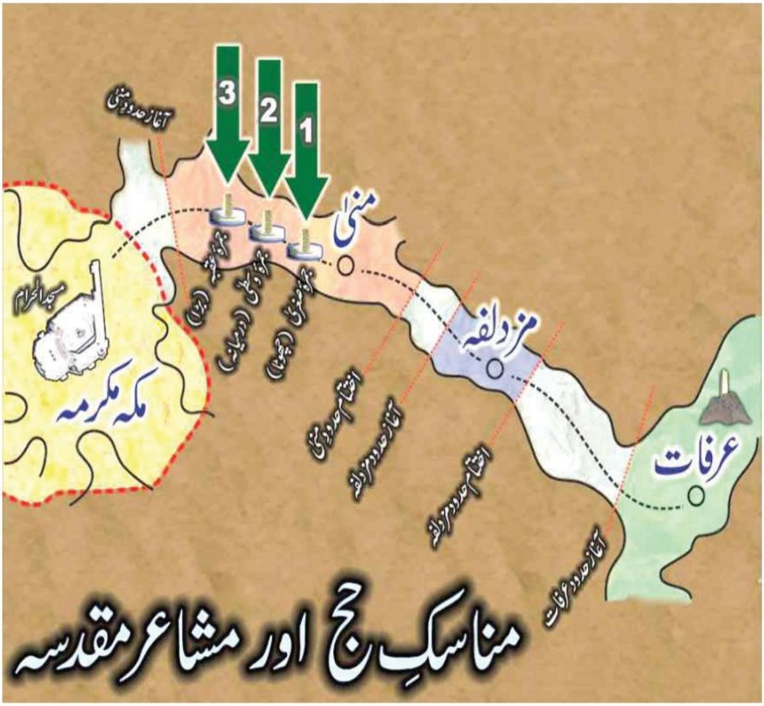

مشاعر مقدسہ یعنی منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کا ماڈل

باب چہارم

مشاعر مقدسہ کا تعارف

حجاج کرام چونکہ ایام حج کا بیشتر حصہ منٰی میں گزارتے ہیں لٰہذا وہاں کے اہم امتیازی نشانات سے آگاہی فائدے سے خالی نہ ہو گی۔ مندرجہ ذیل نقشے میں ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں۔ مسجد الحرام سے منٰی کا فاصلہ تقریباً 6 کلومیٹر ہے جبکہ عرفات سے مزدلفہ اور منٰی بالترتیب تقریبا9اور 13 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

منیٰ سے مختلف مقامات کے فاصلے:

مسجد حرام کا منیٰ سے فاصلہ تقریباً6 کلومیٹر ہے اور پیدل چلنے والوں کے لئے ان مقامات کے درمیان ایک سایہ دار سڑک بنائی گئی ہے جبکہ دونوں کناروں پر تھوڑے تھوڑے وقفے پر پینے کے ٹھنڈے پانی کے کولر نصب کئے گئے ہیں۔

وادی منیٰ سے میدان عرفات کا فاصلہ تقریباً13 کلومیٹر ہے اور یہاں بھی پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لئے علیحدہ وسیع سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ بسوں اور دیگر ٹریفک کیلئے کئی علیحدہ سڑکیں ہیں جن پر یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کو اتنا زیادہ رش ہوتا ہے کہ تل دھرنے کی جگہ نہیں ملتی۔ منیٰ سے مزدلفہ کے مختلف حصے تقریباً4 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ منیٰ سے عرفات جانے والے تمام راستے مزدلفہ سے ہی گزرتے ہیں۔ حجاجِ کرام کو یہ سفر 10 ذی الحجہ کو کرنا ہوتا ہے اور اسے پیدل طے کرنا دوسرے ذرائع کی نسبت زیادہ آسان ہوتا ہے۔ میدانِ عرفات سے مزدلفہ کا فاصلہ تقریباً9 کلومیٹر ہے۔

منیٰ میں داخلے کے راستے:

8 ذوالحجہ کو اس مبارک وادی میں حجاج کے داخلے کے ساتھ ہی اسلام کے رکنِ حج کے مناسک کا آغاز ہو جاتا ہے۔ عازمینِ حج کیلئے بہتر ہو گا کہ 8 ذوالحجہ کو منیٰ میں پہلی بار اپنے مکتب کے

ذمہ دار افراد کی رہنمائی میں جائیں۔ البتہ منیٰ میں داخل ہونے کے لئے مندرجہ ذیل 4 بڑے راستے ہیں۔ ایام حج سے پہلے ان راستوں سے شناسائی عازمینِ حج کیلئے فائدہ مند ہو گی۔

1. **طریق 68 مدخل الملک فہد:** یہ راستہ منیٰ میں وادی کی مغربی سمت سے داخل ہوتا ہے۔ شیشہ اور طریق الحج کے علاقوں میں رہنے والے عازمینِ حج اس راستے سے منیٰ میں داخل ہوتے ہیں۔
2. **مدخل کبری الملک خالد:** یہ راستہ منیٰ میں جنوب کی طرف سے مسجدِ خیف کے قریب سے داخل ہوتا ہے۔ عزیزیہ میں سوق السلام، راجحی سینٹر اور دیگر قریبی علاقوں میں رہائش پذیر عازمینِ حج اس راستے سے منیٰ میں داخل ہوتے ہیں۔
3. **مدخل کبری الملک عبد العزیز:** یہ راستہ بھی منیٰ میں جنوب کی طرف سے داخل ہو کر منیٰ کے عین درمیان سے گزرتا ہے۔ لہٰذا زیادہ تر عازمینِ حج منیٰ میں داخل ہونے کے لئے یہ راستہ اختیار کرتے ہیں۔ عزیزیہ کے مشرقی علاقوں یعنی بن داود، طریق الملک عبد اللہ اور طریق عبد اللہ خیاط کے ارد گرد رہائش پذیر عازمینِ حج اس راستہ سے منیٰ میں داخل ہوتے ہیں۔
4. **مدخل کبری الملک فیصل:** یہ راستہ بھی منیٰ میں جنوب کی سمت سے ہی داخل ہوتا ہے لیکن یہ منیٰ کے انتہائی مشرقی کنارے سے منیٰ میں داخل ہوتا ہے لہٰذا کم لوگوں کے زیرِ استعمال آتا ہے۔

وادی منیٰ میں اہم نشانات:(Land Marks)

عازمینِ حج ایامِ حج کا بیشتر وقت منیٰ کے خیموں میں ہی بسر کرتے ہیں اور پھر یہاں سے انہیں مناسکِ حج کی ادائیگی کیلئے مختلف ایام میں منیٰ سے دوسرے مقاماتِ مقدسہ میں آنا جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا منیٰ میں اپنے خیمے کا محل و قوع اچھی طرح ذہن نشین کر لینا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ بوقتِ ضرورت اپنے خیمے سے آنے جانے والے راستوں سے اچھی طرح شناسائی ہو جائے اور خدا

نخواستہ بھولنے کے امکانات بالکل ختم ہو جائیں۔ اس مقصد کیلئے وادی منیٰ میں موجود مندرجہ ذیل امتیازی نشانات سے آگاہی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

منیٰ کے اہم پل:

پل کو عربی میں کبری یا جَسر کہا جاتا ہے مقامی زبان میں پل کے لئے زیادہ تر کبری کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے وادی منیٰ میں ٹریفک کی سہولت کے لئے کئی پل بنائے گئے ہیں جن میں سے تین اہم ترین پل مندرجہ ذیل ہیں۔

1. **کبری ملک خالد:** یہ کبری منیٰ کے شمالی علاقے مسجد خیف کے قریب جمرات سے تقریباً نصف کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اگر آپ منیٰ میں شارع خالد سے داخل ہوں تو ایک سرنگ (عربی زبان میں نفق) سے داخل ہونے کے بعد آپ اِسی کبری پر آکر نکلیں گے اور آپ کے بائیں ہاتھ کی طرف منیٰ کا ایک ہسپتال ہے جسے عربی زبان میں مستشفی الطواری کہا جاتا ہے یعنی ایمرجنسی ہاسپیٹل۔ اس کبری کے دائیں طرف سے منیٰ کے اندر بڑی سڑکوں سے کبری کے اوپر آنے کے لئے راستہ مہیا کرتے ہیں۔
2. **کبری ملک عبد العزیز:** یہ کبری منیٰ کے تقریباً درمیان میں کبری ملک خالد سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور منیٰ میں حجاج کے خیموں کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کرتی ہے اگر آپ شارع ملک عبد اللہ کے راستے عزیزیہ سے منیٰ میں داخل ہوں تو اسی کبری کے اوپر سے آپ کا منیٰ میں داخلہ ہو گا اور آپ کے بائیں طرف ایک اور ہسپتال ہے جس کا عربی زبان میں نام مستشفیٰ منیٰ الجسر ہے۔ کبری ملک عبد العزیز کے نیچے مستشفیٰ منیٰ الجسر کے قریب ایمبولینس سٹاپ بھی واقع ہے۔ بوقتِ ضرورت یہاں سے ایمبولینس لی جا سکتی ہے۔ ایمبولینس کو عربی زبان میں اَسعاف کہتے ہیں۔

3. **کبری ملک فیصل:** یہ کبری نیو منیٰ اور مزدلفہ کے میدان کے درمیان واقع ہے۔ عازمینِ حج کے رہائشی خیمے جو کہ کبری ملک خالد اور مسجد خیف کے قریب سے شروع ہوتے ہیں کبری ملک فیصل کے قریب آکر اختتام پذیر ہوتے ہیں اور کبری کی دوسری طرف میدان مزدلفہ شروع ہوجاتا ہے۔ عازمینِ حج 10 ذی الحجہ کی صبح جب مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں تو سب سے پہلے کبری فیصل کے نیچے سے ہی ان کا گزر ہوتا ہے اور یہاں سے ہی خیمے شروع ہوتے ہیں جو کہ تقریباً چار کلو میٹر کے بعد کبری ملک خالد سے تھوڑے ہی فاصلے کے بعد ختم ہوتے ہیں۔

منیٰ کے زون:

زون کو عربی زبان میں منطقہ کہا جاتا ہے اور منیٰ کی وادی کو 9 مختلف زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ زون 1 تا 7 منیٰ جبکہ ذون 8 اور 9 مزدلفہ میں ہیں۔ زون ایک جمرات کی طرف ہے اور یوں ان کے نمبر مزدلفہ کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ منیٰ میں عازمینِ حج کے رہائشی خیمے زون 7 تک جاتے ہیں جو کہ کبری فیصل کے بالکل قریب واقع ہے۔ ہر زون کی نشاندہی کے لئے اونچے پول پر پیلے رنگ کے بورڈ لگادیئے گئے ہیں اور ان پر سیاہ رنگ سے زون نمبر لکھ دیئے گئے ہیں۔ زون کی نشاندہی وہاں موجود چھوٹی سڑکوں سے بھی ہوتی ہے۔ جیسے شارع 511 زون 5 کی 11 نمبر سڑک ہے اور اس طرح شارع 219 زون 2 کی 19 نمبر سڑک ہے۔ پاکستانی حجاج کے خیمے عموماً زون 6،5،4،2 اور 7 میں ہوتے ہیں۔

نیو منیٰ:

وقت گزرنے کے ساتھ جوں جوں حجاج بیت اللہ کی تعداد میں اضافہ ہوا تو منیٰ کی وادی اپنی تمام وسعتوں کے باوجود تنگ ہونا شروع ہوگئی۔ اس بات کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے جہاں پورے گاؤں یا محلے میں صرف چند لوگوں کو حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوتی

تھی الحمد اللہ وہاں اب ہر دوسرے گھر میں کئی حجاج نظر آنے لگے ہیں لٰہذا یہ ضروری ہو گیا کہ حجاج کے رہائشی خیموں کو قدیم وادی منیٰ کی حدود سے باہر مزدلفہ کی حدود میں بھی نصب کیا جائے۔ لٰہذا سعودی حکومت نے مستند علماء کرام کے اجتہاد فتویٰ کی روشنی میں حجاج کے رہائشی خیموں کو قدیمی منیٰ کے بالکل ساتھ مزدلفہ کی حدود میں کبری فیصل تک بڑھا دیا ہے۔ مزدلفہ کی حدود میں وہ علاقہ جہاں حجاج کے رہائشی خیمے لگائے گئے ہیں عرفِ عام میں نیو منیٰ کہلاتا ہے اور یہاں عازمینِ حج کا ٹھہرنا ان کے منیٰ کے قیام کو ہی ظاہر کرتا ہے۔

منیٰ،مزدلفہ اور عرفات کی حدود کی نشاندہی کے بورڈ

حجاج جمرات پر رمی کرتے ہوئے (شیطان کو کنکریاں مارتے ہوئے)

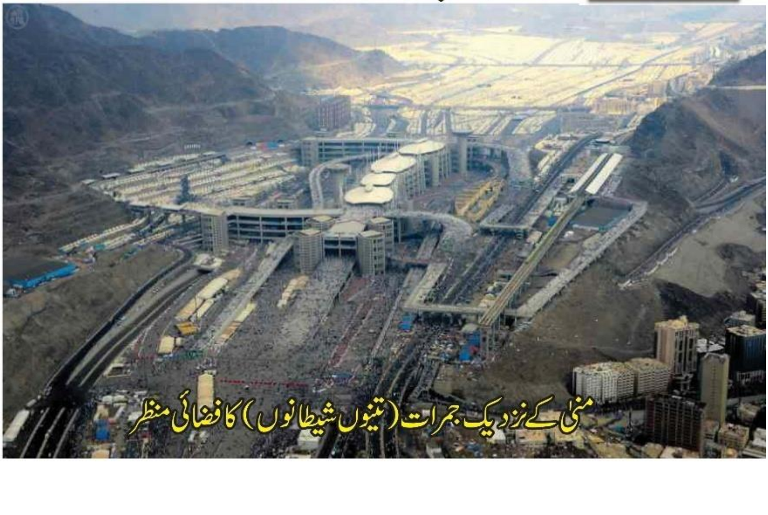

منیٰ کے نزدیک جمرات (تینوں شیطانوں) کا فضائی منظر

منیٰ کی اہم سڑکیں:

منیٰ ایک وسیع وادی ہے اور یہاں لاکھوں افراد کے قیام کے لئے انتظام کیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہاں کئی بڑی اور چھوٹی سڑکوں کا ایک جال بچھا دیا گیا ہے۔ بڑی سڑکوں کو عربی زبان میں طریق کہتے ہیں اور منیٰ میں ہر طریق یعنی بڑی سڑک کا اپنا نام اور نمبر ہوتا ہے۔ یہ سڑکیں وادی منیٰ کے لمبے رخ یعنی شرقاً غرباً بنائی گئی ہیں۔ منیٰ کی چند اہم سڑکیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1. طریق 38 الملک عبد العزیز: یہ سڑک مسجد حرام سے منیٰ اور مزدلفہ سے ہوتے ہوئے عرفات تک جاتی ہے اور ریل کی پٹری کے بالکل نیچے چلتی ہے۔
2. طریق 44 القصر الملکی: یہ سڑک میدانِ عرفات سے شروع ہوتی ہے اور مزدلفہ سے ہوتے ہوئے کبری فیصل کے نیچے سے منیٰ میں داخل ہوتی ہے اور پھر طریق الملک عبد العزیز کے ساتھ چلتے ہوئے کبری عبد العزیز کے بعد طریق 38 میں ضم ہو جاتی ہے۔
3. طریق 50 الملک فیصل: یہ سڑک میدانِ عرفات کے مشرقی کنارے سے شروع ہوتی ہے اور طریق القصر الملکی کے شمال کی طرف اس کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ پھر مزدلفہ سے ہوتے ہوئے منیٰ کے آخری حصے میں جمرات کے قریب ختم ہوتی ہے۔
4. طریق المشاۃ (پیدل چلنے کا راستہ): مشاۃ عربی زبان میں پیدل چلنے کو کہتے ہیں۔ یعنی مکہ سے منیٰ اور منیٰ سے عرفات تک پیدل سفر کرنے والوں کی سہولت کے لئے بنائے گئے راستوں میں یہ پہلا بڑا پیدل راستہ ہے۔ زیادہ تر عازمینِ حج مزدلفہ سے منیٰ آتے ہوئے اسی راستے پر سفر کرتے ہیں۔
5. طریق 56 الجوھرۃ: یہ سڑک بھی طریق مشاۃ کے ساتھ چلتے ہوئے عرفات سے منیٰ کے آخری حصے میں واقع جمرات تک جاتی ہے۔
6. طریق 62 سوق العرب: طریق سوق العرب بھی میدان عرفات کے مشرقی حصے سے شروع ہوتی ہے اور جبل الرحمۃ کے پاس سے گزرتی ہے۔ طریق 62 میدانِ مزدلفہ اور وادی منیٰ سے گزرتے ہوئے جمرات کے قریب آ کر ختم ہوتی ہے۔ منیٰ میں جنوب ایشیائی ممالک یعنی

افغانستان، پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کے عازمینِ حج کے خیمے طریق الجوھرۃ اور طریق سوق العرب پر ہی واقع ہوتے ہیں۔ لہٰذا آپ کے لئے ان شاہراہوں سے اچھی طرح شناسائی کرلینا نہایت ضروری ہے۔

اہم نوٹ:

طریق الجوھرۃ، طریق سوق العرب اور طریق المشاۃ عرفات سے شروع ہوتی ہیں اور ان کے درمیان وقفہ کہیں زیادہ ہو جاتا ہے تو کہیں کم اور وادی محسر میں تو بالکل مل جانے کے بعد پھر علیحدہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا عازمینِ حج 10 ذی الحجہ کی صبح مزدلفہ سے منیٰ کا سفر کرتے ہوئے جب وادیِ محسر پہنچتے ہیں تو ان کا غلطی سے اپنی مطلوبہ سڑک کی بجائے دوسری سڑک پر چلے جانے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا آپ کو وادی محسر میں ان سڑکوں کی نشاندہی کرنے والے بورڈوں اور نقشوں وغیرہ کی مدد سے یقین کرلینا چاہئے کہ آپ مطلوبہ سڑک پر ہی سفر کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر اپنے خیمے کا راستہ کھو جانے کا اندیشہ بڑھ جائے گا۔

7. **طریق 68 الملک فہد:** یہ سڑک میدانِ عرفات کے مغربی کنارے پر واقع عرفات رِنگ روڈ سے شروع ہو کر مزدلفہ اور منیٰ کے شمالی حصے سے گزرتی ہے اور پھر جمرات کے شمال سے گزرتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوتی ہے۔ منیٰ میں اس سڑک کے کنارے زیادہ تر افریقی اور عرب ممالک کے عازمینِ حج کے خیمے نصب ہوتے ہیں۔

چھوٹی سڑکیں:

منیٰ میں مندرجہ بالا سڑکوں کو کئی چھوٹی رابطہ سڑکوں کے ذریعے جوڑا گیا ہے۔ ان سڑکوں کو عربی زبان میں شارع کہا جاتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک سڑک کو اس کے زون کے مطابق نمبر الاٹ کیا گیا ہے۔ مثلاً شارع نمبر 521 میں 5 کا ہندسہ اس کے زون کو ظاہر کرتا ہے اور 21 سڑک کا نمبر ہے یعنی یہ زون 5 کی 21 نمبر شارع ہے۔ اسی طرح شارع 210 زون نمبر 2 کی 10 نمبر سڑک ہے۔

سڑکوں کی نمبرنگ میں ایک اور خاص بات سمجھنے کی یہ ہے کہ منی کی افقی(شرقاً غرباً) سڑکوں کا نمبر جفت ہندسہ اور عمودی(شمالاً جنوباً) سڑکوں کا نمبر طاق ہندسہ ہوتا ہے مثال کے طور پر شارع714شارع716اور شارع718زون نمبر7میں نسبتاً بڑی افقی (شرقاً غرباً) سڑکیں ہیں اور شارع717، شارع735، شارع737چھوٹی عموداًسڑکوں کے ذریعے ان کے درمیان رابطہ مہیا کیا گیاہے۔ اسی طرح منیٰ کے ہر زون میں عازمینِ حج کی سہولت کے لئے چھوٹی بڑی سڑکوں کا نیٹ ورک موجود ہے۔ جن میں سے کچھ سڑکیں بوقتِ ضرورت بند بھی کر دی جاتی ہیں۔

مکتب نمبر:

منیٰ میں عازمینِ حج کے خیموں کو مختلف مکاتب میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر مکتب کو ایک نمبر الاٹ کیا جاتا ہے۔ جنوب ایشیائی ممالک کے مکاتب منیٰ کے ایک ہی حصے میں ہوتے ہیں۔ کچھ مکاتب صرف پاکستانی حجاج کے لئے مخصوص ہوتے ہیں۔ جبکہ کچھ مکاتب میں پاکستان کے ساتھ دوسرے ایشیائی ممالک کے عازمینِ حج کے مشترک خیمے بھی ہوتے ہیں۔ مکاتب کے سلسلے میں چند اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

- منیٰ کے اندر مکاتب کی جگہ کسی خاص ترتیب سے الاٹ نہیں کی جاتی لہٰذا ممکن ہے کہ مکتب نمبر1کے ساتھ مکتب نمبر13اور پھر مکتب نمبر28موجود ہو۔پاکستانی مکاتب کے بڑے گیٹ کے سامنے مکتب نمبر کے بورڈ آویزاں کیے جاتے ہیں اور پاکستانی پرچم بھی لگائے جاتے ہیں۔ مکتب کے مین گیٹ کے ساتھ پول نمبر کا بورڈ بھی لگا ہوتا ہے۔
- عازمینِ حج سے گزارش ہے کہ جب8ذی الحجہ کو مکتب کے ذمہ داران آپ کو پہلی بار اپنے مکتب میں لے جائیں تو اپنے مکتب کا محلِ وقوع اچھی طرح سمجھ لیں کہ یہ کس سڑک پر واقع ہے اور اس کا پول نمبر کیاہے تاکہ جب بھی مکتب سے باہر جانا ہو تو آسانی سے واپس آ سکیں۔
- مکتب میں رہائش کے دوران مکتب کا جاری کردہ کارڈ ہمیشہ اپنے پاس رکھیں جو کہ مکتب میں داخلے کے وقت سیکورٹی پر ماموراافراد کو دکھا کر ہی آپ اندر جاسکیں گے۔مکتب کے اندر وضوخانے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نماز کے اوقات سے پہلے عموماًوہاں رش زیادہ ہو جاتا ہے۔

لہٰذا وضو کے لئے ایسے اوقات کا چناؤ کریں جب نسبتاً بھیڑ کم ہو۔ عموماً نمازوں کے بعد کے اوقات میں وضو خانوں پر رش کم ہوتی ہے۔ وضو خانوں میں لگی پانی کی ٹونٹی کا ہینڈل آرام سے کھولیں ورنہ پانی زیادہ پریشر سے باہر آئے گا اور حمام کے فرش سے لگنے کے بعد چھینٹیں آپ کے کپڑوں پر بھی پڑ سکتی ہیں۔

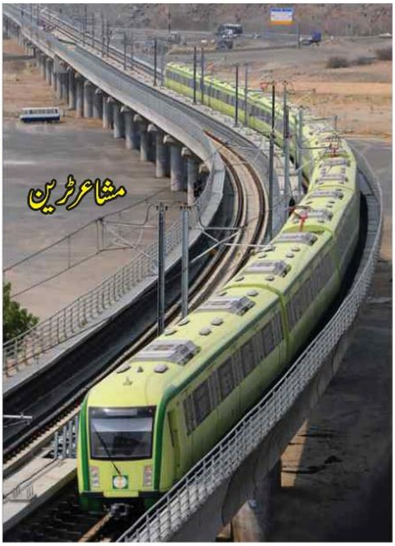
مشاعر ٹرین

منیٰ میں مکتب کی نشاندہی کا بورڈ

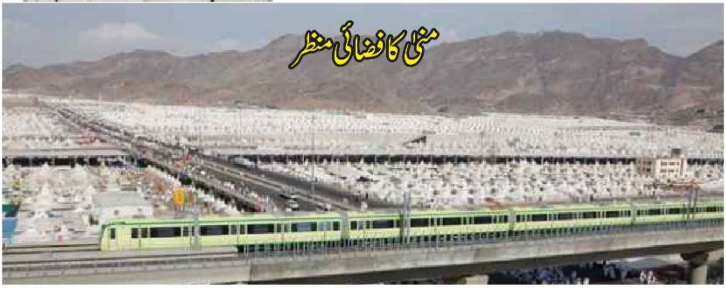
منیٰ کا فضائی منظر

منیٰ میں زون نمبر 3 کی نشاندہی کا بورڈ

پول نمبر:

منیٰ میں حجاج کے رہائشی علاقے کو مختلف کیمپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر کیمپ کا ایک خاص نمبر ہوتا ہے جو ایک پول کے اوپر چھوٹے سے بورڈ پر نمایاں لکھا ہوتا ہے۔ یہ نہایت ہی اہم نشان ہے جو عازمینِ حج کی منیٰ میں رہنمائی کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس پول پر خیمے کا نشان بنا ہوتا ہے۔ خیمے کے نشان کے اوپر عربی زبان میں اور نیچے انگریزی زبان میں پول نمبر لکھا ہوتا ہے۔ پول نمبر سے متعلق مندرجہ ذیل نکات اچھی طرح ذہن نشین کر لینے سے منیٰ میں نہ صرف اپنے خیمے کو تلاش کرنا آسان ہو جائے گا بلکہ دوسرے عازمینِ حج کی رہنمائی کر کے اجر و ثواب حاصل کرنا بھی ممکن ہو جائے گا۔

پول نمبر اکثر اعداد کی شکل میں لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً 6/56 کا اوپر والا ہندسہ کیمپ نمبر یا پول نمبر کو ظاہر کرتا ہے اور نیچے والا ہندسہ متعلقہ سڑک نمبر کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی پول نمبر 6/56 سڑک نمبر 56 کا 6 نمبر کیمپ کو ظاہر کرتا ہے۔

پول نمبر ہر چھوٹی بڑی سڑک کے دونوں کناروں پر کیمپ کے اندر لگے نظر آتے ہیں۔ ان نمبروں کی ابتداء ہر سڑک کے آغاز میں الٹے یعنی بائیں رخ کی طرف اس طرح سے ہوتی ہے کہ طاق نمبر کے پول سڑک کے بائیں طرف اور جفت نمبر کے پول سڑک کی دائیں طرف ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ 56 سڑک کی ابتدا سے اس پر چلنا شروع کریں تو شروع میں ہی پول نمبر 1/56 آپ کے بائیں طرف ہو گا اور تھوڑی دیر بعد پول نمبر ?2/56 آپ کے دائیں ہاتھ کی طرف آئے گا۔

کسی بھی سڑک پر کل پول نمبروں کی تعداد اس کی لمبائی پر منحصر ہوتی ہے۔ یعنی کسی چھوٹی سڑک کے پولوں کی تعداد بڑی سڑک کے پولوں کی تعداد سے کم ہو گی۔ مثال کے طور پر سڑک نمبر 521 زون نمبر 5 کی ایک چھوٹی سڑک ہے لہٰذا اس کے پول نمبروں کی کل تعداد 9 ہے۔ یعنی آخری پول نمبر 9/56 ہے۔ اس طرح طریق 62 سوق العرب ایک بڑی سڑک ہے اس کے پول نمبروں کی تعداد 63 ہے۔ یعنی اس سڑک پر آخری پول نمبر 63/62 ہے۔

تمام بڑی سڑکوں کے پول نمبر جمرات کی طرف سے شروع ہوتے ہیں اور کبری فیصل کے پاس ختم ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اس سڑک پر کہیں بھی موجود ہیں اور آپ کو اپنے مکتب کا پول نمبر معلوم ہے تو آپ درست سمت جا کر اپنے خیمے میں جا سکتے ہیں۔

مکتب کے ذمہ داران ہر حاجی کو گلے میں لٹکایا جانے والا مکتب کارڈ یا کلائی پر باندھنے کے لئے پلاسٹک بینڈ دیتے ہیں۔ جس پر منیٰ اور عرفات کے پتے بمعہ پول نمبر درج ہوتے ہیں۔ انہیں حج کے ایّام میں اپنے پاس محفوظ رکھیئے اور اپنے خیمے کا راستہ کھو جانے کی صورت میں آپ کسی بھی ملک کے رضاکار یا معاون کو کارڈ / بینڈ دکھا کر راستہ معلوم کر سکتے ہیں۔

طواف زیارت کے لئے جانے والے راستے:

جب بھی 10 اور 12 ذو الحجہ کے درمیان آپ کو اپنی سہولت کے مطابق منیٰ سے مکہ مکرمہ طواف زیارت کے لئے جانا ہو تو آپ پیدل بھی جا سکتے ہیں اور بس، ٹیکسی پر بھی لیکن اگر صحت اجازت دے تو پیدل جانا بہت بہتر ہے، نوجوانوں کو تو ہر صورت پیدل راستہ اختیار کرنا چاہیئے کیونکہ بس، ٹیکسی والے ایک تو ان دنوں میں کرایہ بہت زیادہ لیتے ہیں دوسرا ٹریفک کے رش کی وجہ سے بہت زیادہ وقت لگا دیتے ہیں اور پھر آپ کو حرم سے کافی فاصلے پر اتار دیتے ہیں کیونکہ ٹریفک کی پابندیوں کی وجہ سے حرم کے قریب جانا ممکن نہیں ہوتا، اسی طرح حرم سے (طواف زیارت کرنے کے بعد) منیٰ آتے ہوئے وہاں سے دور کسی انجانی جگہ پر اتار دیں گے اور آپ کو اپنے خیمے میں پہنچنا انتہائی دشوار ہو جائے گا، طواف زیارت کے لئے مندرجہ ذیل نکات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں:

- منیٰ سے جمرات تک جانے والی سب سڑکیں جمرات کے قریب آپس میں مل جاتی ہیں اور جمرات کی عمارت سے سیدھا آگے جائیں تو تھوڑی دیر بعد بائیں ہاتھ پر سرنگ سے ایک سڑک نکل رہی ہے جو حرم تک پیدل جانے والوں کے لئے بنائی گئی ہے اس سڑک کا زیادہ تر حصہ چھتا ہوا ہے اور عازمینِ حج کو سایہ مہیا کرتا ہے، سڑک کے دونوں اطراف ٹھنڈے پانی کے کولر بھی نصب کیے گئے ہیں، طواف زیارت کے لئے اس سڑک پر پیدل جانا بہترین طریقہ ہے عمر

- رسیدہ افراد جو زیادہ پیدل نہ چل سکتے ہوں جہاں تھک جائیں تو تھوڑی دیر آرام کریں اور تھوڑی دیر ستا لینے کے بعد سفر دوبارہ شروع کر دیں اس طرح وقفوں سے پیدل سفر کرنا گاڑی پر سفر کرنے سے بدرجہا بہتر ہے۔
- اگر آپ کا خیمہ جمرات سے زیادہ فاصلے پر ہو اور پیدل حرم شریف جانا مشکل ہو تو آپ جمرات تک کا سفر ٹرین پر کریں اور منیٰ اسٹیشن 3 پر اترنے کے بعد جب آپ ڈھلوان نما پل کے ذریعے جمرات کی طرف جاتے ہیں تو تقریبا 300 میٹر چلنے کے بعد یہ راستہ طریق ملک عبد العزیز سے مل جاتا ہے اور اس کے دائیں طرف سے آپ طریق الملک عبد العزیز پر آسانی سے جاسکتے ہیں، یہاں سے حرم جانے والی بسیں مل جاتی ہیں جو آپ کو حرم سے تھوڑے فاصلے پر اتار دیں گی، جہاں سے آپ پیدل حرم جاسکتے ہیں۔
- طواف زیارت جانے کے لئے اگر آپ کو بس، گاڑی پر جانا ناگزیر ہو تو آپ کو یہ سہولت کبری الملک خالد، کبری الملک عبد العزیز اور کبری الملک فیصل سے آسانی سے مل جائے گی جو بھی کبری آپ کے خیمے / مکتب سے نزدیک ہو وہاں سے حرم جانے والی گاڑی آپ کو مل جائے گی۔
- حجاج کو سعودی عرب میں قیام کے دوران اپنے گروپ کے ساتھ رہنا چاہیے اور رمی کے لیے مکتب کی طرف سے دیے گئے اوقات کی سختی سے پابندی کریں۔ حجاج کرام کی رمی کے لیے روانگی کے وقت مکتب اور معاونین کا عملہ حجاج کرام کو منظم رکھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔ معذور، ویل چیئر پر سوار، اور بچے رمی کے لیے شریعت کے مطابق اپنی جگہ اپنے گروپ کے مرد حضرات میں سے کسی کو اپنا وکیل بناسکتے ہیں۔

مشاعر مقدسہ (منیٰ، مزدلفہ، عرفات) میں لگے رہنمائی کے لئے بورڈ:

مشاعر مقدسہ اور مکہ مکرمہ میں عازمینِ حج کی رہنمائی کے لئے سڑکوں، ہسپتالوں مسجدوں اور دیگر اہم مقامات کی نشاندہی کے لئے کئی قسم کے بورڈ لگائے جاتے ہیں ان بورڈوں کو عربی زبان میں "لوحات" کہا جاتا ہے ان میں سے چند اہم قسم کے بورڈ درج ذیل ہیں:

- حدود بورڈ: یہ بورڈ بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں اور یہ منیٰ مزدلفہ اور عرفات کی حدود کا تعین کرتے ہیں یہ بورڈ مشاعر مقدسہ کی حدود کے آغاز اور اختتام پر لگائے جاتے ہیں منیٰ کی حدود کو ظاہر کرنے کے لئے بنفشی رنگ، مزدلفہ کے لئے جامنی رنگ جبکہ میدان عرفات کی نشاندہی کے لئے پیلے رنگ کے بورڈ لگائے گئے ہیں ان تمام مقامات کی حدود کے آغاز پر "بدایہ "(یعنی ابتدا) لکھا ہوتا ہے اور حدود کے خاتمے والے بورڈ پر "نہایہ "(یعنی انتہا) لکھا ہوتا ہے یاد رکھیئے اگر آپ کو "بدایہ عرفات "کا بورڈ کا نظر آرہا ہے تو آپ اس وقت میدان عرفات کی حدود سے باہر ہیں اور اگر آپ کو "نہایہ عرفات" کا بورڈ نظر آرہا ہے تو آپ عرفات کی حدود کے اندر موجود ہیں، یہی بات مزدلفہ اور منیٰ میں حدود کی نشاندہی کرنے والے بورڈوں کے لئے بھی درست ہے۔
- سڑکوں کی نشاندہی کے بورڈ: تمام اہم سڑکوں پر مختلف قسم کے بورڈ لگائے جاتے ہیں جن سے اس سڑک پر آنے والے اہم مقامات کے فاصلے اور اس سڑک سے دائیں بائیں جانے والی سڑکوں کے نام وغیرہ کا پتہ چلتا ہے عازمینِ حج اپنی منزل کے لئے درست راستے کا انتخاب کرتے وقت ان بورڈوں سے رہنمائی لے سکتے ہیں یعنی آپ سڑک پر جارہے ہیں اس سڑک پر آگے اور دائیں اور بائیں جانے والی سڑکوں پر کون سے اہم مقامات کتنے فاصلے پر آئیں گے۔
- قبلہ سمت بورڈ: یہ بورڈ منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے لگائے گئے ہیں ان مقامات میں نماز کی ادائیگی سے قبل "اتجاہ قبلہ" کے بورڈ کو دیکھ کر قبلے کی سمت کا درست تعین کرلیں۔

جمرات:

جمرات لفظ جمرہ کی جمع ہے وادی منی کے مغربی حصے میں جمرات کو ظاہر کرنے کے لئے ایک بہت بڑی چار منزلہ عمارت بنائی گئی ہے یہ عمارت مسجد خیف کے قریب خالد کبری سے تقریباً ایک کلو میٹر کے فاصلے پر منیٰ سے مکہ مکرمہ کی طرف واقع ہے یہاں گراونڈ فلور سمیت پانچ منازل پر بیک وقت رمی کی جاسکتی ہے ہر منزل پر رمی کے لئے جانے کے مختلف راستے ہیں جمرات کی عمارت میں داخل ہونے والے راستے اس عمارت سے منیٰ کی طرف ہیں اور باہر نکلنے والے راستے اس سے مکہ مکرمہ کی طرف ہیں عمارت کے اندر تین جمرات ہیں ان کے نام جمرہ صغری، جمرہ وسطیٰ اور جمرہ عقبہ ہیں، عمارت میں داخل ہونے کے تقریبا 150 میٹر بعد سب سے پہلے جمرہ صغریٰ (چھوٹا جمرہ) ہے اس کے 150 میٹر بعد جمرہ وسطیٰ (درمیانہ جمرہ) اور پھر اس کے 190 میٹر کے فاصلے پر جمرہ عقبہ (بڑا جمرہ) واقع ہے۔ جمرات سے متعلق اہم نکات درج ذیل ہیں:

پاکستانی عازمین حج منی سے جمرات کی طرف پیدل جاتے ہوئے طریق المشاة 1 (پیدل چلنے والا راستہ) طریق الجوہرہ یا طریق سوق العرب سے گزرتے ہیں اگر ٹرین کے ذریعے جائیں تو منیٰ اسٹیشن 3 پر اترتے ہیں۔

منیٰ سے جمرات کو آنے والی تمام سڑکیں عازمین حج کو جمرات عمارت کی مختلف منازل پر لے جاتی ہیں طریق الجوھرۃ اور طریق سوق العرب پر جانے والے حجاج گراؤنڈ فلور پر رمی کرتے ہیں۔ طریق المشاۃ (پیدل چلنے والا راستہ) ایک ڈھلوان کے ذریعے پہلی منزل پر جاتا ہے اور ٹرین پر جانے والے حضرات بالائی منزل پر رمی کرتے ہیں۔

اگر عازمین حج طواف زیارت کرنے کے بعد مکہ مکرمہ سے واپسی پر پیدل چلنے والا راستہ استعمال کریں تو تقریبا 6 کلو میٹر چلنے کے بعد وہ جمرات کے پاس پہنچتے ہیں اگر کسی نے اس دن کی رمی کرنا ہو تو اسی راستے پر بنے ہوئے ڈھلوان راستے عازمین حج کو جمرات عمارت کی دوسری منزل پر لے جاتے ہیں دوسرے فلور پر رمی کرنے کے بعد اگر عازمین حج عزیزیہ جانا چاہیں تو دوسری منزل کے مخرج سے نکل کر ایک سرنگ کا راستہ استعمال کرتے ہوئے وہ اپنی بلڈنگ میں جاسکتے ہیں۔

جمرات عمارت کی تیسری منزل پاکستانی عازمینِ حج کے زیر استعمال نہیں آتی، اس منزل پر آنے والے راستے منٰی کے اس حصے سے آتے ہیں جہاں صرف دوسرے ممالک کے عازمینِ حج رہائش پذیر ہوتے ہیں۔

ٹرین کے ذریعے رمی جمرات کو آنے والے عازمینِ حج منیٰ سے اپنے نزدیکی ریلوے اسٹیشن یعنی منیٰ اسٹیشن 1 یا منیٰ اسٹیشن 2 سے ریل پر سوار ہوتے ہیں اور منیٰ اسٹیشن 3 (جو جمرات کے قریب ہے) پر اتر جاتے ہیں یہاں سے ایک ڈھلوان نما پل پر تقریبا600 میٹر پیدل چلنے کے بعد وہ جمرات عمارت کی بالائی منزل پر پہنچتے ہیں وہاں تینوں جمرات پر باری باری رمی کر لینے کے بعد اپنے بائیں ہاتھ بنے ہوئے پل کے اوپر سے جانے والا راستہ اختیار کرتے ہوئے واپس منیٰ اسٹیشن 3 پر چلے جاتے ہیں۔

بالائی منزل پر رمی سے فارغ ہو کر پل والا راستہ اختیار کرنے والے بزرگ خواتین و حضرات اور بچوں کو اسٹیشن پہنچانے کے لئے چھوٹی گاڑیوں کا بندوبست بھی ہوتا ہے پیدل چلنے والے عازمینِ حج طریق الملک عبدالعزیز کو پار کرتے ہیں اور پھر آٹو میٹک سیڑھیوں کے ذریعے اسٹیشن جانے والے راستے پر جاسکتے ہیں۔

رمی جمرات کے دونوں اطراف سے کی جاسکتی ہے لیکن اگر آپ رمی کرتے وقت جمرات کی طرف اس طرح رُخ کریں کہ منیٰ آپ کے دائیں ہاتھ کی طرف اور مکہ مکرمہ بائیں ہاتھ کی طرف ہو تو آپ کا یہ عمل سنت کے مطابق ہو گا اور جمرات سے واپسی کے لئے اپنے الٹے ہاتھ والا راستہ لینا آسان ہو گا یہ راستہ جنوبی منیٰ (یعنی طریق الجوھرۃ، طریق سوق العرب، زون 5 اور زون 7) میں رہنے والے حجاج کو آسانی سے اپنے خیموں کی طرف لے جائے گا اگر منی کے ان علاقوں میں رہنے والے حجاج نے واپسی پر جمرات کے دائیں طرف سے آنے والا راستہ اختیار کیا تو وہ انہیں اپنے خیموں سے زیادہ دُور شمالی منیٰ کی طرف لے جائے گا۔

جمرات سے واپسی پر بائیں طرف نکلنے والے حضرات طریق 50 الملک فیصل پر آ نکلیں گے اور مسجد خیف کے پاس سے گزر کر کبری ملک خالد کے نیچے سے گزریں گے یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ آپ جس راستے سے واپس جا رہے ہیں آپ نے رمی کے لئے آتے وقت وہ راستہ اختیار نہیں کیا تھا بلکہ جس راستے سے آپ رمی کے لئے آئے تھے وہ اب آپ کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے کیونکہ بھگدڑ اور دھکم پیل سے بچنے کے لئے رمی کے لئے آنے والے راستوں پر واپس جانا سعودی حکام کی طرف سے بند کر دیا جاتا ہے اب آپ کو کافی دور تک واپسی کے لئے دوسرا راستہ اختیار کرنا ہوگا اور بائیں طرف جانے کے لئے جو بھی پہلی رابطہ سڑک کھلی ملے نہایت ذہانت کے ساتھ اسے اختیار کرتے ہوئے اپنی مطلوبہ سڑک یعنی طریق الجوھرہ یا طریق سوق العرب کی طرف جائیں۔

زون نمبر 6 میں کویتی مسجد کے آس پاس رہائش پذیر عازمینِ حج رمی سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنے دائیں ہاتھ شمالی منیٰ کو جانے والا راستہ اختیار کریں اور طریق الملک فہد پر سے ہوتے ہوئے اپنے خیموں میں پہنچیں۔

مشاعر ٹرین:

گزشتہ چند سالوں سے منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کے درمیان عازمینِ حج کے سفر کو آسان بنانے کے لئے ٹرین کا استعمال کیا جاتا ہے اس مقصد کے لئے ان مقامات کے درمیان ایک پل پر دوہری پٹری بچھائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اہم نکات درج ذیل ہیں:

منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں تین تین ریلوے اسٹیشن بنائے گئے ہیں ان اسٹیشنوں کو عرفات کے مشرقی کنارے کی طرف سے نمبر الاٹ کئے گئے ہیں، عرفات کے میدان میں مشرق کی طرف سب سے پہلا اسٹیشن عرفات اسٹیشن 1 ہے پھر عرفات اسٹیشن 2 اور عرفات اسٹیشن 3 ہے وادی منیٰ میں بھی مزدلفہ کی طرف پہلے ریلوے اسٹیشن کا نام منیٰ اسٹیشن 1 ہے۔ منیٰ میں رہائش پذیر زیادہ تر پاکستانی عازمینِ حج یہی اسٹیشن استعمال کرتے ہیں اس کے بعد منیٰ اسٹیشن 2 ہے۔ یہ بھی کئی

پاکستانی عازمینِ حج کے زیر استعمال آتا ہے اور آخر میں جمرات کے پاس منیٰ اسٹیشن 3 ہے رمی جمرات کے لئے آنے والے تمام حجاج اسی اسٹیشن پر اترتے ہیں۔

ہر اسٹیشن کے دونوں اطراف سے پلیٹ فارم بنائے گئے ہیں مسافروں کی حفاظت کے لئے ہر پلیٹ فارم اور ریل کی پٹڑی کے درمیان شیشے کی آڑ لگائی گئی ہے جس میں کئی دروازے بنائے گئے ہیں ٹرین جب رکتی ہے تو اس کے دروازے شیشے کی آڑ کے دروازوں کے بالکل سامنے ہوتے ہیں اور مسافروں کو ٹرین میں سوار ہوتے وقت کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

ہر پلیٹ فارم پر تقریباً تین ہزار مسافروں کے کھڑے ہونے کی گنجائش ہوتی ہے، پلیٹ فارم پر جانے والے مسافروں کی تعداد کو گننے کے لئے تھرمل کیمرے لگائے گئے ہیں اور مطلوبہ تعداد پوری ہونے کے بعد پلیٹ فارم پر جانے والے مسافروں کو اس وقت تک روک لیا جاتا ہے جب تک وہاں پہلے سے موجود عازمینِ حج ٹرین پر سوار نہیں ہو جاتے۔

چونکہ پلیٹ فارم زمین سے کافی بلندی پر ہیں لہٰذا اُن پر جانے کے لئے وسیع سیڑھیاں، متحرک زینے اور کشادہ لفٹوں کا انتظام کیا گیا ہے وہیل چیئر پر جانے والے خواتین و حضرات لفٹوں کی مدد سے پلیٹ فارم پر جاتے ہیں۔

ٹرین کی رفتار تقریباً 80 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے اور یہ منیٰ سے عرفات کا سفر صرف 13 منٹ جبکہ عرفات سے مزدلفہ کا سفر صرف 7 منٹ میں طے کرتی ہے۔ مشاعر مقدسہ کے درمیان سفر کے دوران ٹرین اگرچہ چند منٹ لیتی ہے لیکن اس پر سوار ہونے کے لئے کافی انتظار کرنا پڑتا ہے ٹرین پر سوار ہونے والے مسافروں کی ان کے مکاتب کے حساب سے گروپ بندی کی جاتی ہے اور ان گروپوں کو مناسب وقفے کے بعد باری باری مکتب سے ریلوئے اسٹیشن پر لایا جاتا ہے یوں کچھ گروپ پلیٹ فارم پر انتظار کر رہے ہوتے ہیں تو کچھ گروپ سیڑھیوں پر منتظر ہوتے ہیں اس طرح بعد میں آنے والے گروپ قریبی سڑکوں پر موجود ہوتے ہیں اور جن کی باری ان کے بعد ہوتی ہے

وہ اپنے مکاتب میں انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ فراغت و انتظار کے اوقات کو گزارنا صبر آزما ہوتا ہے لیکن اگر ان لمحات کو اللہ کے ذکر، تلبیہ اور استغفار میں گزاریں تو مشکل آسانی میں بدل جائے گی۔

ٹرین کے سفر پر جاتے وقت پانی کی بوتل، چھتری اپنے پاس ضرور رکھیں تاکہ دھوپ سے بچ سکیں اور پیاس کی صورت میں پانی بھی آپ کے پاس موجود ہو۔

ایام حج شروع ہونے سے پہلے مکتب کے ذمہ دار افراد عازمینِ حج کی بلڈنگ میں آکر انہیں ٹرین کی ٹکٹ دے دیتے ہیں یہ ایک پلاسٹک بینڈ ہوتا ہے جو کلائی پر باندھ کر محفوظ کر لیا جاتا ہے اور حج کے 5 دنوں کے لئے قابل استعمال ہوتا ہے۔

ٹرین پر سوار ہونے کے لئے پلیٹ فارم پر جاتے وقت ٹرین پر سوار ہوتے وقت اور اسی طرح اُترتے وقت صبر کا دامن کبھی بھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں ورنہ دھکم پیل کی وجہ سے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ منیٰ سے عرفات کے سفر میں ٹرین سے اترنے کے بعد مکتب کے ذمہ دار افراد یا رضا کاروں کی رہنمائی میں اپنے مکتب کے لئے مخصوص خیموں میں چلے جائیں اور وہاں بھی خشوع و خضوع کے ساتھ عبادات کرتے ہوئے یومِ عرفہ کا نہایت ہی قیمتی دن بسر کریں۔

مزدلفہ میں چونکہ خیمے نہیں ہوتے اور یہ رات کھلے آسمان کے نیچے بسر کرنا سنت ہے لہٰذا عرفات سے مزدلفہ کے سفر کے بعد ٹرین سے اترنے کے بعد اسٹیشن کے قریب ہی نہ بیٹھنا شروع کر دیں بلکہ تھوڑا دور جائیں تاکہ بعد میں آنے والے عازمینِ حج کو جگہ آسانی سے دستیاب ہو۔

نوٹ: یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ مشاعر ٹرین کی گنجائش محدود ہوتی ہے۔ زیادہ تر ممالک کے حجاج کی منیٰ سے عرفات روانگی اور واپسی کیلئے مکتب کی طرف سے بسوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔

میدانِ عرفات کا تعارف:

عرفات کا میدان مکہ مکرمہ سے مشرق میں حدود حرم سے باہر واقع ہے اس میدان کی لمبائی چار کلو میٹر اور چوڑائی کہیں تین تو کہیں چار کلو میٹر تک ہے یہاں عازمینِ حج کو سایہ فراہم کرنے کے لئے بے شمار درخت بھی لگائے گئے ہیں اسی میدان میں "جبل الرحمۃ" نامی پہاڑی موجود ہے جہاں

حضور ﷺ نے خطبہ "حجتہ الوداع" ارشاد فرمایا تھا۔ یہاں کی بڑی مسجد کا نام مسجد نمرہ ہے جہاں حج کا خطبہ پڑھا جاتا ہے یہاں پر ٹرین کے تین اسٹیشن ہیں اس میدان میں 9 ذوالحجہ کو حاضر ہو کر دعائیں کرنا حج کا رکن اعظم ہے۔ اسی رکن اعظم کو وقوف عرفہ کہتے ہیں۔

مزدلفہ:

وادی مزدلفہ ، منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع ہے۔ مزدلفہ سے عرفات کا فاصلہ تقریبا 9 کلو میٹر ہے یہاں کی بڑی مسجد کا نام مسجد مشعر الحرام ہے۔ مشعر الحرام نامی پہاڑ بھی یہیں واقع ہے، مزدلفہ میں بھی عرفات اور منیٰ کی طرح تین ہی ریلوے اسٹیشن ہیں یہاں بڑی تعداد میں طہارت خانے بھی موجود ہیں، مزدلفہ اگرچہ ایک وسیع وادی ہے لیکن 10 ذوالحجہ کی مغرب کے بعد جب عازمینِ حج عرفات سے مزدلفہ کا سفر کرتے ہیں تو رات کو یہاں تل دھرنے کی جگہ بھی نہیں ملتی۔

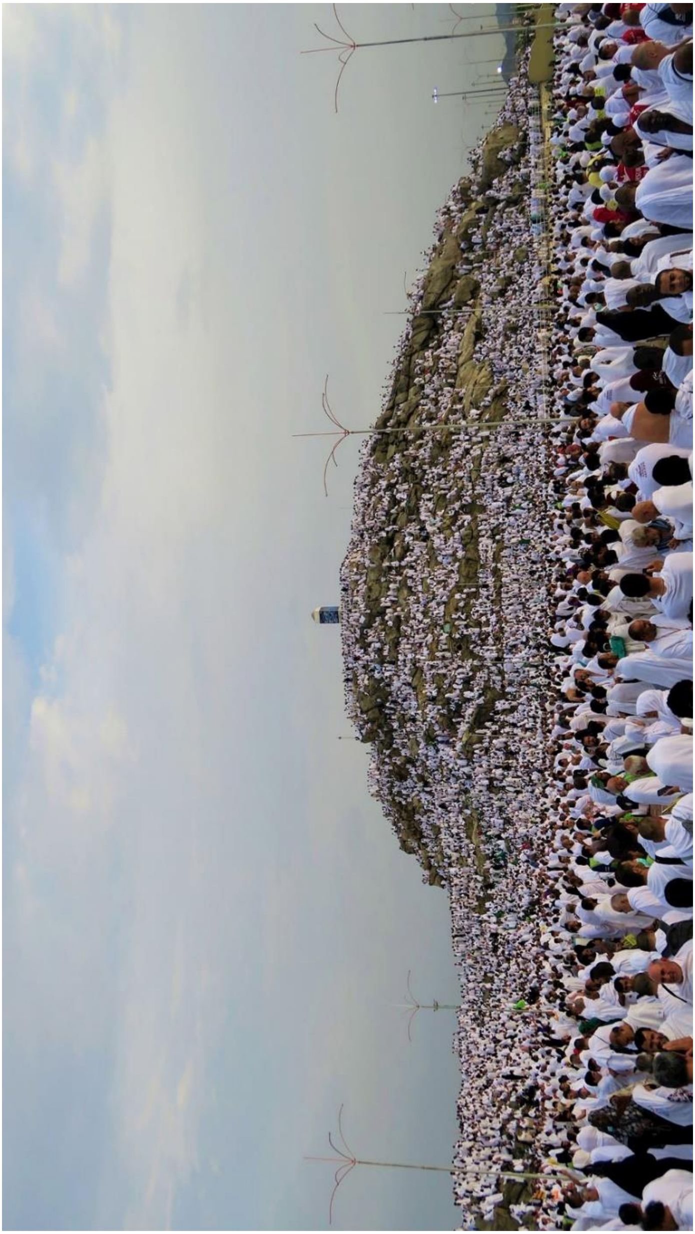

جبل نور (میدان عرفات)

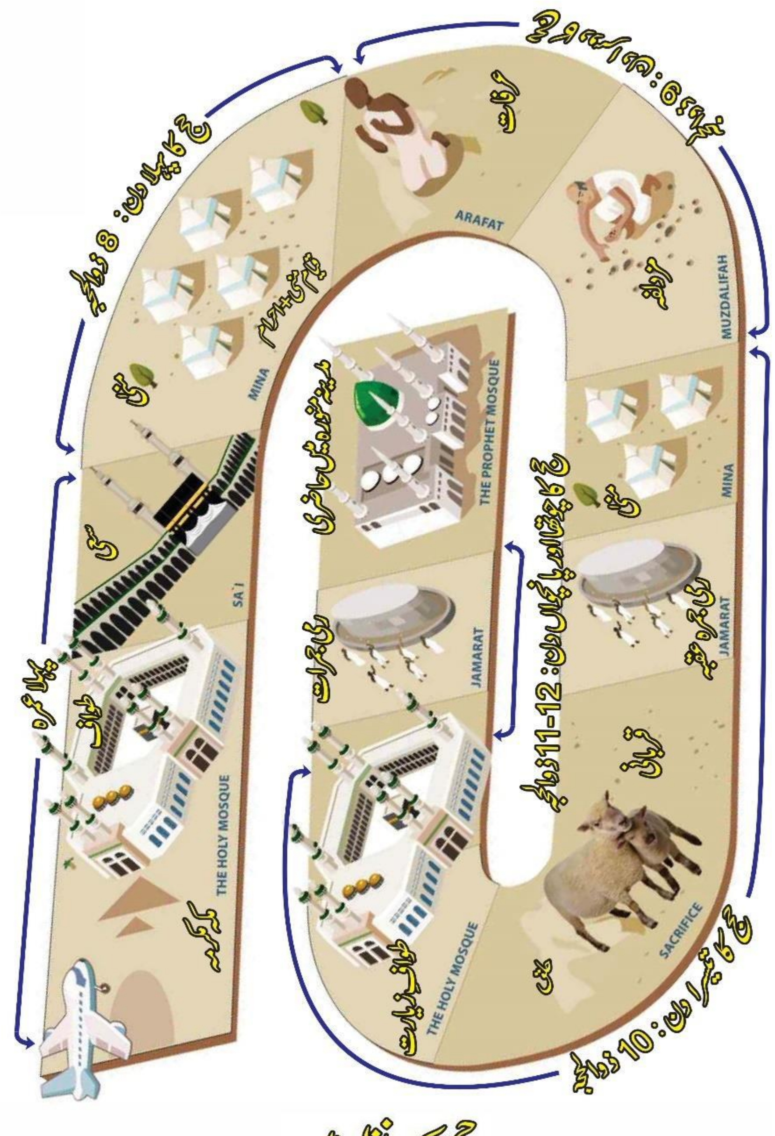

حج ایک نظر میں

باب پنجم

حج کا طریقہ

حج کی اقسام

حجِ افراد:

یعنی حج کے دنوں میں صرف حج کی ادائیگی کے لیے احرام باندھنا اور عمرہ نہ کرنا، اس میں قربانی واجب نہیں۔

حجِ تمتع:

ایک ہی سفر میں پہلے عمرے کا احرام باندھا۔ طواف و سعی کے بعد حلق کر کے اس احرام سے فارغ ہو گیا۔ پھر حج کا وقت آیا تو حج کا احرام باندھا۔ کیونکہ ایک ہی سفر میں دو عبادتیں جمع کرنے کا فائدہ اٹھالیا اسے حج تمتع کہتے ہیں اور حج تمتع کرنے والے کو متمتع کہتے ہیں اور اس پر شکرانے کی قربانی واجب ہوتی ہے۔ پاکستانی عازمینِ حج عموماً حجِ تمتع ہی کرتے ہیں۔

حجِ قران:

قران کرنے والا حاجی قارن کہلاتا ہے۔ اس میں عمرہ حج و کا احرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے۔ مگر عمرہ کرنے کے بعد قارن حلق یا قصر نہیں کرواسکتا۔ اسے بدستور احرام میں رہنا ہو گا۔ دسویں، گیارہویں، یا بارہویں ذوالحج کو قربانی کرنے کے بعد حلق یا قصر کروا کے احرام کھول سکتا ہے۔

ایام حج:

8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ تک ایام الحج کہلاتا ہیں۔ جنکی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

- **یومِ ترویہ:** 8 ذوالحجہ یومِ ترویہ کہلاتا ہے۔ اِس دن عازمینِ حج مکہ مکرمہ سے منیٰ کی طرف سفر کا آغاز کرتے ہیں۔
- **یومِ عرفہ:** 9 ذی الحجہ یومِ عرفہ کہلاتا ہے اس دن عازمینِ حج منیٰ سے عرفات کا سفر کرتے ہیں۔ پورا دن میدانِ عرفات میں گزارا جاتا ہے اور سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے سفر کا آغاز کیا جاتا ہے۔
- **ایامِ نحر:** 10 ذوالحجہ سے 12 ذی الحجہ کے ایام کو ایام نحر کہا جاتا ہے۔
- **ایامِ رمی:** 10 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ کے ایام کو ایامِ رمی کہتے ہیں۔
- **ایامِ تشریق:** 9 ذوالحجہ فجر سے 13 ذوالحجہ عصر تک کے ایام کو ایامِ تشریق کہا جاتا ہے۔ ان دنوں میں حاجی اور غیر حاجی جہاں بھی ہوں ہر فرض نماز کا سلام پھیرنے کے فوراً بعد تکبیرات تشریق کہتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر وَلِلّٰہِ الحَمدُ

حج کے اعمال:

8 سے 12 ذوالحجہ کے درمیان حج کے درج ذیل اعمال ادا کئے جاتے ہیں۔ 13 ذوالحجہ کا دن اختیاری ہوتا ہے۔ جس نے کوئی ایک فرض بھی چھوڑ دیا اس کا حج مکمل نہ ہو گا۔ البتہ اگر کوئی شخص طواف زیارت وقت پر نہ کر سکے اور تاخیر سے کرے تو طواف کے بعد اس کا دم بھی دینا پڑے گا۔

فرائض:

حج کے تین فرائض ہیں:

1. احرام / نیت
2. وقوفِ عرفہ
3. طوافِ زیارت

نوٹ: "دم" سے مراد کم از کم ایک سال کا چھوٹا جانور (یعنی بکرا یا بکری، دنبہ یا دنبی) یا بڑے جانور گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ ہے جو کہ حج یا عمرے کا کوئی واجب چھوڑنے یا کوئی ممنوع کام کرنے

سے فدیہ کے طور پر لازم ہوتا ہے۔ یہ دم حدود حرم میں دینالازم ہے۔ اور اس سے حاجی یا کسی مالدار کا کھاناجائز نہیں۔

وَاجبات: حج کے واجبات یہ ہیں:

1. وقوفِ مزدلفہ 2. رمیءجمرات (شیطانوں کو کنکریاں مارنا) 3. قربانی

4. حلق / قصر 5. سعی (طواف زیارت کے بعد) 6. طواف وداع

احرام:

منیٰ کے لیے حجاج کی روانگی چونکہ 7 ذوالحجہ کی شام سے شروع ہو جاتی ہے لہٰذا اس سے پہلے حجامت غیر ضروری بالوں کی صفائی اور ناخن کاٹنے کے بعد احرام کی نیت سے غسل ورنہ وضو کر لیں۔ حج تمتع کرنے والے خواتین وحضرات مکہ مکرمہ میں اپنی رہائش گاہ سے ہی احرام کا لباس زیب تن کر لیں۔ فرض نماز کے بعد احرام باندھنا مسنون ہے لیکن اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر بھی احرام کی نیت کی جاسکتی ہے۔ اگر نماز کے لحاظ سے مکروہ وقت ہو تو نفل چھوڑ دیں۔

حج کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِ نِّی اُرِیدُ الحَجَّ فَیَسِّرہُ لِی وَتَقَبَّلہُ مِنِّی وَ اَعِنِّی عَلَیہِ وَ بَارِک لِی فِیہِ
نَوَیتُ الحَجَّ وَ اَحرَمتُ بِہِ لِلّٰہِ تَعَالٰی

”اے اللہ میں حج کی نیت کرتاہوں، پس اس کو میرے لئے آسان کر دے اور مجھ سے قبول کر لے اور اس میں میری مدد فرما۔ اور اس میں میرے لئے برکت ڈال دے۔ نیت کی میں نے حج کی اور احرام باندھا اللہ تعالیٰ کے لئے۔“ یا

لَبَّیکَ حَجَّةً

”اے اللہ میں حج کے لیے حاضر ہوں“

اس کے فوراً بعد خواتین آہستہ جبکہ مرد حضرات قدرے بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ کہیں، آہستہ آواز سے درود شریف پڑھیں اور دُعا بھی مانگیں، اب آپ پر ایک دفعہ پھر احرام کی تمام پابندیاں لازم ہو گئیں۔

منیٰ کیلئے روانگی:

منیٰ کو روانگی 8 ذوالحجہ کی فجر سے پہلے رات میں بھی کسی وقت ہو سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ منیٰ روانہ ہوتے وقت مختصر سامان ساتھ لے کر جائیں۔ ایک عدد شلوار قمیض، چپل، چھتری، ٹشو پیپرز، کھانے پینے کی اشیا، ضروری ادویات، چٹائی، ٹوتھ پیسٹ / برش، مسواک، احرام کی فاضل چادر، تولیہ، کھانے اور چائے کے مختصر برتن، چمچ وغیرہ اور سفر کے دوران اخراجات کی رقم ساتھ لے لیں۔

منیٰ میں عازمینِ حج 8 ذی الحجہ کو ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں ادا کرتے ہیں اور 9 ذوالحجہ کو بعد نماز فجر سورج کے اچھی طرح نکل آنے کے بعد منیٰ سے عرفات روانہ ہوتے ہیں۔ منیٰ کے قیام کے دوران یعنی 8 ذوالحجہ کو اور پھر 10 سے 13 ذوالحجہ کو نمازیں اپنے اپنے خیموں میں ہی باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔

عرفات کیلئے روانگی (۹ ذوالحجہ):

نو ذوالحجہ کی صبح، طلوع آفتاب کے بعد عرفات کیلئے روانہ ہونا ہے۔ انتہائی مجبوری یا معلم کے انتظام کی صورت میں فجر سے قبل پہنچ جانے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ راستے میں تلبیہ، تکبیر، تہلیل کرتے رہیں۔ گو کہ عرفات پہنچنے کا وقت ظہر تک ہے تاہم رش کی وجہ سے دیر ہو جائے تو پریشان نہ ہوں۔

عرفات میں خطبہ حج:

جو افراد مسجدِ نمرہ میں جاسکتے ہیں وہ مسجد میں امام کے پیچھے نماز پڑھیں اور جو نہ جا سکیں وہ اپنے خیموں میں ہی جماعت کروالیں یا اپنی نماز پڑھ لیں۔ میدانِ عرفات میں مسجدِ نمرہ میں حج کا خطبہ دیا جاتا ہے۔ وہاں ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر پڑھی جائیں گی، نمازیں قصر ہوں گی۔ ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ۔ دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سنت اور نفل نہیں پڑھنے۔(حنفی مسلک کے تحت خیموں میں نماز کی صورت میں ظہر اور عصر کی نمازیں الگ الگ اپنے اپنے اوقات میں پڑھی جائیں گی۔

وقوفِ عرفات (حج کا رکن اعظم):

میدان عرفات میں ، ظہر اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد مغرب تک قبلہ رُو ہو کر دُعائیں مانگیں اسے وقوفِ عرفات کہتے ہیں۔ ہاتھ اُٹھا کر مانگنا مسنون ہے۔ بیماری، ضعف اور بڑھاپے کی وجہ سے دُعا بیٹھ کر بھی کر سکتے ہیں۔ تھک جانے کی صورت میں ذرا دیر بیٹھ جائیں اور پھر کھڑے ہو جائیں۔ عرفات میں آرام کی نیت سے اور بے کار وقت نہ گزاریں اور نہ ہی زیادہ کھانے پینے میں مشغول ہوں۔ اگر کوئی شخص مغرب سے ذرا دیر پہلے بھی عرفات پہنچ گیا تو اسکا وقوف ہو گیا۔ حجاج کیلئے یوم عرفہ کا روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ عرفات کا وقوف حج کا لازمی رکن ہے چنانچہ یہ فوت ہو جائے تو حج ادا نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے جو لوگ بیمار ہو جاتے ہیں اور ہسپتال میں ہوتے ہیں انہیں سعودی حکومت کی طرف سے ایمبولینس کے ذریعے عرفات پہنچایا جاتا ہے۔ انتہائی عذر کی صورت میں 10 ذو الحجہ کی فجر سے پہلے پہنچ جانے والے شخص کا وقوف بھی ہو جاتا ہے۔

میدانِ عرفات کی دُعا:

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحدَه لاَ شَرِیکَ لَه لَهُ المُلکُ وَلَهُ الحَمدُ یُحی وَیُمِیتُ بِیَدِهِ الخَیرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ قَدِیر

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کے لئے ہے، حمد کے لائق وہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

مزدلفہ کیلئے روانگی:

9ذو الحجہ کو غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب پڑھے بغیر پیدل، بس یا ٹرین کے ذریعے میدان عرفات سے مزدلفہ کیلئے روانگی شروع ہوتی ہے۔ مغرب کی نماز عرفات میں نہیں پڑھنی خواہ روانگی میں دیر ہو جائے۔

وقوفِ مزدلفہ (واجب):

مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں اکٹھی کر کے پڑھنی ہیں۔ جس وقت بھی مزدلفہ پہنچیں اطمینان سے نمازیں ادا کریں اور مزدلفہ کی رات آرام کریں، یہی مسنون ہے۔ رمی کیلئے مٹر کے دانوں کے برابر کم از کم 70 کنکریاں اکٹھی کر لیں۔ (10 ذی الحجہ کیلئے 7 کنکریاں، 11 اور 12 ذی الحجہ کیلئے 21، 21 اور اگر 13 ذی الحجہ کو بھی رمی کرنی ہے تو مزید 21 کنکریاں)۔ 10 ذی الحجہ کو صبح فجر کی نماز کے بعد، کچھ دیر قبلہ رُو کھڑے ہو کر دُعائیں مانگنا وقوفِ مزدلفہ کہلاتا ہے۔

منیٰ کیلئے روانگی (10 ذو الحجہ):

10 ذی الحجہ کی صبح کی نماز فجر اور وقوف مزدلفہ کے بعد سورج طلوع ہونے سے قبل منیٰ روانگی ہو گی۔ اس دن جب عازمینِ حج مزدلفہ سے منیٰ اور پھر رمی جمرات کے لیے پیدل راستے پر چلتے ہیں تو راستے میں سعودی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار عازمینِ حج کو فالتو سامان ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں دیتے۔ کیونکہ اس سامان کی وجہ سے جمرات کے علاقے میں دوسروں کو ایذاء پہنچتی ہے اور حادثات کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا بہتر یہ ہو گا کہ مزدلفہ سے منیٰ پہنچنے کے بعد پہلے اپنا فالتو سامان یعنی بیگ، چٹائی اور چھتری وغیرہ اپنے خیمے میں رکھیں اور پھر رمی جمرات

یعنی کنکریاں مارنے جائیں۔ آج حجاج کرام کا مصروف ترین دن ہے۔ منی میں آج حجاج کے اہم افعال حج میں جمرہ عقبہ کی رمی، قربانی اور حلق یا قصر شامل ہیں۔

جمرہ عقبہ کی رمی: (واجب /10 ذوالحجہ):

جن مقامات پر کنکریاں ماری جاتی ہیں انہیں جمرات کہتے ہیں۔ رمی کے معنی مارنا ہے اور کنکریوں کو جمار کہتے ہیں۔ جن تین مقامات پر رمی جمار ہوتی ہے انہیں جمرہ عقبہ، جمرہ وسطی اور جمرہ اولیٰ یا اُخریٰ کہتے ہیں۔ 10 ذوالحجہ کو منیٰ پہنچ کر صرف جمرہ عقبہ کی رمی کرنا واجب ہے۔ مسنون وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے لیکن سعودی علماء کے فتاویٰ کے مطابق موجودہ حالات کے پیشِ نظر مغرب تک بلکہ مغرب کے بعد بھی بلا کراہت جائز ہے (ضعیف، عورتوں اور بچوں کی طرف سے وکیلِ رمی کر سکتے ہیں)۔ رمی سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں رمی کیلئے کنکریاں مٹر کے دانوں کے برابر ہوں۔ بڑے بڑے پتھر نہیں مارنے چاہئیں اور نہ ہی جوتے یا کوئی اور چیز۔ رمی کے وقت اکثر حادثات ہوتے ہیں، یہاں بہت احتیاط کریں اور اپنے ساتھ سامان لے کر مت جائیں۔ جس راستے سے جا رہے ہوں اس پر واپس نہ مڑیں۔ رش کے باعث راستے میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے بھی گریز کریں۔ رمی کرتے وقت خیال رکھنے کی ایک خاص بات یہ ہے کہ جمرے سے تھوڑا دُور سے ہوتے ہوئے اس کے اگلے حصے میں جا کر رمی کریں وہاں عموماً بھیڑ بہت کم ہوتی ہے۔ خیال رکھیں کے رمی اور دعا کرنے کے بعد فورا آگے بڑھ جائیں تا کہ جمرات پر رش نہ ہو اور تمام حجاج سہولت کے ساتھ رمی کر سکیں۔

رمی جمار کی دعا:

رمی جمرات کے وقت دائیں ہاتھ سے ہر کنکری مارتے وقت یہ کہنا مسنون ہے

بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَر

قربانی(واجب /10 ذوالحجہ):

قربان گاہ پر جا کر خود قربانی کرنا آج کل نہایت مشکل اور تھکا دینے والا عمل ہے۔ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے عازمینِ حج کی سہولت کیلئے حج درخواست کے ساتھ قربانی کی رقم کی وصولی کا بندوبست کیا ہے جس کے کوپن حجاج کو سعودی عرب میں ان کی رہائش گاہوں پر حج سے پہلے دے دیئے جاتے ہیں۔ اور قربانی کا وقت بھی بتا دیا جاتا ہے۔ اس وقت تک انتظار کرنے کے بعد حلق یا قصر کروایا جائے۔ نیز جو عازمینِ حج سعودی عرب میں اپنے طور پر قربانی کرنا چاہیں یا کسی وجہ سے دَم کی ادائیگی کرنا چاہیں ان کی سہولت کیلئے حرم کے باہر سعودی اداروں کے مخصوص کاؤنٹرز پر بھی رقم جمع کروا کر قربانی دَم کے ٹوکن حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ دھوکے سے بچنے کے لیے صرف سعودی اداروں کے مخصوص کاونٹرز سے قربانی کا بندوبست کریں اور کسی پرائیویٹ شخص کو قربانی کی رقم دینے سے گریز کریں۔

حلق یا قصر (واجب،10 ذوالحجہ):

جمرہ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی سے واپس آکر قربانی کے بعد حلق (سر منڈوانا) یا قصر (پورے سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کتروانا) کروالیں۔ اگر پہلے عمرہ کے بعد حلق کروایا تھا پھر بھی دوبارہ اُسترا پھروانا ہو گا۔ خواتین کیلئے سر منڈوانا جائز نہیں، انگلی کے ایک پور یا انچ یا اس سے کچھ زیادہ سارے یا کم از کم چوتھائی بالوں کی چٹیا پکڑ کر کٹوائیں۔ حلق یا قصر کے بعد ناخن بھی ترشوانا مستحب ہے۔ مرد حضرات حجام کی دوکانوں پر جا کر حلق یا قصر کروائیں۔

احرام کو کھول کر عام لباس پہننا(10 ذی الحجہ):

حلق یا قصر کے بعد احرام کا لباس تبدیل کر کے عام لباس پہن لیں۔ نہا دھو کر میل کچیل صاف کرلیں۔ اب احرام کی دیگر پابندیاں ختم ہو گئیں سوائے ازدواجی تعلقات کی ادائیگی کے، جس کی پابندی طوافِ افاضہ یا طوافِ زیارت کے بعد ختم ہو گی۔ (حج کے دوران اُس دن عید کی نماز نہیں پڑھنی ہوتی۔ حجاج کیلئے عید منانے کا کوئی تصور نہیں۔)

طوافِ زیارت / طوافِ افاضہ کیلئے روانگی:(فرض 10 ذوالحجہ):

قرآن پاک میں ایک جگہ ارشاد ہے :

ترجمہ: ”اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں (کی قربانی) پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں پھر اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔“(الحج 28-29)

مذکورہ آیت کی تشریح حسبِ ذیل ہے:

”میل کچیل دُور کریں“یعنی یومِ نحر (10 ذی الحجہ) کو قربانی سے فارغ ہو کر حجامت کرائیں، نہائیں / دھوئیں۔

”اس قدیم گھر کا طواف کریں“ سے مراد طوافِ زیارت ہے جو یوم نحر کو قربانی کرنے اور احرام کھول دینے کے بعد کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ طوافِ زیارت اپنے روزمرہ کے کپڑوں میں کیا جاتا ہے۔ طوافِ زیارت کا افضل وقت دسویں ذوالحجہ ہے اور یہ بارھویں تاریخ سورج غروب ہونے تک کر لیا جائے تو جائز ہے اور اگر بارھویں تاریخ گزر گئی اور طوافِ زیارت نہیں کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم دینا واجب ہو گا اور طواف بھی کرنا پڑے گا۔ یہ طواف کسی حال میں ساقط نہیں ہوتا اور نہ اس کا کوئی بدل دے کر ادا ہو سکتا ہے، بلکہ آخر عمر تک اس کی ادائیگی فرض رہتی ہے اور جب تک اس کو ادا نہیں کیا جائے گا، بیوی سے متعلق پابندیاں برقرار رہیں گی۔ آپ نے جب طوافِ زیارت کر لیا تو اب ازدواجی تعلقات سمیت احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب آپ کے لئے جو کچھ حالت احرام میں حرام تھا وہ سب حلال ہو گیا۔

محترم خواتین کے لئے کچھ ایسی قدرتی حالتیں ہوتی ہیں جو انہیں فطری طور پر پیش آتی ہیں جن کی وجہ سے ان کے لئے مسجد میں داخل ہونا، نماز پڑھنا اور تلاوتِ قرآن ممنوع ہو جاتا ہے۔ اگر حج میں ایسی صورت پیش آجائے تو وہ حج کے تمام امور انجام دیں۔ صرف طواف اس وقت تک نہ

کریں جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں۔ اس تاخیر سے ان پر دم واجب نہیں ہوتا اور نہ کسی طرح کا گناہ ہوتا ہے۔

طوافِ زیارت کے بعد صفا و مروہ کے درمیان کی سعی: (واجب):

طوافِ زیارت کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے۔ یہ سعی آپ بغیر احرام کے اپنے روز مرّہ کے کپڑوں میں کریں گے کیونکہ احرام اس سے پہلے ختم ہو جاتا ہے۔ اب آپ مکمل طور پر احرام کی پابندیوں سے فارغ ہو گئے۔ طواف و سعی سے فارغ ہو کر پھر منیٰ چلے جائیں، رات ہر حالت میں منیٰ ہی میں گزارنی ہے چاہے رات کو کسی بھی حصے میں طواف سے فارغ ہوں۔ طوافِ زیارت کے بعد دو رات اور دو دن منیٰ میں قیام کرنا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

ترجمہ: ”یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمھیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں، پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں، بشر طیکہ یہ دن اس نے ”تقویٰ“ کے ساتھ بسر کیے ہوں، اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے۔“ (البقرۃ:203)

یعنی ایام تشریق میں منیٰ سے مکے کی طرف واپسی خواہ 12 ذی الحجہ کو ہو یا 13 ذی الحجہ کو، دونوں صورتوں میں کوئی حرج نہیں۔ اہمیت اس کی نہیں کہ آپ کتنے دن ٹھہرے، بلکہ اس بات کی ہے کہ جتنے دن ٹھہرے ان میں اللہ کا ذکر کرتے رہے یا صرف سیر و تفریح اور فضول باتوں میں وقت ضائع کیا۔

11 ذی الحجہ حج کا چوتھا دن: (منیٰ میں قیام۔ رمی، واجب):

اگر آپ کسی وجہ سے یا زیادہ ہجوم کی وجہ سے دس تاریخ کو قربانی یا طوافِ زیارت نہیں کر سکے تو آج کر لیں۔ گیارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ کو ”ایامِ رمی“ یعنی (شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے دن)

کہتے ہیں۔ اس لئے ان دنوں میں رمی ہی وہ عبادت ہے جس کے لئے منیٰ میں قیام کرنا سنتِ مؤکدّہ ہے اور بعض علماء کے نزدیک واجب ہے اور منیٰ سے باہر مکہ مکرمہ یا کسی اور جگہ رات گزارنا ممنوع ہے۔

منیٰ کی بڑی مسجد سے جس کا نام مسجدِ خیف ہے، اگر آسانی سے ہو سکے اور آپ مسجد کے قریب قیام پذیر ہیں تو زوال کے بعد ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ مسجد خیف میں یا اپنی قیام گاہ پر ادا کریں اور رمی (کنکریاں مارنے) کے لئے نکل جائیں۔ آج کے دن یعنی گیارہ ذوالحجہ کو تین جمروں کی رمی کرنا ہے۔ آج رمی (کنکریاں مارنے) کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہو کر غروبِ آفتاب تک ہے اور اب مغرب کے بعد بھی جائز ہے، صبح صادق سے پہلے تک۔ راستہ میں سب سے پہلے "جمرہ اُولیٰ" آئے گا، بالکل اسی طرح جس طرح جمرہ عقبہ کی رمی کی تھی، اس پر سات کنکریں ماریں اور ہر کنکری پر بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَر پڑھیے۔ رمی کے بعد ذرا بائیں جانب کو ہٹ کر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دُعا کریں۔ توبہ واستغفار اور تسبیح وذِکر کے بعد درود شریف پڑھیں۔ اپنے لئے دُعا مانگیں، اپنے رشتہ دار اور دوست احباب کے لئے دُعا مانگیں۔ اگر رش زیادہ ہو تو آگے بڑھ جائیں۔ اور اس کے بعد "جمرہ وُسطیٰ" پر آئیں اور اسی طرح سات کنکریاں اس کو ماریں جس طرح "جمرہ اُولیٰ" پر ماری ہیں اور ذرا بائیں جانب کو ہٹ کر قبلہ رُخ ہو کر دُعا مانگیں اور اتنی دیر ہی ٹھہریں جتنی دیر "جمرہ اُولیٰ" پر ٹھہرے تھے۔ اس کے بعد "جمرہ عقبہ" پر آئیں۔ اسی طرح سات کنکریاں اس کو بھی ماریں جس طرح پہلے ماری تھیں۔ مگر اس جمرہ پر ٹھہرنے یا دُعا مانگنے کی کوئی سند نہیں ملتی۔ اس کے بعد سیدھے اپنی قیام گاہ پر چلے جائیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

12 ذی الحجہ۔ حج کا پانچواں دن: (قیامِ منیٰ۔ رمی، واجب):

اگر آپ نے قربانی یا طوافِ زیارت گیارہ ذوالحجہ کو بھی نہیں کیا تو آج کر سکتے ہیں۔ نیز آج کا مخصوص عمل تینوں جمرات کو زوال کے بعد رمی کرنا (کنکریاں مارنا) ہے۔ بالکل اسی ترتیب سے اور اسی طریقے سے جس طرح آپ کل کر چکے ہیں۔

گیارہ اور بارہ تاریخ کو رمی کا وقت زوال کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ اس سے پہلے رمی کرنا جائز نہیں۔ زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک جائز ہے لیکن بے پناہ ہجوم کی وجہ سے اگر آپ رمی نہ کرسکیں تو مغرب کے بعد صبح صادق سے پہلے تک جائز ہے (آج کل بعض عرب علمائے کرام نے شدید بھیڑ کی صورت میں زوال سے پہلے بھی رمی کا فتویٰ دیا ہے)، نیز بوڑھوں، بیماروں اور خواتین کے لیے رات کے وقت ہی رمی کرنا بہتر ہے، چونکہ ہجوم کم ہوتا ہے۔

بارہ ذوالحجہ کی رمی کے بعد تیرہ کی رمی کے لئے منیٰ میں مزید قیام کرنے اور نہ کرنے کا آپ کو اختیار ہے۔ آپ چاہیں تو آج بارہ تاریخ کی رمی سے فارغ ہو کر مکہ معظّمہ جاسکتے ہیں بشرطیکہ غروبِ آفتاب سے قبل آپ منیٰ سے نکل جائیں۔ اگر بارہ ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب سے پہلے آپ منیٰ سے نہ نکل سکے تو اب منیٰ سے جانا مکروہ ہے۔ اگر آپ 13 ذوالحجہ صبح صادق تک منیٰ میں رہے اور رمی کے بغیر چلے گئے تو دَم دینا پڑے گا۔ (آپ کو چاہیے کہ اب بارہ کی رات منیٰ ہی میں گزاریں اور 13 ذو الحجہ کو تینوں جمرات کی رمی کرکے مکہ معظمہ جائیں)۔

12 ذی الحجہ کو ظہر اور عصر کے درمیان منیٰ سے ایک بار پھر یہ قافلے مکہ معظّمہ کی جانب رواں دواں ہوں گے۔ وہ سب اپنی خوش بختی پر نازاں ہیں، وہ اس بات پر شاداں ہیں کہ انھوں نے اللہ کے حکم پر، اپنی زندگی کے یہ قیمتی شب و روز تقویٰ کے ساتھ گزارے۔ اب حج کے تمام ارکان ادا ہو چکے ہیں۔ صرف طوافِ وداع باقی رہ گیا ہے اور ماشاء اللہ حج کی سعادت عظمیٰ آپ کو حاصل ہو چکی ہے۔

ضروری نوٹ:

سعودی ہدایات میں مشورے کے مطابق تقریباً 50 فیصد حجاج کو 13 ذی الحجہ تک منیٰ میں رہنا چاہیے۔ اس سلسلے میں مکتب کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے لہٰذا حجاج کو مکاتب کے شیڈول کے مطابق مکہ مکرمہ کی عمارتوں کی طرف روانہ کیا جائے گا۔

12 ذوالحجہ کو حجاج کرام آخری دن کی رمی جمرات کرنے کے بعد اپنے طور پر مغرب سے قبل منیٰ کو چھوڑنا چاہتے ہیں ان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جمرات سے مسجد خیف کے قریب سرنگ کے راستے سے ہوتے ہوئے خالد کبری (پل) کے پاس عزیزیہ پہنچ سکتے ہیں۔ ان کی رہنمائی کیلئے سرنگ کے باہر معاونینِ حجاج موجود ہونگے۔ یہ رستہ عزیزیہ کے قریب ترین ہے۔ جن حجاج کی رہائش گاہیں بطحا قریش میں ہیں ان کو پاکستان حج مشن ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

اکثر حجاج غلطی سے جمرات سے سید ھا شیشہ کے علاقے کی طرف نکل جاتے ہیں جو کہ عزیزیہ کی مخالف سمت میں 2 سے 3 کلومیٹر فاصلے پر ہے۔ ٹیکسی شدید رش کی وجہ سے 3 سے 4 سو ریال لیتی ہے۔ جبکہ پیدل افراد اپنی رہائش گاہ پر جلدی پہنچ جاتے ہیں۔

جو حجاج 12 ذوالحجہ کو آخری رمی کرنے کے بعد اپنے کیمپ یا مکتب میں پہنچ کر اپنی رہائش گاہ جانے کیلئے مکتب کی گاڑی کا انتظار کرتے ہیں۔ شدید رش کے باعث بعض اوقات مکتب کی گاڑیاں بروقت منیٰ کے کیمپ میں نہیں پہنچ پاتیں جس کی وجہ سے حجاج کرام 511 چوک میں جمع ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ پریشان مت ہوں اور خالد کبری یا عبداللہ کبری کے راستے عزیزیہ پیدل پہنچ سکتے ہیں۔ منیٰ سے عزیزیہ کا فاصلہ 2 سے 3 کلومیٹر ہے۔ دونوں پلوں پر حجاج کی رہنمائی کیلئے معاونین حج موجود ہوتے ہیں۔

طوافِ وداع:

میقات سے باہر رہنے والوں پر واجب ہے کہ جب وہ مکہ معظمہ سے رخصت ہونے لگیں تو رُخصتی کا طواف کریں اور یہ حج کا آخری واجب ہے، آپکا حج، حج اِفراد ہو، قِران ہو یا تمتع ہر صورت میں آپ پر طوافِ وداع واجب ہے۔

اگر آپ میقات سے باہر رہنے والے ہیں اور طوافِ زیارت کے بعد اگر آپ نے نفلی طواف بھی کر لیا ہے، تو طوافِ وداع ہو گیا اور اگر طوافِ وداع کے بعد کسی ضرورت سے مکہ میں ٹھہر گئے تو چلتے وقت طوافِ وداع دوبارہ کر لینا مستحب ہے۔ طواف وداع کا وقت طوافِ زیارت کے بعد شروع

ہو جاتا ہے اور اختتام کا کوئی وقت مقرر نہیں، جب تک مکہ میں مقیم ہیں یہ طواف کر سکتے ہیں۔ طوافِ وداع میں رمل نہ کریں اور طواف کے بعد دو رکعت "واجب الطواف" پڑھیں، اس کے بعد خوب سیر ہو کر زم زم پئیں اور اپنے سینہ اور جسم پر لگائیں، اگر ہو سکے تو ملتزم سے چمٹ کر اور ممکن ہو تو خانہ کعبہ کا غلاف پکڑ کر روتے ہوئے نہایت عاجزی سے دُعا مانگیں اور اللہ اکبر کہہ کر خانہ کعبہ سے جدائی پر اظہارِ افسوس کریں۔

اس آخری طواف کے موقع اللہ تعالیٰ سے دل کھول کر اپنے لئے دعائیں مانگیں، مغفرت، تندرستی، سلامتی، ایمان، حج اور کاروبار میں برکت، خاتمہ بالخیر، غرض جو بھی مرادیں ہوں، اپنے لئے اور اپنے رشتہ داروں کے لئے اور سب جاننے والوں اور پوری اُمّت کیلئے مانگیں۔

اَلحمدللہ حج کے سارے کام انجام پا گئے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجیے کہ اس نے آپ کو زندگی کا اتنا بڑا اعزاز بخشا۔ اپنے گھر میں بلایا، اپنے دَر کو چھونے کا موقع دیا، میدان عرفات میں قیام کی سعادت عطا کی۔

مناسکِ حج پر ایک نظر

حج کا پہلا دن، 8 ذوالحجہ:

مکہ سے منیٰ روانگی، منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء پڑھنی ہیں، رات منیٰ میں قیام کرنا ہے۔

حج کا دوسرا دن، 9 ذوالحجہ:

فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی، ظہر اور عصر کی نمازیں عرفات میں پڑھنی ہوگی، وقوفِ عرفات ہوگا، غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی، مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں اور مزدلفہ میں قیام کرنا ہے۔

حج کا تیسرا دن، 10 ذوالحجہ:

مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد وقوف مزدلفہ اور منیٰ روانگی، بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنا، قربانی کرنا، سر کے بال منڈوانا یا کتروانا، احرام کھول دینا، طوافِ زیارت، سعی، رات منیٰ میں قیام۔

حج کا چوتھا دن 11 ذوالحجہ:

زوال کے بعد منیٰ میں چھوٹے، درمیانے اور بڑے جمرہ کو بالترتیب کنکریاں مارنا۔ طوافِ زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کرلیں، رات منیٰ میں قیام۔

حج کا پانچواں دن 12 ذوالحجہ:

زوال کے بعد منیٰ میں چھوٹے، درمیانے اور بڑے جمرہ کو بالترتیب کنکریاں مارنا۔ طوافِ زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج غروب آفتاب سے پہلے ضرور کرلیں۔ غروبِ آفتاب سے پہلے منیٰ چھوڑ دیں۔ اگر فجر تک منیٰ میں ہی مقیم رہے تو 13 ذی الحجہ کی رمی کر کے مکہ مکرمہ آجائیں۔

باب ششم

زیارتِ مدینہ منورہ

زیارتِ مدینہ منورہ اگرچہ حج کے اعمال کا حصہ نہیں لیکن کسی بھی مسلمان کی مدینہ منورہ میں حاضری بہت بڑی سعادت ہے۔ مدینہ منورہ میں کچھ حجاج کو مرکزیہ اور کچھ کو بیرونِ مرکزیہ رہائش فراہم کی جائے گی البتہ جن حجاج کو رہائش بیرونِ مرکزیہ ملے گی ان کو کرایہ کی مد میں کٹوتی شدہ رقم سے کرایہ کا فرق واپس کیا جائے گا۔ اس سال بھی کوشش کی جارہی ہے کہ عازمینِ حج کی تقریباً نصف تعداد کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ روانہ کیا جائے جس سے نہ صرف وقت اور اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ سفری مشکلات بھی کم ہو جائیں گی۔

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا فاصلہ تقریباً 440 کلومیٹر ہے۔ عام حالات میں یہ سفر تقریباً 6 سے 8 گھنٹے میں طے ہو جاتا ہے۔ اس مبارک سفر میں نہایت توجہ سے درود شریف کی کثرت رکھیں۔ درود شریف کی جتنی کثرت ہوگی اتنا ہی مفید ہوگا۔ یہ سفر نہایت ہی ادب اور محبت کا سفر ہے۔ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے سفر کی آخری منزل ذوالحلیفہ کے قریب ہے۔ یہ مدینہ منورہ سے تقریباً 9 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں سے گاڑی روانہ ہونے کے چند منٹ بعد آپ کو مدینہ منورہ کی آبادی اور مسجد نبوی ﷺ کے بلند مینار نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

دُعا بوقتِ داخلہ مدینہ منورہ:

اَللّٰھُمَّ اَنتَ السَّلَامُ وَ مِنکَ السَّلَامُ وَ اِلَیکَ یَرجِعُ السَّلَامُ، فَحَیِّنَا رَ بَّنَا بِالسَّلَامِ، وَ اَدخِلنَا دَارَ السَّلَامِ، تَبَارَکتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیتَ یَا ذَالجَلَالِ وَالاِکرَامِ، رَبِّ اَدخِلنِی مُدخَلَ صِدقٍ وَّ اَخرِجنِی مُخرَجَ صِدقٍ وَّ اجعَل لِّی مِن لَّدُ نکَ سُلطَانًا نَّصِیرًا. وَقُل جَاءَ الحَقُّ وَزَھَقَ البَاطِلُ اِنَّ البَا طِلَ کَانَ

زَهُوقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحمَةٌ لِّلْمُومِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ اِلَّا خَسَارًا

ترجمہ: ”الٰہی! تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے، پس اے ہمارے ربّ زندہ رکھ ہمیں سلامتی کے ساتھ اور داخل فرما ہمیں تُو اپنے گھر میں جو سلامتی والا ہے۔ بابرکت ہے تو اے ہمارے رب اور عالیشان ہے، اے عظمت اور بزرگی والے پروردگار! یارب مجھے جہاں داخل فرما، اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال۔ اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ اور کہو کہ حق آن پہنچا اور باطل مٹ گیا اور یقیناً باطل ایسی ہی چیز ہے جو مٹنے والی ہے۔ اور ہم قرآن نازل کر رہے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت کا سامان ہے۔ البتہ ظالموں کے حصے میں اس سے نقصان کے سوا کوئی اور چیز کا اضافہ نہیں ہوتا۔“

جب آپ مدینہ منورہ پہنچ جائیں تو اطمینان سے اپنا سامان اپنی رہائشگاہ پر رکھیں اور کچھ دیر آرام کر لیں اور اپنی تھکن اُتار لیں۔ اس کے بعد اگر ممکن ہو تو غسل کریں، ورنہ صرف وضو کریں۔ مسواک کریں اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں اور اب مسجدِ نبوی میں داخل ہونے اور حضورِ اکرم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری دینے کے ارادے سے مسجد نبوی کی طرف چلیں۔ جس کی بنیاد آج سے چودہ صدیاں پہلے آپ ﷺ نے خود اپنے دست مبارک سے رکھی تھی اور اسی مسجد میں اپنے حجرے میں آپ ﷺ کی آخری آرام گاہ ہے۔

اب آپ مسجدِ نبوی ﷺ میں درود شریف اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھتے ہوئے داخل ہوں۔ روضہ مبارک ﷺ کی طرف جانے کے لئے مغرب کی جانب باب السلام سے سیدھا راستہ روضہ مبارک ﷺ کو جاتا ہے۔ مشرق کی جانب سے بابِ جبریلؑ سے داخل ہو کر اُلٹے ہاتھ ریاض الجنتہ کے پاس سے گزرتے ہوئے روضہ مبارک ﷺ پر پہنچا جاتا ہے۔ داخل ہونے سے پہلے کچھ صدقہ دیں اور داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَ للّٰھُمَّ اغفِرلِی ذُنُوبِی وَ افتَح لِی اَ بوَابَ رَحمَتِکَ اَللّٰھُمَّ اجعَلنِیَ الیَومَ مِن اَوجَہِ مَن تَوَجَّہَ اِلَیکَ وَ اَقرَبِ مَن تَقَرَّبَ اِلَیکَ وَ اَنجَح مَن دَعَاکَ وَ اَبتَغِی مَرضَا تَکَ

(ترجمہ) ”اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر، اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! آج کے دن مجھے اپنی طرف متوجہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ توجہ کرنے والا بنالے اور تیرا قرب حاصل کرنے والوں میں مجھے سب سے زیادہ قریب بنالے اور مجھے اُن لوگوں سے زیادہ کامیاب کر جنھوں نے تجھ سے دُعا کی اور جو تیری رضا کے طالب ہوئے۔“

اگر مکروہ وقت نہ ہو یا فرض نماز نہ ہو رہی ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں۔ نماز کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں کہ حرم نبوی ﷺ میں داخلے کی سعادت بخشی اور خوب توبہ و استغفار اور دعا کریں۔

ریاض الجنتہ:

مسجدِ نبوی ﷺ میں منبرِ رسول ﷺ اور حجرہ مبارک کے درمیان کا حصہ ریاض الجنتہ کہلاتا ہے۔ اس مقام کی نسبت حدیث میں آیا ہے: ”جو جگہ میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے، وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔“

یعنی یہ جگہ حقیقت میں جنت کا ایک ٹکڑا ہے جو اس دنیا میں منتقل کیا گیا ہے اور قیامت کے دن یہ ٹکڑا جنت میں چلا جائے گا۔ اسی ریاض الجنتہ میں حضورِ پاک ﷺ کا مصلیٰ بھی ہے، جہاں آپ ﷺ کھڑے ہو کر امامت فرمایا کرتے تھے۔

حضور اکرم ﷺ کے وصال کے بعد مصلیٰ رسول جیسی متبرک جگہ کی تعظیم کو برقرار رکھنے کی غرض سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی نماز پڑھنے کی جگہ پر، سوائے آپ ﷺ کے قدم مبارک کی جگہ چھوڑ کر باقی جگہ پر دیوار بنوادی تھی تاکہ آپ ﷺ کے سجدہ کی جگہ لوگوں کے قدموں سے محفوظ رہے۔ اس جگہ آج ایک خوبصورت محراب بنی ہوئی ہے، جو محراب نبوی کہلاتی ہے۔ ولید بن عبد الملک کے دور میں ولید کے حکم سے عمر بن عبد العزیز نے جب

مسجدِ نبوی ﷺ کی توسیع کی تو اس جگہ یہ محراب بھی بنوادی۔ چنانچہ اب اگر کوئی حاجی مصلیٰ رسول ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو اس کا سجدہ حضور اقدس ﷺ کے قدم مبارک کی جگہ پڑتا ہے۔

اس وقت جو مقدس محراب بنی ہوئی ہے وہ 9 فٹ سنگِ مرمر کے ایک ہی ٹکڑے کی ہے جس پر سونے کے پانی سے خوبصورت میناکاری کی گئی ہے، دونوں جانب سرخ سنگِ مرمر کے بے مثال ستون بنے ہوئے ہیں۔ محراب کے اوپر سورۃ الاحزاب کی 56ویں آیت لکھی ہوئی ہے جس میں درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ریاض الجنۃ کے لیے آن لائن بکنگ:

سعودی حکومت کی طرف سے ریاض الجنۃ میں داخلے کے لیے "اعتمرنا/ نسک" ایپ کے ذریعے آن لائن بکنگ کا طریقہ شروع کیا گیا ہے۔

اس مقصد کے لیے پاکستان حج مشن کی طرف سے پچاس پچاس حجاج کرام کا گروپ تشکیل دیا جائے گا۔ اس گروپ کا ایک ذمہ دار مقرر کیا جائے گا جس کی نگرانی میں ریاض الجنۃ میں داخلے کی ترتیب طے پائے گی۔

مُوَاجِہہ شریف و مقصورہ شریف:

روضہ اقدس کو پیتل کی جالیوں اور دیگر اطراف کو لوہے کے جالی دار دروازوں سے بند کیا گیا ہے۔ مواجہہ شریف کی طرف تینوں مزارات (سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ) کے سامنے تقریباً 6 انچ قطر کے سوراخ ہیں۔ ایک دروازہ بھی ہے جو مثل تمام دروازوں کے ہر وقت بند رہتا ہے۔ اس عمارت کو مقصورہ شریف کہتے ہیں۔

اس متبرک مقام پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا سر حضور ﷺ کے سینہ مبارک کے برابر ہے اور حضرت عمرؓ کا سر حضرت صدیق اکبرؓ کے سینہ کے برابر ہے۔

حاضری روضہ اقدس ﷺ اور زیارت کے آداب:

آپ ﷺ کی اس دنیا میں تشریف آوری باعث سعادت و رحمت ہے۔ آپ ﷺ کے اس امت پر لاتعداد احسانات کا تقاضا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔ آپ کے اسوہ

حسنہ پر چلنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ حج کی سعادت حاصل کر چکنے کے بعد سید الانبیاء اور ختم الرسل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے روضہ اقدس پر حاضری کسی خوش نصیبی سے کم نہیں۔ اس موقع پر نہایت ادب واحترام اور عجزو انکساری کا اظہار پیش نظر رہنا چاہیے۔ آقاؐ کے دربار پر حاضری کے وقت ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ دل میں موجزن ہو۔ جیسے ہی مواجہہ شریف کے سامنے پہنچیں تو درج ذیل الفاظ کے ساتھ نذرانہ درود وسلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ علَیکَ یَا حَبِیبَ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا خَیرَ خَلقِ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَامُزَّمِّلُ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَامُدَّثِّرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نَبِیَّ الرَّحمَۃِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا شَفِیعَ الاُمَّۃِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَآ اَبَا القَاسِمِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا بَشِیرُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نَذِیرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَآ اَ کرَمَ وُلدِ اٰدمَ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا سَیِّدَ الاَنبِیَآءِ وَالمُرسَلِینَ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا قَآئِدَ الغُرِّ المُحَجَّلِینَ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا قَآئِدَ الخَیرِ وَفَاتِحَ البِرِّ وَھَادِیَ الاُمَّۃِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَعَلٰی اَھلِ بَیتِکَ الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ الَّذِینَ اَذھَبَ اللّٰہُ عَنھُمُ الرِّجسَ وَطَھَّرَھُمتَطھِیرًا ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَعَلٰی اَصحَابِکَ اَجمَعِینَ وَعَلٰی اَزوَاجِکَ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ المُومِنِینَ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَعَلٰی سَآئِرِ الاَنبِیَآءِ وَعِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ ، جَزَاکَ اللّٰہُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَحسَنَ وَ اَفضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَن قَومِہ وَرَسُولًا عَن اُمَّتِہ ، اَشھَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہ لَا شَرِیکَ لَہ وَ اَشھَدُ اَ نَّکَ عَبدُہ وَرَسُولُہ وَاَمِینُہ وَصَفِیُّہ وَ خِیَرَتُہ مِن خَلقِہ ، اَشھَدُ اَ نَّکَ قَدبَلَّغتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیتَ الاَمَانَۃَ وَ نَصَحتَ اُمَّتَکَ وَ اوضَحتَ الحُجَّۃَ وَجَا ھَدتَّ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہ وَ اَتٰکَ الیَقِینُ یَا خَیرَ الرُّسُلِ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ اَنزَلَ عَلَیکَ کِتَابًا صَادِقًا قَالَ فِیہِ: "وَ لَواَ نَّھُم اِذظَّلَمُوآ اَنفُسَھُم جَآءوکَ فَاستَغفَرُوااللّٰہَ وَاستَغفَرَلَھُماالرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّ ابًا رَّحِیمًا (سورۃ النساءآیت: 64)"

(ترجمہ) "اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سلام، اے اللہ کے نبی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سلام، اے اللہ کے حبیب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سلام، اے اللہ کی کل مخلوق سے بہتر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سلام،

اے مزّمل آپ ﷺ پر سلام، اے مدثّر آپ ﷺ پر سلام، اے نبی رحمت آپ ﷺ پر سلام، اے اُمت کی شفاعت کرنے والے آپ ﷺ پر سلام، اے ابو القاسم آپ ﷺ پر سلام، اے بشارت دینے والے آپ ﷺ پر سلام، اے ڈر سنانے والے آپ ﷺ پر سلام، اے آدمؑ کے سب سے معزز فرزند آپ ﷺ پر سلام، اے انبیاء و مرسلین کے سردار آپ ﷺ پر سلام، اے خاتم النّبیّن آپ ﷺ پر سلام، اے سب سے مشہور قائد آپ ﷺ پر سلام، اے بھلائی کے رہنما، اے نیکی کے فاتح اور ہادی اُمت آپ ﷺ پر سلام، آپ ﷺ پر سلام ہو اور آپ ﷺ کے ان طیب و طاہر اہلِ بیت پر جن سے اللہ تعالیٰ نے نجاست دُور کر کے انھیں خوب پاک و صاف کر دیا ہے۔ آپ ﷺ پر سلام ہو اور آپ ﷺ کے سب اصحابؓ اور آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ اُمہات المومنین پر سلام ہو، آپ ﷺ پر سلام ہو اور تمام انبیاء و مرسلین اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ آپ ﷺ کو ایسا احسن و افضل بدلہ دے جو اُس نے کسی نبی کو اُس کی قوم کی طرف سے اور رسول کو اُس کی امت کی طرف سے دیا۔ میں گواہی دیتا / دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا / دیتی ہوں کہ آپ ﷺ اُس کے بندے ہیں، اُس کے رسول ہیں، اُس کے امین ہیں، اُس کے مخلص دوست ہیں اور اُس کی مخلوق میں سے اُس کے اعلیٰ بندے ہیں۔ میں گواہی دیتا / دیتی ہوں کہ آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا۔ آپ ﷺ نے امانت ادا کر دی اور اپنی اُمت کی پوری خیر خواہی کی اور دینِ حق کی دلیل روشن کی اور اللہ کی راہ میں خوب جہاد کیا اور دین کو مضبوط کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے دشمن سے جہاد کیا اور اپنے رب کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ ﷺ انتقال فرما گئے۔ اے خیر الرسل، اللہ عزّوجل نے آپ ﷺ پر سچی کتاب نازل فرمائی جس میں اس نے فرمایا:

ترجمہ "اور اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر چکے تھے تمہارے پاس آجاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول ﷺ بھی ان کے لیے استغفار کرتے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پاتے۔" (سورۃ النساء-164)

ہر نماز کے بعد درود و سلام کیلئے رسول اکرم ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضری کا اہتمام آپ پر منحصر ہے۔ سلام پڑھ کر وہاں سے ہٹ جائیں تاکہ دوسروں کو موقع ملے۔ مزید بر آں مسجد

میں کہیں بھی بیٹھ کر درود پڑھ سکتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی گھروں میں نفل نماز پڑھو اور قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو) اور میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہارا درود مجھے پہنچ جائے گا۔" (ابو داود)

صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کی قبر شریف کی زیارت:

اب ذرا دائیں ہٹ کر حضرت ابو بکر صدیقؓ کی قبر کی زیارت کریں اور یہ پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا سَیِّدَنَاۤ اَبَا بَکرِ الصِّدِّیقَ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا خَلِیفَةَ رَسُولِ اللّٰہِ عَلَی التَّحقِیقِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰہِ ثَانِیَ اثنَینِ اِذهُمَا فِی الغَارِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا مَن اَنفَقَ مَا لَه كُلَّه فِی حُبِّ اللّٰہِ وَحُبِّ رَسُولِه حَتّٰی تَخَلَّلَ بِالعَبَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنکَ وَاَرضَاکَ اَحسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الجَنَّةَ مَنزِلَکَ وَمَسکَنَکَ وَ مَحَلَّکَ وَمَاوٰکَ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَاۤ اَوَّلَ الخُلَفَآءِ وَتَاجَ العُلَمَآءِ وَصِهرَ النَّبِیِّ المُصطَفٰی وَرَحمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُه

(ترجمہ): "سلام ہو آپؓ پر اے ہمارے سردار ابو بکرؓ! سلام ہو آپؓ پر اے رسول اللہ ﷺ کے حقیقی خلیفہ، سلام ہو آپؓ پر اے ساتھی رسول اللہ ﷺ کے، دوسرے دو میں کے جب کہ وہ غار میں تھے، سلام ہو آپؓ پر۔ اے وہ ہستی کہ جس نے خرچ کیا اپنا مال سارا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت میں، یہاں تک کہ اُتار دیا اپنی عبا کو بھی، راضی ہو اللہ تعالی آپ ﷺ سے اور راضی کرے آپؓ کو بہتر راضی کرنا، اور بنا دے جنت کو آپؓ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا، سلام ہو آپؓ پر اے سب سے پہلے خلیفہ اور سر تاجِ علماء اور نبی مصطفٰے ﷺ کے خسر اور رحمت اللہ کی ہو آپؓ پر اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔"

حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی قبر شریف کی زیارت:

اس کے بعد دائیں طرف ایک ہاتھ اور ہٹ کر حضرت عمر فاروقؓ کی قبر کی زیارت کریں اور یہ پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نَاطِقًا بِالعَدلِ وَالصَّوَابِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا حَنَفِیَّ المِحرَابِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا مُکَسِّرَ الاَصنَامِ، اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَآ اَبَا الفُقَرَآءِ وَ الضُّعَفَاءِ وَ الاَرَامِلِ وَ الاَیتَامِ، اَنتَ الَّذِی قَالَ فِی حَقِّکَ سَیِدُ البَشَرِ: "لَوکَانَ نَبِیّ مِّن بَعدِی لَکَانَ عُمَرَبنَ الخَطَّابِ " رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنکَ وَ اَرضَاکَ اَحسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الجَنَّةَ مَنزِلَکَ وَمَسکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاوٰکَ اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا ثَانِیَ الخُلَفَآءِ وَ تَاجَ العُلَمَآءِ وَصِهرَ النَّبِیِّ المُصطَفٰی وَرَحمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُه

ترجمہ "سلام ہو آپؓ پر اے (حضرت) عمرؓ بن خطاب، سلام ہو آپؓ پر اے انصاف اور ٹھیک بات کے فرمانے والے، سلام ہو آپؓ پر اے زینت دینے والے محراب کو، سلام ہو آپؓ پر اے غلبہ دینے والے دین اسلام کے، سلام ہو آپؓ پر اے توڑنے والے بتوں کو، سلام ہو آپؓ پر اے مددگار فقیروں، ضعیفوں، بیواؤں اور یتیموں کے، آپؓ وہ ہیں کہ فرمایا آپؓ کے حق میں انسانوں کے سردار ﷺ نے، اگر ہوتا کوئی نبی میرے بعد تو البتہ ہوتا عمرؓ بن خطاب، راضی ہو اللہ تعالیٰ آپؓ سے اور راضی فرمائے آپ کو بہتر راضی فرمانا اور بنا دے جنت کو آپؓ کا گھر اور جائے سکونت اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا، سلام ہو آپؓ پر اے دوسرے خلیفہ اور سر تاج علماء کے اور خسر نبی مصطفٰے ﷺ کے اور رحمت اللہ کی ہو آپؓ پر اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔"

پھر مسجد سے نکل کر قبلہ رُخ ہو کر درج ذیل دُعا یا کوئی بھی دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَع لَنَا فِی مَقَامِنَا هٰذَا الشَّرِیفِ بَینَ یَدَی سَیِدِنَا رَسُولِ اللہِ ذَنبًا اِلَّا غَفَرتَه، وَلَاهَمًّا یَآ اَللہُ اِلَّا فَرَّجتَه، وَلَا عَیبًا یَآ اَللہُ اِلَّاستَرتَه وَلَا مَرِیضًا یَآ اَللہُ اِلَّا شَفَیتَه وَعَافَیتَه وَلَامُسَافِرًا یَآ اَللہُ اِلَّا نَجَّیتَه وَلَا غَآئِبًا یَآ اَللہُ اِلَّا

رَددتَّه وَلَا عدوًّا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا خَذَلتَه وَدمَّرتَه وَلَا فَقِيرًا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا اَغنَيتَه وَلَا حَآجَةً يَآ اَللّٰهُ مِن حَوَآئِجِ الدُّنيَا وَالاٰخِرَةِ لَنَا فِيهَا صَلَاح اِلَّا قَضَيتَهَا وَيَسَّرتَهَا، اَللّٰهُمَّ اقضِ حَوَآئِجَنَا، وَيَسِّراُمُورَنَا، وَاشرَح صُدُورَنَاوَتَقبَّل زِيَارَتَنَا، وَاٰمِن خَوفَنَا، وَاستُرعُيُوبَنَا، وَاغفِر ذُنُوبَنَا، وَاكشِف كُرُوبَنَا، وَاختِم بِالصَّالِحَاتِ اَعمَالَنَا، وَرُدَّ غُربَتَنَآ، اِلٰى اَهلِنَا وَ اَولَادِنَا، سَالِمِينَ غَانِمِينَ مَستُورِينَ مِن عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوف عَلَيهِم وَلَا هُم يَحزَنُونَ، بِرَحمَتِكَ يَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَآ رَبَّ العَالَمِينَ

ترجمہ ”اے اللہ! نہ چھوڑ ہمارے لیے اس مبارک جگہ میں سامنے ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کے کوئی گناہ، مگر تو اُسے بخش دے۔ اور نہ چھوڑ کوئی غم اے اللہ، مگر تو اُسے مٹادے، اور نہ چھوڑ کوئی عیب اے اللہ، مگر تو اُسے چھپادے، اور نہ چھوڑ کوئی مریض اے اللہ، مگر تو اُسے شفا اور عافیت دے، اور نہ چھوڑ کوئی مسافر اے اللہ، مگر اُسے سفر کی تکلیف سے نجات دے دے اور نہ چھوڑ کوئی گمشدہ اے اللہ، مگر اسے واپس فرمادے، اور نہ چھوڑ کوئی دشمن اے اللہ، مگر اسے رسوا فرما دے، اور اس کو ہلاک کر دے۔ اور نہ چھوڑ کوئی فقیر اے اللہ مگر اُسے غنی فرمادے، اور نہ چھوڑ کوئی ضرورت اے اللہ، دنیا کی اور آخرت کی ضرورتوں میں سے، جس میں ہماری بھلائی ہو، مگر اُسے پورا اور آسان فرمادے، اے اللہ! پوری فرما ہماری حاجتیں اور آسان فرمادے ہمارے کام اور کھول دے ہمارے سینے، اور قبول فرما ہماری زیارت اور امن سے بدل دے ہمارے خوف کو، اور پردہ ڈالیو ہمارے عیبوں پر، اور بخش دے ہمارے گناہوں کو، اور دُور فرمادے ہماری تکالیف کو، اور خاتمہ فرما نیکیوں پر ہمارے اعمال کا، اور لوٹادے ہمارے مسافروں کو اپنے اہل و اولاد میں صحیح وسالم، خوشحال، پردہ پوشی کے ساتھ، اپنے نیک بندوں سے ان لوگوں میں سے کہ نہیں کوئی خوف اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے، تیری رحمت سے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے، اے پروردگار کل جہانوں کے۔“

خواتین کیلئے روضہ مبارک کی زیارت کے آداب:

خواتین کیلئے سلام پڑھنے کے تین اوقات معین ہیں اور انہی کے مطابق مسجد میں خواتین ہال سے ملحقہ دروازہ کھولا جاتا ہے۔ یہ اوقات اشراق، ظہر اور عشاء کے بعد ہیں۔ خواتین کیلئے زیارتِ روضہ رسول ﷺ پر جانے کا راستہ باب عثمانؓ (باب نمبر 25) اور بابِ علیؓ (باب نمبر 28) کے اندر سے ہے۔ علاوہ ازیں خواتین کی نماز کی جگہ بابِ عمرؓ بن خطاب اور بابِ ملک عبد المجید کے اندر والے ہال میں بھی ہے لیکن وہاں سے زیارت کیلئے نہیں جایا جاسکتا۔ سعودی حکومت کی طرف سے خواتین کو روضہ مبارک کی حاضری اور ریاض الجنۃ میں نوافل کی ادائیگی کیلئے گروپ کی شکل میں لے جانے کے انتظامات کیے گئے ہیں جو انتہائی قابلِ تحسین ہیں۔ مختلف ممالک سے ایک جیسی زبان بولنے اور سمجھنے والی خواتین کے گروپ بنائے جاتے ہیں اور ان کی قیادت کرنے والی خواتین انہی کی زبان میں ان کی رہنمائی کرتی ہیں۔ ترتیب وار ایک ایک گروپ کو مسجد کے اس حصے میں لے جایا جاتا ہے جہاں سے روضہ مبارک پر سلام پڑھا جاسکتا ہے اور ریاض الجنۃ میں نفل ادا کیے جاسکتے ہیں۔ اسی دوران یہ رہنما خواتین روضہ مبارک اور مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کے آداب، درود کے فضائل اور دیگر احکام بتاتی رہتی ہیں۔ اپنے متعلقہ گروپ میں رہتے ہوئے بغیر افرا تفری اور پریشانی کے یہ مرحلہ طے ہو جاتا ہے۔

سات ستون:

یوں تو مسجد نبوی کی ہر جگہ بابرکت ہے، مگر ریاض الجنۃ کے وہ سات ستون جنھیں سنگ مرمر کے کام اور سنہری میناکاری سے نمایاں کر دیا گیا ہے خاص طور پر قابل ذکر ہیں یہ سات ستون روضہ انور ﷺ کی مغربی دیوار کے ساتھ سفید رنگ کے ذریعہ ممتاز کیے گئے ہیں۔ ستون حنانہ: یہ محراب النبی ﷺ کے قریب ہے نبی کریم ﷺ اس ستون کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے

تھے یہیں وہ کھجور کا درخت دفن ہے جو لکڑی کا منبر بن جانے کے بعد آپ ﷺ کے فراق میں بچوں کی طرح رویا تھا۔

1. ستون عائشہ صدیقہؓ: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضلیت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں (طبرانی) اس جگہ کی نشاندہی حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمائی تھی اب وہاں ستون عائشہؓ بنادیا گیا ہے۔

2. ستون ابولبابہ ؓ: ایک صحابی ﷺ حضرت ابولبابہؓ کا قصور اس جگہ معاف ہوا تھا انھوں نے اپنے آپ کو ستون کے ساتھ باندھ لیا تھا۔

3. ستون وفود: اس جگہ نبی کریم ﷺ باہر سے آنیوالے وفود سے ملاقات فرماتے تھے۔

4. ستون سریر: اس جگہ نبی کریم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو یہیں آپ ﷺ کے لئے بستر بچھادیا جاتا تھا۔

5. ستون حرس: اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکار دو عالم ﷺ کی پاسبانی کیا کرتے تھے اس کو ستون علیؓ بھی کہتے ہیں۔

6. ستون تہجد: نبی کریم ﷺ اس جگہ تہجد کی نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

یہ تمام ستون اس حصہ مسجد میں ہیں جو حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں تھی۔جب بھی موقع ملے ان کے پاس سُنن و نوافل ادا کیجئے یہ وہ متبرک مقامات ہیں جہاں نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم پڑ چکی ہے۔

اصحابِ صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین:

صفہ، سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہا جاتا ہے قدیم مسجد نبوی کے شمال مشرقی کنارے، مسجد سے ملا ہوا ایک چبوترہ تھا یہ جگہ اس وقت بابِ جبریلؑ سے اندر داخل ہوتے ہی سیدھے ہاتھ کو محراب تہجد کے بالکل سامنے ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی 40x40فٹ ہے اس کے سامنے خدام بیٹھے رہتے ہیں اور یہاں لوگ قرآن پاک کی تلاوت کرنا چاہیں تو مشکل ہی سے جگہ ملتی ہے۔

مسجدِ نبوی ﷺ اور گنبد خضراء:

1ھ (622ء) میں آنحضور ﷺ نے اس مسجد کی بنیاد رکھی، ابتداء میں لمبائی 90فٹ، چوڑائی 105فٹ، بلندی تقریباً 10 فٹ، دیواروں کی موٹائی ڈیڑھ فٹ، تین دروازے، چھت کھجور کے پتوں کی اور فرش کچا تھا۔ فتح خیبر کے بعد 7ھ (628ء) میں آنحضور ﷺ نے توسیع کرکے لمبائی 150فٹ اور چوڑائی 150فٹ یعنی سو ہاتھ مربع کر دیا۔ مسجد سے متصل ازواجِ مطہرات کے نو حجرے تعمیر ہوئے۔

18ھ میں حضرت عمرؓ نے لمبائی 210فٹ چوڑائی 180فٹ اور چھ دروازے بنوائے۔ 29ھ میں حضرت عثمانؓ نے لمبائی 480فٹ، چوڑائی 450فٹ کر دی اور نقش و نگار سے آراستہ کیا، قبلہ کی جانب اضافہ کیا جس کی محراب "محرابِ عثمانی" سے موسوم ہوئی۔ 88ھ سے 91ھ تک توسیع ولید بن عبد الملک نے لمبائی 600فٹ اور چوڑائی 486فٹ کر دی۔

161ھ سے 165ھ تک خلیفہ مہدی نے لمبائی 900فٹ اور چوڑائی 540فٹ کر دی۔ پھر معتصم باللہ نے تعمیر کرائی۔ ملک ناصر نے صحن کے دالان بنوائے۔ ملک اشرف نے یہ دالان توڑ کر نئے بنوائے۔ 853ھ میں شاہ ظاہر حقیق نے روضہ پاک اور مسجد دوبارہ بنوائی۔ 924ھ میں ملک ناصر غازی نے دوبارہ دیواریں بنوائیں۔ 980ھ (1572ء) میں سلیم خاں ثانی نے عظیم الشان تعمیر کی۔ 999ھ میں سلطان مراد نے لمبائی میں اضافہ کیا۔ 1254ھ تا 1266ھ (1838ء تا 1850ء)

میں سلطان عبد المجید نے از سرِ نو تعمیر کی، گنبد خضریٰ بنوایا، عمارت منقش گنبد نما اور آیاتِ قرآنی سے مزین کیا۔ ان کے بعد سلطان عبد العزیز نے کام کی تکمیل کی۔

1812ء1233ھ میں سلطان محمود نے گنبد نبوی ﷺ کو از سر نو تعمیر کرایا پہلے گنبد کا رنگ سفید تھا مگر 1255ء میں اس گنبد پر سبز رنگ کرایا گیا اور جب ہی سے اسے گنبد خضراء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے یہی وہ گنبد خضراء ہے جسے عاشقان رسول ﷺ اپنے خوابوں میں دیکھتے ہیں اور قسمت والے جب وہاں پہنچ جاتے ہیں تو اس کی تجلیاں ان کے دلوں میں نور، ان کی آنکھوں میں ایمان کی روشنی اور ان کی روح میں سرور پیدا کر دیتی ہیں۔

مسجدِ قباء:

مسجد نبوی سے تقریبا 6 کلومیٹر کے فاصلے پر جو آبادی ہے اسے قباء کہا جاتا ہے ہجرت مدینہ کے زمانے میں یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے حضور ﷺ نے چار دن تک قباء میں قیام فرمایا تھا اور وہیں اپنے دست مبارک سے مسجد قباء کی بنیاد رکھی تھی اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے یہی مسجد تعمیر ہوئی تھی اس مسجد کی فضیلت کا اس واقعہ سے بھی گہرا تعلق ہے۔

ایک صحیح حدیث کے مطابق مسجدِ قباء میں دو نفل پڑھنے کا ثواب ایک مقبول عمرہ کے برابر ہے اور یہ حدیث مبارکہ مسجد کی محراب کے اوپر عربی میں لکھی ہوئی ہے۔

مسجدِ قبلتین:

یہ مسجد نبوی سے تقریبا تین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے یہ مسجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقعہ کی علامت ہے ابتدا میں مسلمان نماز بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا کرتے تھے حضور اکرم ﷺ جب تک مکہ معظمہ میں تشریف فرما رہے یہی دستور رہا مگر آپ ﷺ نمازیں اس رخ سے ادا فرماتے تھے کہ خانہ کعبہ بھی آپ ﷺ کے سامنے رہتا مگر مدنی زندگی کے ابتدائی ایام میں مکمل طور پر بیت المقدس ہی قبلہ تھا اور تقریبا سولہ سترہ مہینے اس لئے آپ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں (بیت المقدس مسلمانوں کے لئے اس لئے بھی مقدس تھا اور ہے

کہ یہاں سے حضور اکرم ﷺ معراج کے لئے تشریف لے گئے تھے) لیکن اس تمام عرصے میں حضور اکرم ﷺ کی یہ دلی تمنا رہی کہ مسلمان حضرت ابراہیمؑ کے تعمیر کردہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کریں، حضور اکرم ﷺ بار بار اس تمنا میں آسمان کی طرف دیکھتے تھے بالآخر ایک روز عین نماز کی حالت میں آیت نازل ہوئی:

قَدنَرٰی تَقَلُّبَ وَجهِکَ فِی السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبلَةً تَرضٰهَا فَوَلِّ وَجهَکَ شَطرَ المَسجِدِ الحَرَامِ وَحَیثُ مَا کُنتُم فَوَلُّوا وُجُوهَکُم شَطرَهٗ.

(البقرة:144)

(ترجمہ)"یہ آپکے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں لو ہم اس قبلے کی طرف تمھیں پھیرے دیتے ہیں جسے آپ پسند کرتے ہیں، مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی طرف رُخ پھیر دو اب جہاں کہیں تم ہو اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔"

یہ حکم رجب یا شعبان 2ھ میں نازل ہوا تھا۔ حضور اکرم ﷺ بشر بن براء بن معرورؓ کے ہاں بنو سلمہ کے محلے میں تشریف لے گئے تھے وہاں ظہر کی نماز کا وقت ہوا آپ ﷺ بنو سلمہ کی مسجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے، دو رکعتیں پڑھ چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکایک وحی کے ذریعہ تحویل قبلے کی یہ آیت نازل ہوئی اور اسی وقت آپ ﷺ کی اقتدا میں جماعت کے تمام لوگ بیت المقدس سے خانہ کعبہ کے رخ پھر گئے۔ اور یہ تحویل قبلہ کی آیت مسجد کی محراب پر لکھی ہوئی ہے۔

مسجدِ جمعہ:

مسجد قبا سے کچھ فاصلے پر مدینہ منورہ آباد تھا حضور اکرم ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تھے تو جمعہ کا روز تھا قبیلہ بنو سالم میں پہنچے تھے کہ جمعہ کی نماز کا وقت ہو گیا نماز جمعہ ادا فرمائی مدینہ منورہ میں جمعہ تھا اس جگہ جہاں آپ ﷺ نے جمعہ ادا فرمایا وہاں مسجد بنا دی گئی ہے قبا سے واپسی میں دو رکعت نفل ادا کریں۔

مسجدِ غمامہ:

مسجد نبوی کے باب السلام سے باہر آئیں تو جنوب مغربی جانب تقریباً پندرہ سو فٹ کے فاصلے پر چار دیواری کے باہر یہ مسجد واقع ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے یہاں 2ھ میں پہلی دفعہ عیدین کی نماز ادا فرمائی اور نویں صدی ہجری تک عیدین کی نمازیں یہاں پڑھی جاتی رہیں۔ اس کو مسجدِ مصلیٰ بھی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس جگہ نمازِ استسقاء بھی پڑھائی تھی اسی وقت بادل نمودار ہوئے اور بارش شروع ہوگئی، اس لئے اس کو مسجد غمامہ (بادل) بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد اب بند رہتی ہے کیونکہ موجودہ مسجد نبوی کی تعمیر نو کے بعد یہ مسجد نبوی سے بہت قریب ہوگئی ہے اس لئے یہاں نماز نہیں ہوتی۔ اس کو حضورِ پاک ﷺ کی یادگار کے طور پر محفوظ کر لیا گیا ہے۔

جنت البقیع:

مسجد نبوی میں روضہ مبارک ﷺ پر درُود و سلام سے فارغ ہو کر جس دروازے سے آپ باہر جائیں گے وہ باب بقیع کہلاتا ہے اس کے بالکل سامنے جنت البقیع کا قدیم اور متبرک مشہور قبرستان ہے جو چاروں طرف سے پختہ اور اونچی چار دیواری میں گھرا ہوا ہے۔ اس کا مرکزی دروازہ مسجد نبوی ﷺ کی جانب کھلتا ہے۔ خواتین کو کسی وقت بھی داخلہ کی اجازت نہیں، ان کے زیارت اور سلام پڑھنے کے لئے دروازے کے ساتھ جالیاں بنائی گئی ہیں۔ یہاں پر زیادہ تر مرد اور خواتین جمع رہتے ہیں اور جنت البقیع والوں پر سلام بھیجتے رہتے ہیں۔ جنت البقیع میں اہل بیت کے علاوہ دس ہزار صحابہ کرامؓ، ہزاروں اولیاء کرامؒ، ازواج مطہراتؓ، حضورِ پاک ﷺ کے صاحبزادے اور صاحبزادیاں آرام فرماہیں۔ روایت کے مطابق قیامت میں 70 ہزار ایسے نیک بندے اٹھیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور بلا حساب جنت میں جائیں گے۔

حضور اکرم ﷺ اکثر اوقات جنت البقیع تشریف لے جا کر دعائے مغفرت فرمایا کرتے تھے۔

جنت البقیع میں یہ دُعا پڑھیں، اگر اندر جانے کا موقع نہ ملے تو قبرستان کے باہر ہی یہ دُعا پڑھیں:

"سلام ہو تم پر اے اہل بقیع اے عالی بار گاہ والو! تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم ان شاءاللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں، خوشخبری حاصل کرو کہ قیامت آنے والی ہے، نہیں شک اس میں اور بلاشبہ اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا قبر والوں کو، مانوس بنالے اللہ تعالیٰ تم کو اور معزز فرمائے تم کو اس قول کے ساتھ کہ میں گواہی دیتاہوں یہ کہ، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ ایک ہے، نہیں کوئی شریک اُس کا اور گواہی دیتاہوں کہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔"

مدینہ شریف سے رخصت: (الوداعیہ دُعا):

آپ مدینہ شریف سے رخصت ہوں تو دو رکعت نفل مسجد نبوی میں ادا کریں اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے روضہ مبارک پر آئیں۔ اپنے والدین، اقرباء اور دوستوں اور تمام دشمنوں کی ہدایت و مغفرت کے لئے دُعا مانگیں اور جن جن لوگوں نے آپ سے سلام پڑھنے اور دُعا کی درخواست کی تھی اُن سب کے لئے دُعا کریں۔ حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے روضہ اقدس سے رخصتی پر آنسو بہائیں اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِ نِّی اَسئَلُکَ بِنُورِ وَجھِکَ اَنتَ اغفِرلِی وَلِجَمِیعِ اَھلِ بَیتِی وَاَحِبَّآئِی وَلِنَاشِرِ ھٰذِہِ الاَدعِیَۃِ وَلِوٰ لِدَیه وَلِلمُومِنِینَ وَالمُومِنات مَغفِرَۃً لَّا تُغَادِرُ ذَنبًا، وَّ تُدخِلَنَا الجَنَّۃَ جَمِیعًا بِغَیرِ حِسَابٍ، اَللّٰهُمَّ اَعِذنَا جَمِیعًا مِّن ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِینِ، وَ اَمِتنَا وَاَمِتھُم مَّعَ الاِیمَانِ عَلٰی مَحَبَّتِکَ وَ مَحَبَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّتِه بِرَحمَتِکَ یَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

ترجمہ: ”یا اللہ! میں دُعا کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے نور ذات کے، تو مجھے اور میرے کل خاندان اور سب دوستوں اور ان تمام دُعاوں کے ناشر اور ان کے والدین اور اہل وعیال، کل مومن مردوں اور خواتین کو بخش دے اور ہم سب کو عذاب قبر سے محفوظ رکھیو، اور ایسی بخشش عطا فرما جو کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے اور ہم سب کو بغیر حساب کے جنت میں داخل فرما دے۔ اے اللہ! ہم سب کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھ اور ہم سب کا ایمان کے ساتھ خاتمہ بالخیر کر۔ اے اللہ! اپنی اور اپنے نبی پاک حضرت محمد ﷺ کی محبت اور ایمان پر ہمارا خاتمہ فرما۔ اے رحم کرنے والے ہم پر رحم فرما۔“

روضہ رسول ﷺ (مواجہہ شریف) کا منظر

مسجدِ نبوی ﷺ میں ریاض الجنہ کے دو مناظر

باب ِ ہفتم

خیال رکھنے کی باتیں

حج کے چند اہم انتظامی اور شرعی امور:

یہ ایک حقیقت ہے کہ حج کے مبارک سفر کے دوران مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سفر میں عازمینِ حج کو چھوٹے موٹے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مسائل بعض اوقات مختلف وجوہات کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات حجاج کی بے صبری بھی ان مسائل کا باعث بنتی ہے۔ شاید اسی لئے حج کی نیت کرتے وقت رب تعالیٰ سے نہ صرف اس کی قبولیت کی التجا کی جاتی ہے بلکہ حج کے دوران آسانی کی دُعا بھی کی جاتی ہے۔ سفر کے مختلف مراحل پر عازمینِ حج کو مندرجہ ذیل مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا انہیں ایسے اوقات میں نہایت اعلیٰ درجے کے صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ہر مرحلے پر دوسروں کی ضروریات کو اپنے اوپر فوقیت دینی چاہیے۔

چیک پوائنٹس پر تاخیر:

سعودی حکومت نے ویزا کی فراہمی سے لے کر حج کی تکمیل تک کے تمام معاملات کمپیوٹرائزڈ کر دیئے ہیں اور نہ صرف سعودی عرب میں داخلے کے وقت بلکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے سفر کے دوران مختلف مقامات پر چیک پوسٹیں بنائی گئی ہیں جہاں حجاج سے متعلق ضروری انفارمیشن کا اندراج اور تصدیق کی جاتی ہے۔ اس ساری کارروائی میں بعض اوقات چیک پوائنٹس پر تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

نظم وضبط / قانون کا احترام:

سفر حج کی تیاری کے مرحلے میں حاجی کیمپ سے دستاویزات لیتے وقت نیز گردن توڑ بخار اور فلو کے حفاظتی ٹیکے لگتے وقت بھیڑ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے لہٰذا ان مراحل پر صف بندی بنا کر نظم و

ضبط کا مظاہرہ کریں۔ دورانِ سفر ائیر پورٹ پر انتظار کی زحمت اُٹھانا پڑ سکتی ہے بعض اوقات پرواز کی تاخیر کی صورتحال بھی سامنے آسکتی ہے۔

سعودی عرب میں قیام کے دوران اور فریضہ حج کی ادائیگی میں سعودی تعلیمات اور وقتاً فوقتاً جاری کردہ احکامات کی مکمل پاسداری کریں۔ نظام کو توڑنے سے آپ نہ صرف خود بلکہ اپنے ساتھیوں کو بھی مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ حرم کی حدود میں کوئی بھی گری پڑی چیز ہرگز نہ اُٹھائیں۔ اس عمل کو چوری سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی قیمتی چیز گری ہوئی نظر آئے تو کسی اہل کار کو بلا کر نشاندہی کریں خود نہ اُٹھائیں۔ درحقیقت سفر حج کے آغاز سے لے کر اختتام تک ہر مرحلے پر عازمینِ حج کو نظم وضبط کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

نقدی، قیمتی اشیاء اور ذاتی حفاظت:

نقدی اور قیمتی اشیاء کی حفاظت عازمینِ حج کی اپنی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نقدی اور قیمتی اشیاء کے گم ہونے اور جیب کٹنے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں لہٰذا اپنے پاس موجود پوری کی پوری رقم ہر وقت جیب یا بیلٹ میں نہ اٹھائے رکھیں بلکہ صرف ضرورت کی رقم اپنے پاس رکھیں اور فالتو رقم کسی محفوظ جگہ پر رکھیں۔ اپنے سوٹ کیس کے تالوں کی چابیوں کے دو سیٹ مختلف مقامات پر محفوظ رکھیں تاکہ ایک سیٹ کے گم ہو جانے کی صورت میں دوسرا چابیوں کا سیٹ کام آسکے۔

عازمینِ حج خصوصاً خواتین رات گئے اکیلے نہ گھومیں یا کسی ناواقف کی دعوت پر اس کی گاڑی میں سفر نہ کریں۔ ہمیشہ گروپ میں یا کم از کم دو افراد مل کر چلیں اور ہر بار باہر نکلتے وقت اپنے عزیز، دوست کا موبائل نمبر اپنی جیب میں رکھیں یا بازو پر لکھ لیں تاکہ کاغذ یا پرس گم ہونے کی صورت میں رابطہ ہو سکے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاکستان واپسی تک آپ کے پاس کم از کم 100 ریال موجود ہوں تاکہ کسی اشد ضرورت یا جہاز کی روانگی میں تاخیر کی صورت میں کھانا وغیرہ کھا سکیں۔

ہوٹل کے کمرے خالی ہونے میں تاخیر (مدینہ منورہ میں): عموماً ایک ہی دن مدینہ منورہ میں ایک گروپ ہوٹل خالی کرتا ہے اور دوسرا گروپ ان کمروں میں داخل ہو رہا ہوتا ہے۔ ہوٹل انتظامیہ کی کوشش ہوتی ہے کہ کسی گروپ کے داخلے سے پہلے ہوٹل کے کمرے خالی کروا دیئے جائیں لیکن بعض اوقات مختلف وجوہات کی بنا پر اس میں تاخیر واقع ہو سکتی ہے عازمینِ حج کو چاہیے کہ اس صورتحال میں انتظامیہ سے تعاون کریں۔

ٹرانسپورٹ سے متعلقہ مسائل:

- حج کے موسم میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی شاہراہوں پر ٹریفک کا ہجوم کافی بڑھ جاتا ہے اور بسیں ایک سے دوسری جگہ پہنچنے میں کافی زیادہ وقت لیتی ہیں۔ لہٰذا جب بھی آپ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے بسوں کے مہیا کرنے کا کوئی وقت دیا جائے گا عموماً اس میں تاخیر ہو جائے گی۔ لہٰذا ایسی صورتحال میں صبر کا مظاہرہ کریں۔
- ایام حج میں ہزاروں گاڑیاں ایک ہی مقام سے مشترک منزل کی طرف روانہ ہوتی ہیں جس کی وجہ سے سڑکوں پر بے پناہ بھیڑ ہو جاتی ہے اور غیر متوقع تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
- زیادہ تر بسیں صرف حج کے موسم میں چلتی ہیں اور باقی سارا سال کھڑی رہتی ہیں لہٰذا انجن یا اے سی کی خرابی کے واقعات بھی پیش آسکتے ہیں۔
- حج کے موسم میں سعودی حکومت وقتی طور پر کئی پڑوسی ممالک سے ڈرائیوروں کی بھرتی کرتی ہے ان ڈرائیوروں کا تعلق مصر، شام اور دوسرے افریقی ممالک سے ہوتا ہے اور عام طور پر یہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی سڑکوں سے ناواقف ہوتے ہیں لہٰذا منزل پر تاخیر سے پہنچتے ہیں۔
- مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ اور واپسی پر ہر بس کے مسافروں کی لسٹ ہوٹل کے استقبالیہ میں آویزاں کر دی جاتی ہے۔ عازمینِ حج کو چاہیے کہ دیئے گئے وقت پر اپنی بس میں سوار ہو جائیں۔

- اگرچہ مختلف مراحل پر سفر کے لئے بسیں دیئے گئے وقت پر نہیں پہنچ پاتیں لیکن عازمینِ حج کو وقت کی پابندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے بصورت دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
- مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران بسیں راستے میں ایک سٹاپ کرتی ہیں اور وہاں ایک ہی وقت میں کئی بسیں کھڑی ہوتی ہیں لہٰذا بس سے اُترنے سے پہلے اپنی بس کا نمبر / رنگ / کمپنی وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ورنہ نماز / کھانے کے وقفے کے بعد بس میں سوار ہونے کے لئے اپنی بس کو ڈھونڈنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔
- سعودی عرب میں ٹریفک دائیں ہاتھ چلتی ہے۔ لہٰذا سڑک عبور کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

صحت سے متعلق مسائل:

کھانے میں بے احتیاطی کی وجہ سے پیٹ کے امراض کا اندیشہ ہوتا ہے لہٰذا زیادہ مصالحے دار کھانوں سے پرہیز کریں۔ ایسے امراض سے بچنے کے لئے مشروبات کا استعمال زیادہ کریں۔ اپنے کمرے میں موجود فریزر میں پانی کا سٹاک ضرور رکھیں۔ کھانا ہمیشہ صاف جگہ پر بیٹھ کر کھائیں۔ ننگے پاؤں بیت الخلاء جانا بہت سی بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔

پاکستانی کھانے کے ہوٹل:

یاد رہے کہ اس بار بھی سعودی حکومت کی ہدایات پر کھانا رہائش گاہوں پر حکومت کی جانب سے مہیا کیا جائیگا۔ تاہم بازاروں میں جابجا پاکستانی ہوٹل بھی کھلے ہوتے ہیں۔

خریداری :

زیادہ خریداری نہ صرف مہنگی بلکہ وقت پیسوں اور ذہنی سکون کا ضیاع بھی ہے۔ لہٰذا بازاروں میں کم سے کم جائیں اور زیادہ وقت عبادات اور اپنے ربّ سے مضبوط تعلق جوڑنے میں صرف کریں۔ اگر خریداری زیادہ کرلی تو واپسی پر سامان زیادہ ہونے کی صورت میں ایئر لائن کی دی گئی وزن

کی حد سے تجاوز ہونے کی صورت میں اضافی کرائے کے ساتھ مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔(وزن کی حد40 کلو اور ہینڈ بیگ 7 کلو ہے)۔ کھجور مدینہ منّورہ کی کھجور منڈی سے نسبتاً سستی مل جاتی ہے۔

سامان کے لئے احتیاط:

مندرجہ ذیل اشیاء سعودی عرب لے جانے پر پابندی ہے اور انہیں ساتھ لے جانا قانون کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔

- خنجر، چاقو اور ہتھیار، خشخاش / الکوحل وغیرہ
- منشیات سعودی عرب لے جانے کی سزا موت ہے۔
- اپنے ساتھ کسی دوسرے شخص کا سامان لے جانے سے اجتناب کریں۔

صفائی کا خیال:

صفائی نصف ایمان ہے لہٰذا ہر مرحلے پر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، منیٰ، مزدلفہ اور عرفات جیسے انتہائی مقدس مقامات پر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ پھلوں کے چھلکے، ریپرز اور خالی بوتلیں وغیرہ ہمیشہ کوڑا دان میں ڈالیں۔ جگہ جگہ تھوکنے سے پرہیز کریں۔ روزانہ ایک بار ضرور غسل کریں۔ ہمیشہ صاف لباس استعمال کریں۔

موبائل فون کے استعمال سے متعلق اہم نکات درج ذیل ہیں:

- اپنے ساتھ سمارٹ فون ہر صورت لے کر جائیں اور اس کے استعمال سے متعلق رہنمائی پہلے سے حاصل کر لیں۔ امسال سعودی عرب میں بہت سی سہولیات مثلاً ریاض الجنۃ کی زیارت کی بکنگ موبائل ایپ کے ذریعے ہی ممکن ہو گی۔
- موبائل چارجر کے Three Pin Converter اور پاور بینک ضرور لے کر جائیں۔ منیٰ میں موبائل کی چارجنگ کے لئے ایکسٹینشن بورڈ موجود ہو تو کئی موبائل بیک وقت چارج کئے جاسکتے ہیں۔

سم کارڈ سے متعلق ہدایات:

- سفر حج کے لیے روانگی سے قبل تمام حجاج کو ان کے متعلقہ حاجی کیمپ کی طرف سے ایک موبائل سم بھی فراہم کی جائے گی جس میں سعودی عرب میں استعمال کے لیے 7 جی بی تک موبائل ڈیٹا دستیاب ہو گا تاکہ ایک ہی نمبر پاکستان اور سعودی عرب دونوں ممالک میں استعمال کیا جاسکے۔ عازمین حج اس سم کو اپنی پرواز کے دن موبائل میں لگا کر چیک کرلیں لیکن ڈیٹا کو سعودی عرب میں استعمال کے لیے محفوظ رکھیں۔
- کوشش کریں کہ موبائل کم سے کم استعمال ہو زیادہ وقت اپنے رب کی طرف متوجہ ہوں۔
- موبائل پر گانے والی ٹون یا گھنٹی نہ رکھیں اور تمام نمازوں خصوصاً حرم شریف میں موبائل بند رکھیں۔

حرمین شریفین میں تصاویر / ویڈیو بنانے سے متعلق ہدایات:

- حرمین شریفین میں کیمرے یا موبائل سے تصاویر / ویڈیو بنانے سے متعلق سعودی تعلیمات سے مکمل آگاہی حاصل کریں تاکہ کسی بھی تادیبی کاروائی کا شکار ہونے سے بچا جاسکے۔

قربانی کے انتظامات:

حج کی قربانی کا فریضہ منظور شدہ سعودی اداروں کے ذریعے سے انجام دیا جاتا ہے۔ متعلقہ ادارہ قربانی کا کوپن فراہم کرتا ہے ۔امسال قربانی کی رقم تقریباً سات سو سے ہزار (700-1000) ریال ہے۔ کسی بھی مستند ذریعے سے قربانی کروانے کے لیے رقم کی ادائیگی کے وقت قربانی کوپن بہر صورت حاصل کریں۔ نجی طور پر قربانی کرنے کے دھوکے سے خود بھی بچیں اور اپنے احباب کو بھی بچنے کی تاکید کریں۔

موسم کی شدت:

ایّام حج میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ خصوصاً منیٰ و عرفات میں اکثر درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر جاتا ہے اور ہوا میں نمی کا تناسب بھی کم ہوتا ہے۔ اس لئے باہر نکلتے وقت خصوصاً حرم جاتے وقت چھتری کا استعمال ضرور کریں اور پینے کے پانی کی بوتل ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ عمر رسیدہ حجاج کے لئے عشاء کے بعد کا وقت طواف کے لئے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ نفلی طواف کے لئے چمڑے والے موزے استعمال کریں اس طرح آپ کے پاؤں میں تکلیف نہیں ہوگی۔ خواتین طواف کے وقت موزے استعمال کریں کیونکہ ماربل پر ننگے پاؤں چلنا دشوار ہوتا ہے۔

حرم کی نماز:

باجماعت نماز کے وقت آپ کئی حجاج کو مطاف میں صفوں کے درمیان چکر لگاتے دیکھیں گے جو دراصل نماز کے لئے خالی جگہ کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ اس الجھن سے بچنے کے لئے طواف کے اوقات کا انتخاب اس طرح کریں کہ نماز باجماعت آپ آرام سے ادا کر سکیں۔ مطاف میں رکنِ یمانی سے لیکر رکن حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیمؑ کے علاقے تک زیادہ بھیڑ ہوتی ہے اور وہاں جماعت کے اوقات میں نماز کے لئے جگہ ملنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اس وقت حطیم سے لے کر رکن یمانی کا علاقہ کچھ خالی ہوتا ہے اور وہاں نماز کے لئے عموماً جگہ آرام سے مل جاتی ہے۔ نیز جب آپ گروپ کی شکل میں حرم جائیں تو پورے گروپ کو کسی ایک مقام پر نماز پڑھنے کے لئے جگہ کا ملنا مشکل ہوتا ہے ہاں البتہ دو سے تین افراد کے لئے قریب قریب جگہ میسر ہو جاتی ہے۔

نمازی کے آگے سے گزرنا:

مسجد میں نمازی کے سامنے سے گزرنا نہایت ہی ناپسندیدہ اور حرام عمل ہے۔ نمازی کے سامنے سے گزرنے والا شخص گناہگار ہوگا۔ حرمین شریفین چونکہ بڑی مساجد میں شامل ہیں لہٰذا

یہاں بھی ایسی ہی مساجد کی طرح شرعی اصول لاگو ہوتا ہے۔ یعنی جہاں تک سجدہ کی جگہ دیکھتے ہوئے نمازی کی نظر پڑے وہاں سے نہ گزرا جائے۔ عموماً یہ حد تین صفوں تک خیال کی جاتی ہے۔ سخت بھیڑ کی صورت میں بھی نمازی کی سجدہ والی جگہ سے تو بالکل نہ گزرا جائے۔ صرف بیت اللہ شریف کا طواف کرنے والوں کا نمازی کے سامنے سے گزرنا جائز ہے۔

منیٰ میں نمازیں:

اس موقع پر منیٰ میں نمازوں کے بارے میں دو آراء سامنے آتی ہیں جو بعض اوقات عازمینِ حج کے درمیان بحث و مباحثہ کا سبب بنتی ہیں۔ اوّل یہ کہ منیٰ میں قصر نماز ادا کی جائے۔ اس لیے کہ منیٰ میں حاجی مسافر ہوتا ہے اور مسافر قصر نماز ادا کرتا ہے۔ جبکہ بعض علمائے کرام کی رائے یہ ہے کہ اگر مکہ، منیٰ اور عرفات میں مجموعی طور پر پندرہ دن یا اس سے زیادہ قیام کرنے کی نیت ہے، تو مقیم شمار ہوگا اور منیٰ میں پوری نماز پڑھے گا۔ حکومت سعودی عرب بھی منیٰ کو مکہ مکرمہ کا حصہ شمار کرتی ہے۔ دونوں میں سے کسی بھی رائے پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیں حج کے دوران ہمیں لڑائی جھگڑے اور بحث سے گریز کرنا ہے کیونکہ اس کے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا واضح حکم قرآن مجید میں موجود ہے:

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الحَجِّ . (البقرة:197)

اگر امام صاحب قصر جبکہ کوئی مقتدی مقیم ہونے کی وجہ سے پوری نماز پڑھنا چاہتا ہے تو جب امام صاحب اپنی دو رکعت نماز پوری کر چکیں تو پوری نماز پڑھنے والے مقتدی حضرات سلام کے بعد کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کر لیں۔

چند شرعی مسائل اور جواب :

سوال: عین حج کے پانچ دنوں میں عورت کو اگر حیض جاری ہو جائے تو کیا وہ حج کے تمام ارکان اس حالت میں پورے کر سکتی ہے؟

جواب: نماز اور طواف کے علاوہ دیگر ارکان ادا کرے گی، پھر جب حیض سے پاک ہو جائے تو طواف کر لے گی۔

سوال: اگر کوئی خاتون عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ گئی اور بحالت احرام حیض جاری ہو گیا تو کیا اُسے مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف و سعی کر کے احرام کھول دینا چاہیئے یا اس سے پہلے پاک ہونے کا انتظار کرے؟

جواب: پاک ہو جانے کا انتظار کرے، پھر جب پاک ہو جائے تو طواف و سعی کرے اس کے بعد احرام کی حالت سے باہر نکلے۔

اخلاق سے متعلق باتیں:

- حجاج کرام حج کے مقدس سفر کے دوران اخلاق کا دامن نہ چھوڑیں۔ عملہ اور دوسرے ممالک کے حجاج کے ساتھ بھی اخلاق سے پیش آئیں۔
- حاجی کیمپوں میں اپنا ٹکٹ / پاسپورٹ لیتے وقت بد نظمی نہ کریں بلکہ قطار میں رہ کر تمام کاغذات جلد وصول کیے جاسکتے ہیں۔
- ہوائی جہاز کی آمد یا روانگی میں تاخیر ہو جائے تو ائیر پورٹ پر صبر و تحمل سے کام لیں اور اچھے امن پسند پاکستانی ہونے کا ثبوت دیں۔ سگریٹ نوشی اور فضول گفتگو نہ کریں۔ کثرت سے تلبیہ کا ورد کریں۔ دوران سفر دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔
- جدہ یا مدینہ منورہ ائیر پورٹ پر آپ کو کچھ وقت کھانے پینے اور نماز کی ادائیگی کے لیے ملے گا اس دوران بھی بد نظمی سے بچیں، صبر سے کام لیں اور توبہ استغفار کرتے رہیں۔
- جس بلڈنگ میں جیسا بھی کمرہ دیا جائے وہ بخوشی لے لیں بوڑھے اور بیمار افراد کیلئے ایثار سے کام لیں۔ اگر آپ کو نچلی منزل پر کمرہ ملا ہے تو آپ انھیں دے دیں تا کہ انہیں اترنے چڑھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

- بلڈنگ میں کھانے کی تقسیم کے وقت نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں اور اپنی باری پر کھانا لیں۔ کھانے کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے صرف اتنا ہی کھانا لیں جو کھا سکتے ہوں۔
- رہائش گاہ پر بھی آپ کو مختلف مسائل و مشکلات سے واسطہ پڑ سکتا ہے کسی مسئلہ کے لیے آپ عمارت میں موجود سٹاف سے رجوع کیں اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ کسی اور شہر میں ہر گز جانے کی اجازت نہیں، اسی طرح جدہ ائیر پورٹ یا حج ٹرمینل سے آپ جدہ شہر نہیں جاسکتے۔
- مقدس مقامات پر دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں۔
- مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے باہر بیت الخلاء اور وضو خانوں کا انتظام موجود ہے ان کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں سنگ مرمر کے فرش بنے ہوئے ہیں ان پر احتیاط سے چلیں۔
- حج کے پانچ دنوں میں پانی کی بوتل ضرور ساتھ رکھیں۔
- مسجد الحرام یا مسجد نبوی جاتے وقت زیادہ رقم اپنے پاس نہ رکھیں۔
- طواف یا شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اگر آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہر گز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ گر جائے تو رش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے۔ احتیاط کریں۔
- خواتین حرم شریف جاتے وقت کانچ کی چوڑیاں پہن کر نہ جائیں، کیونکہ ہجوم میں چوڑیاں ٹوٹنے سے آپ خود بھی زخمی ہو سکتی ہیں اور دوسرے حجاج کرام کے پاؤں بھی زخمی ہو سکتے ہیں۔
- خواتین اونچی ایڑھی کا جوتا نہ پہنیں اس سے چلنے میں دشواری ہو گی اور جلد تھک جائیں گی۔
- خواتین کے لئے عبایا پہننا لازمی ہے۔ خواتین ایسا لباس نہ پہنیں جو ملکی وقار کے منافی ہو خصوصاً باریک لباس نہ پہنیں جس سے آپ کا جسم نمایاں ہو۔

- خواتین جس عمارت میں رہائش پذیر ہوں اس عمارت میں قیام پذیر دوسری عورتوں کے ساتھ رابطہ رکھیں اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کی مدد بھی کریں۔
- اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں اگر صفائی والا نہ بھی آئے تو صفائی خود کر لیں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- حرم کی حدود میں کوئی بھی گری ہوئی چیز ہر گز نہ اٹھائیں۔ اس عمل کو چوری سمجھا جاتا ہے۔
- کسی حادثہ کی صورت افراتفری پیدا نہ کریں، اور زخمی یا میت کو خود نہ اٹھائیں بلکہ قریبی سیکٹر آفس سے مدد طلب کریں اور پولیس یا پاکستان ہاؤس میں اطلاع کریں۔
- گداگری کی حوصلہ شکنی کریں۔ گداگری کی کڑی سزائیں ہیں۔
- حق پر ہوں تب بھی لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ مذہبی اور سیاسی گفتگو / بحث سے پرہیز کریں۔
- جب کبھی ہجوم میں پھنس جائیں تو اسی طرف چلیں جس طرف سب چل رہے ہوں مخالف سمت میں ہر گز نہ چلیں۔
- مشترکہ رہائش پر اعتراض نہ کریں۔ بوڑھے، کمزور اور خواتین کو رضاکارانہ طور پر جگہ دیں۔ ضعیف افراد کے لئے خدام الحجاج کی مدد لیں۔ گنجائش سے زیادہ حاجی کمرے میں ٹھہرائے جائیں تو پاکستان ہاؤس یا خدام الحجاج کو اطلاع کریں۔ آپس میں نہ جھگڑیں۔
- لفٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔ باری باری استعمال کریں۔
- باتھ روم عموماً 6 سے 12 افراد کے استعمال کے لئے ہوتا ہے۔ باری باری استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں پتھر / ڈھیلے استعمال نہ کریں ورنہ گٹر بند ہو جائے گا اور سب کو زحمت ہو گی۔
- انگریزی طرز کے کموڈ کا استعمال ضرور سیکھ لیں۔ بعض غسل خانوں میں استنجاء کے لئے علیحدہ کموڈ ہوتا ہے۔ اس کو صرف استنجاء کے لئے استعمال کریں۔

باب ہشتم

سفرِ حج کیلئے طبی سہولیات

ہسپتال / طبی مراکز:

عازمینِ حج کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات میسر کرنے کے لئے نہ صرف حکومتِ پاکستان بلکہ سعودی حکومت بھی وسیع انتظامات کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے تمام طبی مراکز اور ہسپتالوں میں مفت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں حجاج کی سہولت کے لئے کئی سعودی ہسپتال اور 75 طبی مراکز بنائے گئے ہیں اس کے علاوہ حکومت پاکستان کا حج میڈیکل مشن عازمینِ حج کے لئے ایک بڑا ہسپتال بھی قائم کرتا ہے جہاں ہر قسم کی سہولت موجود ہوتی ہے اس کے علاوہ مختلف بلڈنگز میں ڈسپنسریاں بھی بنائی جاتی ہیں جہاں ماہر ڈاکٹرز اور کوالیفائیڈ عملہ ہر وقت موجود ہوتا ہے جن کی نشاندہی تمام بلڈنگز میں کر دی جاتی ہے۔ شدید ایمرجنسی کی صورت میں بلڈنگ میں موجود معاون یا چوکیدار کی مدد سے سعودی ہلالِ احمر کی ایمبولینس بلانے کے لئے 997 پر رابطہ کریں۔

دوران حج ان مقامات مقدسہ پر صرف سعودی حکومت طبی مراکز اور ہسپتال قائم کرتی ہے کسی اور حکومت کو طبی سہولیات مہیا کرنے کی اجازت نہیں ہوتی منیٰ میں 6 بڑے ہسپتال اور 44 طبی مراکز قائم کئے جاتے ہیں جن کی نشاندہی مختلف سڑکوں پر بورڈ لگا کر کی جاتی ہے لہٰذا عازمینِ حج کو طبی سہولیات کے لئے اپنی رہائش گاہوں سے زیادہ دور نہیں جانا پڑتا۔ یہاں تمام سہولیات مثلاً ضروری ادویات وغیرہ مفت فراہم کی جاتی ہیں منی میں بڑے ہسپتال مندرجہ ذیل ہیں:

1. مستشفی الطواری، مسجد خیف کے پاس
2. مستشفی الوادی، زون 6 میں سڑک نمبر 616 پر

3. مستشفی الجدید، زون 2 میں سڑک نمبر 202 پر
4. مستشفی القوات المسلح، زون 7 میں طریق 44 القصر الملکی پر
5. مستشفی منیٰ الجسر، کبری عبد العزیز کے قریب
6. مستشفی الحرس الوطنی، طریق 44 القصر الملکی پر کبری عبد العزیز کے قریب

ضروری طبی ہدایات:

- گردن توڑ بخار اور فلو (اینفلوئیزا) کے حفاظتی ٹیکے متعلقہ حاجی کیمپوں سے روانگی سے کم از کم دس دن پہلے لگوانا لازم ہیں۔ نیز روانگی سے قبل پولیو ویکسین کے قطرے پی کر اس کا سرٹیفکیٹ بھی لازماً حاصل کر لیں۔
- حج سے پہلے ورزش اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔ اپنے وزن کو مناسب کریں۔
- طبی کٹ (Medical Kit) جس میں تمام ادویات ہوں اپنے پاس رکھیں۔
- دانتوں کا معائنہ حج پہ جانے سے پہلے کروالیں۔
- غیر ضروری ادویات کے استعمال سے پرہیز کریں اور ادویات صرف ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔

دوران حج ضروری طبی ہدایات:

- حج کے مناسک کی ادائیگی میں اعتدال رکھیں، ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو تکلیف نہ دیں۔
- ذاتی صفائی کا خیال رکھیں۔
- ہاتھوں کو کھانے سے پہلے اچھی طرح دھوئیں۔
- وہ کھانا کھائیں جو ڈھانپ کے رکھا ہوا ہو۔
- ڈبّہ میں بند کھانے معیاد کے مطابق کھائیں۔ (جس پہ Expiry Date لکھی ہو)۔
- پھل، سبزیاں اور ابلے ہوئے کھانے کھائیں تاکہ معدے کا مسئلہ نہ ہو۔
- بازاروں میں کم سے کم جائیں تاکہ تھکاوٹ کم ہو۔

- ہجوم میں دھکم پیل سے گریز کریں۔
- سرنگوں(Tunnel) اور سڑک پر سونے سے پرہیز کریں۔
- ان لوگوں کے پاس کم بیٹھیں جن کو پھیلنے والی بیماری ہوئی ہو۔
- حج کے مناسک ادا کرنے سے پہلے مناسب آرام کریں تاکہ آپکا جسم تروتازہ ہو۔
- بلا ضرورت دھوپ میں نہ جائیں اگر ضروری ہو تو جاتے ہوئے خوب پانی پی لیں، نمکول استعمال کریں۔ اور دھوپ میں چھتری کا استعمال ضرور کریں۔ اگر احرام میں نہ ہوں تو سر ڈھانپ کر رکھیں۔
- بیماری کی صورت میں پاکستانی یا سعودی ڈسپنسری سے مفت علاج کرائیں۔ ممکن ہو تو ڈسپنسری تک پہنچانے میں دوسرے مریضوں کی مدد کریں۔

طبّی کٹ (Medical Kit):

طبی کٹ عازمین حج کے پاس ہونا ضروری ہے۔ اس میں ادویات دو طرح کی ہونی چاہیں۔

ا۔ دائمی بیماریوں کی ادویات:

- ہائی بلڈ پریشر(Hypertension) اور دل کے امراض کی ادویات۔
- ذیابیطس (Diabetes)کے مریضوں کی انسولین (Insulin)کے انجکشن اور شوگر کو قابو میں رکھنے والی ادویات۔
- دمے (Asthma)کے مریضوں کے انہیلر(Inhaler) ۔
- تمام ادویات ڈاکٹر کے مشورہ سے مناسب مقدار میں سفر سے پہلے لیں۔

ب۔ عام علامات کے علاج کے لئے ادویات:

- او آر ایس (ORS) جیسے نمکول جو عازمین حج کو سن سٹروک(لُو لگنے)اور شدید اسہال (Diarrhea)میں پانی کے جسم سے زیادہ نکل جانے کے بعد ضروری ہوتے ہیں۔

- بخار اور درد دُور کرنے کی ادویات۔
- جلنے (Burn) کی تکلیف اور داغ دور کرنے کا مرہم۔
- معدے کی تیزابیت کو کم کرنے کی ادویات۔
- پٹی، روئی اور سنی پلاسٹ (Saniplast)۔

متعدی امراض (Communicable Diseases) سے متعلق اہم ہدایات:

حج کے مقدس موقع پر پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں اور بنیادی طبّی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں جیسے ٹائیفائیڈ (Typhoid)، گردن توڑ بخار (Meningitis Fever) فلو (Influenza) اور اسہال (Diarrhea)۔ ان بیماریوں کی علامات ہیں بخار، درد، تھکن۔ ان کے ساتھ اسہال اور پیٹ میں درد بھی ہو سکتا ہے۔ شدید سر میں درد اور قے بھی ان بیماریوں کا حصّہ ہے۔ ان علامات کے ساتھ ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ نیز درج ذیل ہدایات پر بھی عمل کریں:

- کھانے کو اچھی طرح صاف کر کے کھائیں۔
- صاف پانی پئیں۔
- پانی زیادہ مقدار میں پئیں۔
- زیادہ چلنے اور کھڑے رہنے سے جلد کے امراض ہو سکتے ہیں۔
- کپڑے ہلکے اور صاف کپڑے پہنیں۔
- جلد کو خشک رکھیں اور ٹیلکم پاوڈر استعمال کریں۔
- زخم کو ڈھانپ کر رکھیں اور جراثیم دور کرنے کے لیے دوائی استعمال کریں۔
- وضو کے وقت ناک میں صاف پانی ڈالیں۔
- حج کے بعد بال صاف بلیڈ سے مونڈوائیں تاکہ HIV اور ہیپاٹائٹس سے بچا جا سکے۔

غیر متعدی امراض (Non Communicable Diseases) سے متعلق ضروری ہدایات:

الف۔ سن سٹروک یعنی لو لگنا(Sunstroke) :

- سورج کی دہکتی گرمی میں زیادہ دیر کھڑے رہنے سے لو لگ سکتی ہے، جس سے جسم کے زیادہ تر نمکیات اور پانی نکل جاتے ہیں۔ اس سے کمزوری اور بے ہوشی ہو سکتی ہے۔
- دھوپ میں چھتری کا استعمال کریں اور اس سے بچاؤ کے لیے زیادہ دیر سورج میں کھڑے نہ ہوں۔
- پانی پینے کی مقدار زیادہ کریں، چاہے پیاس نہ لگے۔
- زیادہ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

ب۔ دل کے امراض (Heart Diseases):

- دوائی باقاعدگی سے کھائیں۔
- ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو نہ تھکائیں۔
- سینے میں درد کی صورت میں زبان کے نیچے رکھنے والی گولی استعمال کریں۔
- پوری طرح آرام کریں۔
- سینے میں غیر معمولی درد ہونے کی صورت میں ہسپتال سے رابطہ کریں۔

ج۔ ذیابیطس(Diabetes) :

- ذیابیطس کے مریض انسولین کو ٹھنڈی جگہ پہ رکھیں۔
- انسولین اور شوگر کو قابو میں رکھنے والی ادویات کو وقت پہ باقاعدگی سے استعمال کریں۔
- کھانے کے اوقات کا خیال کریں اور کھانوں میں زیادہ وقفہ نہ رکھیں۔
- اپنے آرام کا خیال کریں۔
- شوگر کو حد سے زیادہ یا کم نہ ہونے دیں۔
- جیب میں ہر وقت میٹھی گولی رکھیں۔
- شوگر کم ہونے کی صورت میں میٹھی گولی چوس لیں۔

ز۔ دمہ کے مریض (Asthma):

- دوائیاں باقاعدگی سے کھائیں۔
- ہر وقت اپنے ساتھ انہیلر رکھیں۔
- آرام کا خیال کریں اور زیادہ ہجوم میں جانے سے گریز کریں۔
- سینے میں جلن کی صورت میں اینٹی بائیوٹک ساتھ رکھیں۔
- پانی زیادہ پیئیں اور تیز دھوپ میں کم رہیں۔

س۔ہائی بلڈ پریشر کے مریض(Hypertension) :

- باقاعدگی سے دوائی کا استعمال کریں۔
- کھانے میں نمک کی مقدار کم رکھیں۔
- باقاعدگی سے اپنا بلڈ پریشر (Blood Pressure)چیک کروائیں۔

ط:سانس کے انفیکشن (نمونیا) (Respiratory Tract Infection) :

- سانس کے انفیکشن حج کے موقع پر کافی حجاج کرام کو ہوتے ہیں۔اس سے بچاؤ کے لیے ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- چہرے پہ ماسک کا استعمال کریں۔
- کھانستے وقت منہ پہ ہاتھ رکھیں۔
- فاصلہ رکھ کے بات کریں۔
- زیادہ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔
- اگر ٹی۔بی کی علامات محسوس ہوں جیسے کھانسی کے ساتھ بلغم یا خون، سینے میں درد، کمزوری، بخار اور رات میں پسینہ آنا تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

باب نہم

حادثات سے بچاؤ

آگ سے بچاؤ:

آگ لگنے کے بنیادی اسباب اور ان سے بچاو کا طریقہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

- بجلی کا شارٹ سرکٹ
- بجلی کے تاروں کے کنکشن ڈھیلے نہ ہونے دیں۔
- ایک پوائنٹ میں ایک وقت میں ایک سے زائد بجلی کے آلات استعمال نہ کریں ورنہ تاریں گرم ہو کر آگ پکڑ سکتی ہیں۔
- بجلی کی استری سے بھی آگ لگ سکتی ہے، اس کے استعمال میں احتیاط برتیں۔ گرم استری چھوڑ کر نہ جائیں جو کپڑے پر گر کر آگ کا باعث بن سکتی ہے۔
- رہائشی مقامات اور خیمے کے اندر اور باہر معقول صفائی رکھیں۔ کوڑا کرکٹ کوڑا دان میں ڈالیں۔ بکھرے ہوئے کاغذات اور کپڑے آگ کو دعوت دیتے ہیں۔
- خیمے کے اندر کھانا نہ پکائیں۔
- سوتے وقت بستر میں لیٹ کر سگریٹ نہ پیئیں۔
- جلتے ہوئے سگریٹ کو بے احتیاطی سے نہ پھینکیں بلکہ اس کو بجھا کر راکھ دان میں ڈالیں۔
- آگ لگنے کی صورت میں مدد کے لئے پکاریں۔
- پانی یا ریت آگ کے منبع پر ڈالیں۔
- آگ کو قریب سے قریب تر ہو کر بجھائیں۔
- آگ کے قرب وجوار سے جلنے والی اشیاء ہٹائیں۔

- بجلی کی آگ ہو تو سوئچ بند کر دیں۔
- تیل کی آگ کو ریت سے بجھائیں۔ پانی سے بجھانے کی کوشش نہ کریں۔
- اگر کہیں آگ بے قابو ہو تو فوراً پہلے سے دیئے گئے ہنگامی نمبر پر ٹیلی فون کریں۔
- اگر دوسرے کے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو کمبل یا کوٹ وغیرہ میں لپیٹ کر زبر دستی گرا دیں اور تھپکیوں سے آگ بجھائیں اس پر پانی ہر گز نہ ڈالیں۔
- اگر اپنے کپڑوں کو آگ لگ جائے تو فوراً ہاتھوں سے چہرے کو ڈھانپ لیں اور زمین پر لوٹنا شروع کر دیں اور مدد کے لئے پکاریں۔
- دھویں والے کمرے سے بے ہوش آدمی کو نکالنے کے لیے فرش پر رینگ کر کمرے میں داخل ہوں اور اس کے دونوں ہاتھ باندھ کر اپنی گردن میں ڈالیں اور گھسیٹ کر باہر لے جائیں۔

صدمہ {شاک} کا علاج:

- مریض کو لٹا دیں۔
- مریض کے جسم کو گرم رکھیں۔
- سر جسم کی سطح سے نیچے رکھیں۔ اگر سر میں چوٹ ہو تو اسے اونچا رکھیں اور خون رس رہا ہو تو اسے روکنے کی کوشش کریں۔
- بے ہوش و نیم بے ہوشی اور قے کی صورت میں زخمی کو کچھ مت پلائیں۔
- ہوش مندی میں گرم اور خوب میٹھی چائے پلائیں۔

دم گھٹنے کا علاج:

- مریض کو اس چیز سے ہٹائیں جس میں دم گھٹ رہا ہو۔ اگر مریض کسی بجلی کی تار کو چھو رہا ہو تو اسے ہاتھ مت لگائیں۔
- ایسی صورت میں بجلی کی کرنٹ کاٹ دیں یا بجلی کے تار کو الگ کرنے کے لئے سوکھی لکڑی یا ربر کا پائپ استعمال کریں۔

- دھویں میں گھرے ہوئے مریض کو جلد باہر نکال لیں۔
- مصنوعی سانس کے طریقے سے مریض کا سانس بحال کریں۔

بہتے ہوئے خون کو روکنا:

- زخم کو فورا ایک صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ اگر کپڑا نہ ملے تو اپنے ننگے ہاتھ سے زخم کو ڈھانپ دیں۔
- زخم پر تھوڑا سا دباؤ ڈالیں۔
- زخم پر دباؤ ڈالتے وقت زخمی کے ہاتھ پاؤں اوپر اٹھائیں۔
- اگر خون شریان سے بہہ رہا ہو تو انگلی کا دباؤ جسم کے مخصوص مقام یعنی پریشر پوائنٹ پر ڈالیں۔ اس طرح خون کا بہاؤ کم ہو جائے گا۔
- اگر زخم گردن یا سر کے قریب ہو تو یہ طریقہ استعمال نہ کریں بلکہ زخم پر سیدھا دباؤ ڈالیں۔

اگر ہڈی ٹوٹ جائے:

- اگر ہڈی ٹوٹنے کا اندیشہ ہو تو مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔
- جہاں زخمی آدمی بیٹھا یا لیٹا ہو وہیں کھپاچ (پلستر کی پٹی) لگا دیں۔
- کھپاچ لگانے کے لئے دو آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے (ایک آدمی زخمی کو ساکن رکھے اور دوسرا کھپاچ لگائے)۔
- زخمی کے ہاتھ پاؤں کو نرمی اور مضبوطی سے پکڑیں۔ ایک ہاتھ زخمی حصے کے اوپر اور دوسرا نیچے رکھ کر آہستہ سے کھینچیں تاوقتیکہ کھپاچ نہ لگ جائے۔
- اگر ریڑھ کی ہڈی کا مسئلہ ہو تو کبھی بھی زخمی کو سیدھا کرنے کی کوشش نہ کریں۔

آلہ آتش کشی (فائر انسٹنگشر) کا استعمال:

- آگ بجھانے والے آلے پر جو استعمال لکھا ہوا ہے اسے غور سے پڑھیں اور ہدایات پر عمل کریں۔

آگ کے قریب تر جا کر آگ بجھائیں۔ آلہ آتش کشی کی نوزل (نالی) آگ کی جڑ کی طرف رکھیں اور شعلوں کے اوپر گیس یا پاوڈر نہ ڈالیں۔ آلہ آتش کشی کو کبھی بھی ہوا کے رخ کے مخالف استعمال نہ کریں۔

نوٹ: حاجی صاحبان جب بھی کہیں گاڑی یا بس وغیرہ میں سوار ہوں تو اس چیز کا اطمینان کر لیں کہ اس میں مناسب آگ بجھانے کی سہولت موجود ہے۔

سعودی عرب میں عام بول چال کے الفاظ

اردو	عربی	اردو	عربی
پانی	مَآء ، مَوْیاَ	دودھ	حَلِیْب
لسی	لَبَنْ	چائے	شَائی
روٹی	خُبْز، تَمِیْز	کھجور	تَمَر
مرغی (بھنی ہوئی)	دَجَاج (شوایا)	مرغی (سٹیم روسٹ)	دَجَاج (مقلی)
چاول	اَرُزّ	دال	عَدَس
انڈہ	بَیْضَه	گوشت	لَحْمٌ
جوس	عَصِیْر	ہوٹل	فُنْدَق
بازار	سُوْق	کھانا	طَعَام
ناشتہ	فَطُوْر	دوپہر کا کھانا	غَدَا
رات کا کھانا	عَشَآء	جنرل سٹور	بَقَالَه
ڈاکٹر	طَبِیْب	میڈیکل سٹور	صَیْدَلِیَّه
غسل خانہ	حَمَّام	نائی	حلاَّق
مردانہ	رِجَالِي	زنانہ	حَرِیْم
بس	حَافِلَة	سرنگ	نَفَق
سڑک	طَرِیْق	فلائی اوور، پل	کُبْرِی
کارڈ	بَطَاقَه	موبائل فون	جَوَّالْ
ایئرپورٹ	مَطَار	جہاز	طَیَّارَه
پولیس	شُرْطَه	پاسپورٹ	جَوَازْ سَفَر
ٹرین	قِطَار	ریلوے سٹیشن	مَحَطَّةُ الْقِطَارِ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یکسوئی	توجہ سے	مجاز	با اختیار
مستند	سرکاری قابل بھروسہ	زر مبادلہ	کرنسی رقم
تبرکات	برکت کے لیے	متبرک	برکت والا
پورٹرز	سامان اٹھانے والے خدمت گار	فوقیت	اہمیت
نعم البدل	اچھا بدلہ متبادل	محل وقوع	اردگرد
مطاف	طواف کی جگہ	مسنون	سنت کے مطابق
حجر اسود کا استلام	حجر اسود کی طرف ہاتھ کا اشارہ کرکے ہاتھ چومنا	تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا	زیادہ رش ہونا
تجلیاں	روشنیاں	حلق یا قصر	بال منڈوانا یا کتروانا
مانوس	واقف شناسا	اذکار کا ورد	اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا
خلل	خرابی	تقویٰ	پرہیز گاری اللہ کا خوف
شناسائی	واقفیت	مقیم	رہائشی / مقامی
معین	مقرر	کموڈ	انگریزی طرز کی لیٹرین
وکیل	نمائندہ	کھیاچ	پلستر کی پٹی
سائبان	سائے کی جگہ	خشوع وخضوع	اچھی طرح سے
از سر نو	دوبارہ	طواف قدوم	پہلا طواف
ساقط ہونا	ادا ہونا	ممتاز	اعلیٰ
نازاں	فخر محسوس کرنا	شاداں	خوش
خاتمہ بالخیر	انجام اچھا ہونا	مسکن	رہائش کی جگہ

سعودی عرب میں رابطے کیلئے اہم ٹیلی فون نمبرز

سعودی وزارت حج کی ہیلپ لائن	0800-4304444 00966-920002814
سعودی عرب میں حکومت پاکستان کی قائم کردہ مفت ہیلپ لائن	0800-2450044
ڈائریکٹوریٹ جنرل حج جدہ	00966-12-6125531
ڈائریکٹر (حج) مکہ مکرمہ	0966-12-5500426
ڈائریکٹر (حج) مدینہ منورہ	00966-14-8250782 00966-14-8250789
قونصلیٹ جنرل آف پاکستان، جدہ	00966-12-6691046 00966-12-6691047 00966-12-6600875
پاکستان میں رابطے کے لیے اہم ٹیلی فون نمبرز	
حج انفارمیشن سینٹر، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، اسلام آباد	051-9205696 051-9216980-82
ڈائریکٹوریٹ آف حج، اسلام آباد	051-9247577 051-9247521
ڈائریکٹوریٹ آف حج، کراچی	021-35688307 021-99204761
ڈائریکٹوریٹ آف حج، لاہور	042-99205088 042-99205085
ڈائریکٹوریٹ آف حج، پشاور	091-9219012 091-9219050
ڈائریکٹوریٹ آف حج، ملتان	061-9330058
ڈائریکٹوریٹ آف حج، سکھر	071-5816078 071-5816052
ڈائریکٹوریٹ آف حج، کوئٹہ	081-9213021 081-9213326

PCPPI—7053(23) R Affairs—17-04-2023—1,000 copies (PC-8)